ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

اسرائیل نے شمالی علاقوں کے باشندوں کو پناہ گاہوں سے قریب رہنے کا حکم دیا
ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.02, Issue No.75, Saturday 21 September, 2024, 8 Pages

جلد نمبر (۲)، شمارہ نمبر (۷۵)، بروز ہفتہ، ۲۰۲۴ء، ۱۷ ربیع الاوّل، ۱۴۴۶، ۸ صفحات

# بڑی جنگ کا خطرہ، ہزاروں اسرائیلی فوجی لبنانی سرحد پر تعینات

## لبنان میں اسرائیل کے مبینہ پیجر حملوں اور ریڈیو ڈیوائس دھماکوں کے بعد شہداء کی تعداد 37 تک پہنچ گئی

بیروت: لبنان میں پیجر حملوں کی بزدلانہ اسرائیلی جارحیت کے بعد حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان باقاعدہ بڑی جنگ کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اسرائیل نے ہزاروں فوجی غزہ پٹی سے لبنان سرحد پر منتقل کرنا شروع کر دیے ہیں۔

لبنان میں اسرائیل کے مبینہ پیجر حملوں اور ریڈیو ڈیوائس دھماکوں کے بعد شہداء کی تعداد 37 تک پہنچ گئی ہے۔ اسرائیلی افواج نے غزہ پٹی کے علاقے جبالیہ میں ایک گھر پر بمباری کر کے 6 افراد، مقبوضہ مغربی کنارے کے علاقے قباطیہ میں 3 فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔

غزہ کی وزارت صحت کے مطابق 7 اکتوبر سے اب تک غزہ میں اسرائیلی حملوں میں 41 ہزار 272 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ نے لبنان میں پیجر حملوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سلامتی کونسل کا اجلاس آج بلا لیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس، یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ جوزف بوریل، ترک اور ایرانی صدور نے لبنان پیجر حملوں کی مذمت کی۔

ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ لبنان میں پیجر دھماکے امریکا اور اسرائیل کی مجرمانہ ذہنیت کے عکاس ہیں۔ ترک صدر رجب طیب اردوان نے کہا کہ لبنان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔

مصری وزیر خارجہ نے قاہرہ میں امریکی ہم منصب انتونی بلنکن کے ساتھ پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ کہا کہ ڈیوائس دھماکے لبنان کی خودمختاری کے خلاف ہیں۔ لبنان کے وزیر اعظم نجیب میقاتی نے کہا ہے کہ ہم حالت جنگ میں ہیں۔ گھروں، بازاروں میں نہتے شہریوں کو الیکٹرانک آلات کے دھماکوں میں مار دینا ناقابل بیان جرم ہے۔

## اسرائیلی فوجیوں نے مقبوضہ مغربی کنارے میں لاشوں کو چھتوں سے نیچے گرا دیا

تل ابیب: اسرائیلی فوجیوں کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے میں لاشوں کی بے حرمتی کی گئی ہے، جہاں چھتوں سے لاشوں کو نیچے پھینکا گیا ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے اے بی سی نیوز کی رپورٹ نے خبررساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کے صحافی اور اے پی کو حاصل کردہ ویڈیو کے حوالے سے بتایا کہ تین اسرائیلی فوجیوں کو کثیر المنزلہ عمارات کی چھتوں سے لاشوں کو نیچے گراتے ہوئے دیکھا ہے، اسرائیل اور حماس کے درمیان تنازع کے دوران اسرائیلی فوج کی جانب سے مشتبہ خلاف ورزیوں کے سلسلہ میں یہ تازہ ترین واقعہ ہے۔ اسرائیل کی جانب سے ایک فوجی بیان میں کہا گیا 'یہ ایک سنگین واقعہ ہے جو اسرائیلی فوج کے اقدار اور فوج سے وابستہ توقعات کے بالکل برعکس ہے، اس واقعہ کی تحقیقات جاری ہیں۔' اے پی کی جانب سے حاصل کی جانے والی ویڈیو میں 3 فوجیوں کو بظاہر ایک لاش کو اٹھاتے اور پھر اسے چھت کے کنارے گھسیٹتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے جبکہ کچھ فوجی نیچے زمین پر بھی کھڑے ہیں۔ ایک ملحقہ چھت پر، فوجی ایک اور بظاہر بے جان شخص کو پکڑ کر کنارے سے گرا دیتے ہیں، تیسرے واقعے میں ایک فوجی ایک لاش کو لات مارتے ہوئے نظر آتا ہے، اے پی کی تصاویر میں ایک اسرائیلی فوج کے بلڈوزر کو ان عمارتوں کے قریب جاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے جہاں لاشیں گرائی گئی تھیں۔ جائے وقوعہ پر موجود دوسرے صحافیوں نے بھی لاشوں کو چھتوں سے گرائے جانے کے مناظر کو دیکھا ہے۔ واضح رہے کہ بین الاقوامی قوانین کے تحت فوجیوں کو یہ یقینی بنانا ہوتا ہے کہ لاشوں کے ساتھ حسن سلوک برتا جائے۔ فوٹیج دیکھنے کے بعد فلسطینی حقوق کے گروپ الحق کے ڈائریکٹر شوان جبارین نے کہا 'ایسا کرنے کے لیے فوج کی ضرورت نہیں ہے، یہ فلسطینی لاشوں کے ساتھ سلوک کرنے کا صرف ایک وحشیانہ طریقہ ہے۔ شوان جبارین کا کہنا تھا کہ ویڈیو چونکا دینے والی تھی لیکن حیران کن نہیں تھی اور انہیں شبہ ہے کہ اسرائیل شاید ہی اس واقعہ کی تحقیقات کرے، زیادہ سے زیادہ یہ ہوگا کہ فوجیوں کو ضابطہ میں لایا جائے گا لیکن حقیقت میں کوئی تحقیقات نہیں ہوں گیں اور نہ ہی کوئی مقدمہ چلایا جائے گا۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق 7 اکتوبر کو جنگ شروع ہونے کے بعد سے مقبوضہ مغربی کنارے میں 700 سے زائد فلسطینی اسرائیلی فائرنگ سے شہید ہو چکے ہیں۔

# مالی میں القاعدہ کا فوجی تربیتی کیمپ پر حملہ؛ 77 ہلاکتیں اور 255 زخمی

بماکو: مالی کے دارالحکومت میں ملٹری اینڈ پولیس ٹریننگ کیمپ اور ہوائی اڈے پر حملے کیے گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں 50 سے زائد ملٹری پولیس کے طلبا ہیں۔

عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق مالی میں ملٹری پولیس کے ایک تربیتی کیمپ پر مسلح افراد نے دھاوا بول دیا۔ چاروں اطراف سے کیا گیا حملہ اتنا اچانک اور منصوبہ بندی کے ساتھ کیا گیا کہ اہلکاروں کو سنبھلنے کا موقع بھی نہیں مل سکا۔

حملہ آور جاتے ہوئے فوجی اسلحہ اور جنگی ساز و سامان بھی اپنے ہمراہ لے گئے۔ حملے کی ذمہ داری جماعت نصر الاسلام والمسلمین نے قبول کر لی جو خود کو القاعدہ کا مقامی ونگ ہونے کا دعویٰ کرتی ہے۔

جہادی تنظیم نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر تصاویر اور ویڈیوز نشر کیں جن میں جنگجوؤں کو ایک ہوائی جہاز کو تباہ کرتے، فوجیوں سے لڑائی اور فتح کے نعرے لگاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔

حملے کی اطلاع ملنے پر مزید نفری طلب کر لی گئی۔ جائے وقوعہ سے 77 لاشیں ملی جب کہ 255 کو زخمی حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا جہاں متعدد کی حالت نازک ہونے کے سبب ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

خیال رہے کہ یہ حملہ افریقی ممالک مالی، نائجر اور برکینا فاسو کے سرحدی تحفظ اور دفاعی معاملات پر بنائے گئے "الائنس آف ساحل اسٹیٹس" کے قیام کے ایک سال کے مکمل ہونے پر ہوا ہے۔ ان تینوں ممالک نے جو 2020 سے فوجی بغاوتوں کے بعد آمرانہ طرز حکومت پر چل رہے ہیں نے سابق نوآبادیاتی حکمران فرانس سے تعلقات توڑ لیے ہیں اور فوجی اور سیاسی طور پر روس سمیت دیگر شراکت داروں کی طرف رخ کیا ہے۔

# ترکیہ؛ پاکستانی سر جڑی 11 ماہ کی بچیوں کا 14 گھنٹوں پر محیط آپریشن کامیاب

انقرہ: ترکیہ میں سر سے جڑی پاکستانی جڑواں بہنوں کو طویل آپریشن کے بعد علیحدہ کر دیا گیا

اور دونوں کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ ترک خبر رساں ادارے کے مطابق پاکستانی جڑواں بہنوں منال اور مرہا کا آپریشن 60 طبی ماہرین پر مشتمل ٹیم نے کیا جو 14 گھنٹوں تک جاری رہا۔ پاکستان میں پیدا ہونے والی جڑواں بچیوں کے غریب والدین نے علاج میں مدد کے لیے ترک صدر طیب اردوان سے اپیل کی تھی۔ ترک صدر کی ہدایت پر یہ بیڑہ لندن میں مقیم معروف ماہر اطفال اور نیورو سرجن اویس جیلانی نے اُٹھایا۔ پاکستان سے جڑواں بچیاں رواں برس مئی میں انقرہ پہنچی تھیں اور جولائی میں ان کا آپریشن ہوا اور اب دونوں کی جسمانی و دماغی نشونما بالکل درست ہو رہی ہے۔ بچیوں کے والد نے ترک صدر اور لندن سے خصوصی طور پر ترکیہ آنے والے ڈاکٹر اویس جیلانی سمیت ان کی پوری ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔

# دھماکہ خیز مواد کا سپلائر غائب، نارویجن پولیس تلاش میں

لندن: برطانوی اخبار "ڈیلی میل" کی رپورٹ کے مطابق ناروے کا شہری رینسن یوسی، جو بلغاریہ کی کمپنی نورٹا گلوبل لمیٹڈ کا مالک تھا اور پیجر ڈیوائسز کی فراہمی میں ملوث تھا، لبنان میں بم دھماکے کے دن غائب ہو گیا ہے۔ 17 ستمبر کو یوسی اوسلو کے ایک مضافاتی علاقے میں اپنا اپارٹمنٹ چھوڑ کر ایک منصوبہ بند کاروباری دورے پر چلا گیا۔ اس کے بعد سے ناروے کے میڈیا گروپ NHST کی انتظامیہ اس سے رابطہ کرنے میں ناکام ہو رہی ہے۔

اس سے اگلے روز 'این ایچ ایس ٹی' کے نمائندوں نے ناروے کی پولیس سیکیورٹی سروس کو مطلع کیا۔ اوسلو ڈسٹرکٹ پولیس نے جمعرات کو اعلان کیا کہ انہوں نے یوسی کے لاپتہ ہونے کے معاملے کی ابتدائی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ اخبار کے مطابق ابھی تک اس بات پر یقین کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ یوسی کو پیجرز میں دھماکہ خیز مواد نصب کرنے کی کسی کارروائی کا علم تھا۔

ہنگری کی ویب سائٹ "ٹیلیکس" نے بلغاریہ کی کمپنی "نورٹا گلوبل لمیٹڈ" کی جانب سے تائیوان کی کمپنی "گولڈ اپولو" سے لبنان میں پھٹنے والے پیجر ڈیوائسز خریدنے کے امکان کے بارے میں بات کی ہے۔ بوڈاپیسٹ میں رجسٹرڈ کمپنی "بی اے سی کنسلٹنگ" نے صرف ایک ثالث کے طور پر کام کیا اور تائیوان کی ایک کمپنی کے ساتھ معاہدہ کیا۔ صوفیا کی ایک بلغارین کمپنی نے براہ راست پیجرز کی خریداری کا عمل انجام دیا۔

ناروے جن ریسنا ناروے جن رینسن

ویب سائٹ نے نشاندہی کی کہ بلغاریائی کمپنی جس نے لبنانی حزب اللہ کے نمائندوں کو پیجرز کی "ڈیلیوری اور فروخت" کا انتظام کیا تھا کو 2022 میں قائم کیا گیا تھا اور اس کمپنی کا مالک ایک ناروے جن شہری ہے۔

اس تناظر میں بلغاریہ کی سیکورٹی سروس نے جمعہ کے روز کہا کہ کوئی بھی وائرلیس کمیونیکیشن ڈیوائسز (پیجر) جو لبنان حملے میں استعمال کیے گئے تھے بلغاریہ میں درآمد، برآمد یا تیار نہیں کیے گئے تھے۔ بلغاریہ کے حکام نے جمعرات کو کہا تھا کہ وزارت داخلہ اور سیکورٹی سروسز نے لبنانی حزب اللہ گروپ کو پیجر ڈیوائسز کی فروخت سے منسلک ایک کمپنی کے امکان کے بارے میں تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ یاد رہے 17 اور 18 ستمبر کو "پیجر" اور واکی ٹاکی "مواصلاتی آلات جو حزب اللہ کے ارکان کے زیر استعمال تھے پھٹ گئے۔ اس کے نتیجے میں درجنوں افراد جاں بحق اور ہزاروں زخمی ہو گئے تھے۔

## جلسے سے روکا گیا تو مینار پاکستان پر پوری قوم احتجاج کرے گی، عمران خان

اسلام آباد: سابق وزیر اعظم اور بانی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) عمران خان نے کہا ہے کہ جلسے سے روکا گیا تو مینار پاکستان پر پوری قوم احتجاج کرے گی۔ اڈیالہ جیل میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ لاہور میں جلسے کی اجازت نہ دی گئی تو جلسے کو احتجاج میں بدل دیں گے، لاہور میں ڈیڑھ سال سے جلسہ نہیں کرنے دیا جا رہا، جمہوریت تباہ کرنے کا مطلب آزادی ختم کرنا ہوتا ہے، جلسہ کرنا ہمارا آئینی حق ہے، سپریم کورٹ، جمہوریت اور آزادی کو بچانے کے لیے مینار پاکستان پر جلسہ ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ الیکشن سے پہلے بھی جلسہ نہیں کرنے دیا گیا اور اب بھی روکا جا رہا ہے۔

# پاکستان اسٹاک ایکسچینج 2024 میں دنیا کی بہترین مارکیٹ رہی ہے، بلوم برگ

واشنگٹن: امریکی معاشی جریدے بلوم برگ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے اقتصادی اور معاشی اشارے کافی مثبت آ رہے ہیں۔ بلوم برگ کے مطابق 100 انڈیکس ایک دہائی کی سب سے زیادہ بیرونی خریداری پر بند ہونے کے باعث 2024 میں پاکستان اسٹاک ایکسچینج دنیا کی بہترین مارکیٹ رہی ہے۔ بلوم برگ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ رواں برس بیرونی خریداری اور بہتر معاشی اشاروں نے پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رجحان مثبت کیا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ بیرونی فنڈ نے رواں سال 7.8 کروڑ ڈالر مالیت کے شیئرز خریدے ہیں جو کہ ایک مثبت اشارہ ہے۔

پاکستان اسٹاک ایکسچینج کا بینچ مارک KSE-100 انڈیکس پچھلے ریکارڈ کے 1.1 فیصد اضافے کے ساتھ 81459 پر بند ہوا۔ جس نے دن کے اوائل میں ایک نئی بلندی 81865 کو چھوا تھا۔ بلومبرگ کے مرتب کردہ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ مقامی حصص میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کی 87 ملین ڈالر کی خریداری ہوئی جو 2014 کے بعد سب سے زیادہ ہے۔ جس کے باعث رواں برس گیج میں 30 فیصد سے زیادہ اضافہ ممکن ہے۔ اس طرح پاکستان اسٹاک مارکیٹ اس سال عالمی سطح پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں میں سے ایک رہی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حالیہ مہینوں میں، ملک کے کرنٹ اکاؤنٹ بیلنس میں بھی بہتری آئی ہے اور مرکزی بینک نے شرح سود میں کمی کی ہے کیونکہ افراط زر تقریباً قابو میں ہے۔ بلوم برگ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ رواں برس جولائی میں ایف ٹی ایس ای رسل کے ذریعے پاکستان کو سیکنڈری ایمرجنگ مارکیٹ سے فرنٹیئر مارکیٹ کا درجہ دے دیا گیا، اس فیصلے کا اطلاق 23 ستمبر سے ہوگا۔ جس کے باعث بہر حال معاشی صورت حال میں مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے تاہم کئی مثبت اشاروں کے باعث مجموعی صورت حال بہتر نظر آتی ہے۔ ویَنگارڈ گروپ انکارپوریٹڈ مجموعی طور پر 160 ملین ڈالر مالیت کے پاکستانی اسٹاک رکھتا ہے، اور توقع ہے کہ اس میں اضافہ ہوگا۔ اسی طرح فرٹیلائزر اور توانائی کے شعبوں میں بہتری اور اضافے کی کافی گنجائش ہے۔ اس صورت حال میں ملک کی معروف کاروباری شخصیت عقیل کریم ڈھیڈھی نے امید ظاہر کی ہے کہ یہ سرمایہ کاری جاری رہے گی کیوں کہ پاکستان اب بھی غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے بہت سستا ہے اور امریکی فیڈرل ریزرو کی جانب سے شرح سود میں کمی کے بعد غیر ملکی سرمایہ کاری میں مزید اضافہ ہوگا۔

# پاک۔امریکہ تعلقات علاقائی استحکام اور سلامتی کے لیے اہم ہیں: جو بائیڈن

واشنگٹن: امریکی صدر جو بائیڈن نے علاقائی استحکام اور سلامتی کے لیے امریکا اور پاکستان کے درمیان تعلقات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات علاقائی استحکام اور سلامتی کے لیے اہم ہیں۔

واشنگٹن ڈی سی کے بلیئر ہاؤس میں بدھ کو منعقد تقریب میں امریکا میں پاکستان کے 30 ویں سفیر رضوان سعید شیخ نے صدر جو بائیڈن کو اسناد پیش کیں جہاں اس پروقار تقریب میں سفارتی برادری کے ارکان اور اعلیٰ امریکی حکام نے شرکت کی۔

بدھ کو امریکا میں پاکستانی سفارت خانے کی طرف سے جاری کردہ بیان کے مطابق بائیڈن نے تقریب کے دوران کہا کہ پاکستان اور امریکا کے درمیان تعلقات علاقائی استحکام اور سلامتی کے لیے اہم ہیں، ہم دہشت گردی کے خطرات سے نمٹنے کے لیے امریکا اور پاکستان کے درمیان تعاون کو سراہتے ہیں۔

امریکی صدر نے کہا کہ پاکستان اور امریکا کے درمیان دو طرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور اسے فروغ دینے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے مزید کہا کہ امریکا موجودہ دور کے اہم عالمی اور علاقائی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے پاکستان کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ 81 سالہ امریکی صدر نے کہا کہ دونوں ممالک ماحولیاتی تبدیلیوں، علاقائی سلامتی اور صحت عامہ کو درپیش اہم چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لیے متحد ہیں۔

انہوں نے پاکستان کے 30 ویں سفیر کی امریکا آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں ملکوں کے درمیان 75 سال پرانی دوستی، اقتصادی اور سیکیورٹی تعاون، دونوں ملکوں کے عوام کے درمیان تعلقات کے لیے ہمارے پائیدار عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

بیان کے مطابق رضوان سعید شیخ نے اپنے تبصروں میں پاکستان کے صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف اور قوم کی طرف سے امریکی قیادت اور عوام کو مبارکباد پیش کی۔

جو بائیڈن کا یہ بیان ایک ایسے موقع پر سامنے آیا ہے جب امریکی حکومت نے پاکستان کو ہتھیاروں بالخصوص بیلسٹک میزائل کی فراہمی میں استعمال ہونے والے آلات فراہم کرنے میں ملوث اداروں پر پابندیاں عائد کر دی تھیں۔

اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے ترجمان میتھیو ملر نے منگل کو پریس بریفنگ کے دوران ایک سوال کے جواب میں کہا تھا کہ پاکستان بیلسٹک میزائل کی حمایت سے انکار امریکا کی پرانی پالیسی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان امریکا کا طویل المدتی شراکت دار رہا ہے لیکن اس حوالے سے اختلاف رائے موجود ہے اور جب ہمارے درمیان اختلاف رائے ہوگا، تو ہم امریکا کے مفادات کے تحفظ کے لیے ان پر عمل درآمد کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کریں گے۔ میتھیو ملر نے مزید کہا تھا کہ امریکا اپنی قومی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے پابندیوں اور دیگر آلات کا استعمال جاری رکھے گا۔

# ورجینیا، مینیسوٹا اور ساؤتھ ڈکوٹا میں ابتدائی ووٹنگ شروع

## ابتدائی ووٹنگ پانچ نومبر کو امریکی صدارتی انتخابات کے دن سے پہلے ووٹنگ کے عمل کو آسان بنانے کے لیے ریاستوں کی طرف سے فراہم کردہ انتخابی اختیارات کے ایک گروپ کا حصہ ہے

پانچ نومبر کو مقررہ انتخابی دن سے تقریباً سات ہفتے قبل امریکی صدارتی انتخابات میں ابتدائی ووٹنگ جمعہ 20 ستمبر کو ورجینیا، مینیسوٹا اور ساؤتھ ڈکوٹا کی ریاستوں میں شروع ہوگئی، ووٹر پولنگ سٹیشنوں پر ذاتی طور پر یا ای میل کے ذریعے اپنا ووٹ ڈال سکتے ہیں۔

مینیسوٹا اور ساؤتھ ڈکوٹا ڈاک کے ذریعے یا ذاتی طور پر ابتدائی ووٹنگ کے اختیارات پیش کرتے ہیں اور ورجینیا پولنگ کے مقامات پر جا کر ذاتی طور پر ابتدائی ووٹنگ تک محدود ہے۔ ابتدائی ووٹنگ پانچ نومبر کو امریکی صدارتی انتخابات کے دن سے پہلے ووٹنگ کے عمل کو آسان بنانے کے لیے ریاستوں کی طرف سے فراہم کردہ انتخابی اختیارات کے ایک گروپ کا حصہ ہے۔

ابتدائی ووٹنگ 2020 کے انتخابات کے دوران بہت مقبول ہوئی تھی جب 100 ملین سے زیادہ ووٹرز نے انتخابات کے دن سے پہلے بذریعہ ڈاک یا ذاتی طور پر اپنا حق رائے دہی استعمال کیا، اس وقت کورونا وائرس وبائی امراض کے پھیلنے کے درمیان پولنگ سٹیشنوں میں ہجوم سے بچنے کے لیے ایسی ووٹنگ میں زیادہ افراد نے حصہ لیا تھا۔ کئی ریاستوں نے بعد کے انتخابات میں یہ انتخابی آپشن فراہم کرنا جاری رکھا۔

## اسرائیل واکی ٹاکیوں کو اڑا کر حزب اللہ کو معاہدے پر راضی کرنا چاہتا ہے: رپورٹ

بیروت (یو این آئی) اسرائیل کا مقصد لبنان میں حزب اللہ کے ذریعے استعمال کیے جانے والے واکی ٹاکیز (ریڈیو) کو اڑا دینا ہے تاکہ انہیں حماس کے ساتھ تعلقات ترک کرنے اور یہودیوں کے ساتھ علیحدہ معاہدہ کرنے پر آمادہ کیا جاسکے۔ Axios نیوز پورٹل نے ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے۔ ایک لبنانی ذریعے نے بدھ کے روز بتایا کہ لبنان کے مختلف حصوں میں پیجرز اور دیگر مواصلاتی آلات پھٹ گئے۔ لبنانی میڈیا نے بتایا کہ پھٹنے والی واکی ٹاکی تقریباً پانچ ماہ قبل خریدی گئی تھیں۔ لبنان کی وزارت صحت کے مطابق، دوسری بار دھماکوں میں کم از کم 20 افراد ہلاک اور 450 زخمی ہوئے۔ نیوز پورٹل نے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ "اسرائیل کا مقصد حزب اللہ کو اس بات پر قائل کرنا تھا کہ وہ حماس سے خود کو الگ کرنا اور غزہ میں جنگ بندی سے قطع نظر اسرائیل کے ساتھ ایک الگ معاہدے پر پہنچنا ہے۔" رپورٹ میں کہا گیا کہ مزید برآں، دھماکوں کی دوسری سیریز کو انجام دینے کا فیصلہ بھی اس مفروضے سے کیا گیا کہ حزب اللہ کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئے گی کہ واکی ٹاکیز میں دھماکہ خیز مواد موجود تھا۔ لبنان کی وزارت صحت نے کہا ہے کہ منگل کے روز ملک کے دارالحکومت میں پی اے جی کے ایک زبردست دھماکے میں 800,2 افراد زخمی اور کم از کم 12 ہلاک ہوئے۔

## چین میں کامیابی سے چھ نئے سیٹلائٹس لانچ

بیجنگ (یو این آئی) چین نے جمعہ کے روز شمالی چین کے شانزی صوبے کے تائیوان سیٹلائٹ لانچ سینٹر سے چھ نئے سیٹلائٹ خلا میں بھیجے۔ جیلین-1 کاؤنفو 01 06-02B سیٹلائٹ کو مقامی وقت کے مطابق رات 11:12 بجے لانگ مارچ-2D کیریئر راکٹ کے ذریعہ چھوڑا گیا۔ تمام سیٹلائٹس کامیابی سے پہلے سے طے شدہ مدار میں داخل ہوگئے۔ یہ لانچ لانگ مارچ کیریئر راکٹ سیریز کا 536 واں فلائٹ مشن ہے۔

## میانمار میں سیلاب سے ہلاکتوں کی تعداد 293 ہوگئی

ینگون (یو این آئی) میانمار میں سمندری طوفان یاگی ※ کی وجہ سے ہونے والی شدید بارشوں کے بعد آنے والے سیلاب میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 293 ہوگئی ہے، جب کہ 89 لوگ اب بھی لاپتہ ہیں۔ جمعہ کے روز شائع سرکاری روزنامہ دی مرر کی ایک رپورٹ کے مطابق، سیلاب سے ملک بھر کے علاقوں اور صوبوں کے کئی قصبوں میں لوگ متاثر ہوئے ہیں، جن میں ہی تاو کے مرکزی علاقے بھی شامل ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ جمعرات کی صبح تک، 019,47 گھروں کے تقریباً 592,61,1 سیلاب سے متاثرہ افراد نے 425 امدادی پناہ

گاہوں میں پناہ لی۔ سیلاب کی وجہ سے تقریباً 586,66,7 ایکڑ فصلیں بھی زیر آب آ گئیں اور اس دوران تقریباً 150,29,1 جانوروں کی موت ہوگئی۔ واضح رہے کہ سمندری طوفان یاگی ※ کی وجہ سے ہونے والی شدید بارشوں کے سبب جنوب مشرقی ایشیائی ملک میانمار میں تباہ کن سیلاب آیا ہے۔ مقامی حکام، امدادی تنظیمیں اور باشندگان مشترکہ طور پر سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو صاف کر رہے ہیں، اور سیلاب زدگان میں خوراک اور دیگر ضروری اشیاء تقسیم کر رہے ہیں۔

## لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر اسرائیل کے شدید فضائی حملے

بیروت (یو این آئی) اسرائیل کی دفاعی فوج (آئی ڈی ایف) نے جمعرات کے روز کہا کہ اس نے جنوبی لبنان میں حملوں کا سلسلہ مکمل کر لیا ہے اور حزب اللہ تحریک سے تعلق رکھنے والے تقریباً 100 راکٹ لانچروں اور تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے۔ اس سے قبل، آئی ڈی ایف نے جمعرات کے روز کہا کہ اس نے حزب اللہ کے تقریباً 30 راکٹ لانچروں اور بنیادی تنصیبات کے مقامات کو نشانہ بنایا ہے۔ آئی ڈی ایف نے ایک بیان میں کہا، "آج دوپہر سے، آئی ڈی ایف نے تقریباً 100 لانچر اور بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا ہے، جس میں ایسے تقریباً 1000 بیرل شامل تھے جو مستقبل قریب میں اسرائیلی سرزمین کی طرف فائر کرنے کے لیے استعمال کیے جانے کے لیے تیار تھے۔"

## لبنان میں ڈیوائسز دھماکوں میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 37 ہوگئی

بیروت (یو این آئی) لبنان میں منگل اور بدھ کو پیجر اور ریڈیو کو نشانہ بنا کر کیے گئے دھماکوں میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 37 ہوگئی ہے جب کہ 2931 لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ لبنان

کے وزیر صحت فراس ابیاد نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ لبنان میں منگل کے روز پیجر دھماکوں میں 12 افراد ہلاک اور 323,2 زخمی ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ منگل کو زخمی ہونے والے 226 افراد اب بھی اسپتال میں داخل ہیں۔ مسٹر ابیاد نے کہا کہ اس دوران بدھ کی دوپہر ملک بھر میں وائرلیس مواصلاتی آلات کے دھماکوں سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 25 ہوگئی، جب کہ 608 لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ زخمیوں کا کل 64 اسپتالوں میں علاج کیا گیا۔

## میانمار میں فوڈ پوائزننگ سے 133 افراد بیمار ہوگئے

ینگون (یو این آئی) جنوبی میانمار کے باگو علاقے میں اوکتون ٹاؤن شپ میں زہر آلود کھانا کھانے سے بدھ کو 133 افراد بیمار ہوگئے اور انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ریاستی انتظامیہ کونسل کی انفارمیشن ٹیم نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ رپورٹ کے مطابق یہ واقعہ بدھ کی شام کو پیش آیا۔ صبح کے وقت مقامی باشندوں کی طرف سے عطیہ کردہ تلی ہوئی ورمیسیلی، ساسیج، چاول اور انڈے کا سالن کھانے کے بعد وہ بیمار ہوگیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "انہوں نے بدھ کی رات مقامی وقت کے مطابق تقریباً 8 بجے پیٹ میں درد، قے اور اسہال کی شکایت کی۔" مریضوں کو ٹانگو جنرل ہسپتال لے جایا گیا، جہاں 68 کو آؤٹ پیشنٹ کے طور پر اور 65 کو داخل مریضوں کے طور پر داخل کیا گیا۔ داخل مریضوں میں سے 41 کو جمعرات کی صبح صحت یاب ہونے کے بعد چھٹی دے دی گئی۔ ایک اور واقعہ میں، نی پائی تاو یونین ٹیریٹری میں تاتکون بستی کے 100 سے زیادہ لوگوں کو زہریلا کھانے کی وجہ سے بیمار ہونے کے بعد منگل کو ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق، وزارت صحت نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں مقامی حکام اور صحت کے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عطیہ کردہ اشیائے خورد و نوش کھانے کے قابل ہوں۔

## میانمار میں 180 کلو منشیات پکڑی گئی

ینگون (یو این آئی) میانمار کے مشرقی شان صوبے میں حکام نے 180 کلوگرام منشیات ضبط کی ہے۔ سرکاری اخبار روزنامہ دی میانمار ایلن نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایک اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، انسداد منشیات پولیس نے 16 ستمبر کو شان اسٹیٹ کی موئکپنگ ٹاؤن شپ میں ایک گاڑی کی تلاشی لی، 100 کلوگرام ICE (میتھمفیٹامائن) ضبط کی اور دو مشتبہ افراد کو گرفتار کیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق اس معاملے میں مزید تفتیش کے دوران اسی بستی میں ایک اور مشتبہ شخص کے گھر سے 50 کلو آئی سی ای اور 30 کلو کیٹامائن برآمد کی گئی۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ یہ منشیات کینگ ٹونگ ٹاؤن شپ سے مونگ پیاک ٹاؤن شپ میں منتقل کی جا رہی تھیں، جو شان ریاست میں بھی ہے۔ ملزمان پر ملکی قوانین کے تحت فرد جرم عائد کر دی گئی ہے، مزید تفتیش جاری ہے۔

## اسرائیل نے شمالی علاقوں کے باشندوں کو پناہ گاہوں سے قریب رہنے کا حکم دیا

یروشلم (یو این آئی) اسرائیل کی فوج نے جمعرات کی رات شمالی علاقوں کے باشندوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ پناہ گاہوں میں رہیں اور حزب اللہ کی ممکنہ جوابی کارروائی کے پیش نظر غیر ضروری بیرونی سرگرمیوں سے گریز کریں۔ فوج نے بالائی گلیلی اور مقبوضہ گولان پہاڑیوں کے باشندوں کو حکم دیا کہ وہ نقل و حرکت کو کم سے کم کریں، اجتماعات کرنے سے گریز کریں، کمیونٹیز کے داخلی راستوں کی نگرانی کریں اور پناہ گاہوں کے قریب رہیں۔ متعدد اسرائیلی جنگی طیاروں کے ذریعہ لبنان میں سب سے بڑے حملے کے بعد ہوم فرنٹ کمانڈ کی جانب سے غیر معمولی پابندیاں عائد کی گئیں۔

آدھی رات سے عین قبل اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ آپریشن مکمل ہوگیا ہے، جو دوپہر کو شروع ہوا تھا۔ فوج نے کہا کہ فضائیہ نے "100 راکٹ لانچروں کو تقریباً 1000 بیرل کے ساتھ تباہ کر دیا ہے۔"

فوج نے کہا کہ وہ "حزب اللہ کے بنیادی ڈھانچے اور صلاحیتوں کو کمزور کرنے کے لیے کارروائیاں جاری رکھے گی۔"

ادھر لبنان کے فوجی ذرائع نے جمعرات کی شام بتایا کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے جنوبی اور مشرقی لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر تقریباً 60 فضائی حملے کیے اور کہا کہ جواب میں شمالی اسرائیل پر تقریباً 50 کاتیوشا راکٹ داغے گئے ہیں۔

واضح رہے کہ منگل اور بدھ کی درمیانی شب لبنان میں حزب اللہ کے ارکان کے زیر استعمال ہزاروں پیجرز اور واکی ٹاکیز میں دھماکہ ہوا جس میں متعدد افراد ہلاک ہوئے۔ لبنان کے وزیر صحت نے کہا کہ دھماکوں میں کم از کم 37 افراد ہلاک اور 931,2 زخمی ہوئے۔ اگرچہ اسرائیل نے ان بم دھماکوں کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے تاہم حزب اللہ نے ان واقعات کا ذمہ دار اسرائیل کو ٹھہرایا ہے اور جوابی کارروائی کا عزم ظاہر کیا ہے۔

## زیلنسکی نے 42 قانونی اداروں کے خلاف پابندیوں پر دستخط کیے

کیف (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے روس، چین، متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور ایران کے شہریوں سمیت 42 قانونی اداروں اور چھ افراد کے خلاف پابندیاں عائد کرنے کے احکامات پر دستخط کیے ہیں۔ مسٹر زیلنسکی نے اپنی ویب سائٹ پر پوسٹ کیے گئے احکامات میں کہا "یوکرین کی قومی سلامتی اور دفاعی کونسل کے 19 ستمبر 2024 کے فیصلے "انفرادی خصوصی اقتصادی اور دیگر پابندیوں" کو نافذ کرنے کے سلسلے میں"

دستاویزات کے مطابق، پابندیوں کا اطلاق ٹرانسپورٹیشن، مینوفیکچرنگ اور ٹریڈنگ، تعمیراتی، سرمایہ کاری اور روس، چین، متحدہ عرب امارات اور ایران میں رجسٹرڈ صنعتی کمپنیوں پر ہوگا۔ ان میں روسی جہاز کے لائٹنگ پلانٹ مایاک اور کازان اسٹیٹ گن پاؤڈر پلانٹ شامل ہیں۔ روس، چین اور ایران کے متعدد شہریوں پر پابندیاں بھی لگائی گئیں۔

یہ پابندیاں دس سال کے لیے لگائی گئی ہیں اور ان میں یوکرین کے علاقائی سمندر، اس کے اندرونی پانیوں اور بندرگاہوں میں غیر ملکی بحری جہازوں اور فوجی جہازوں کے داخلے پر پابندی یا بندش کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ ہوائی جہازوں کے یوکرین کی فضائی حدود میں داخل ہونے یا اترنے پر بھی پابندی ہے۔

پابندیوں میں اثاثوں کی روک تھام، کاروباری کارروائیوں پر پابندی، ٹیکنالوجی کی منتقلی پر پابندی، املاک دانش کے حقوق، اقتصادی اور مالی ذمہ داریوں کی تکمیل کی معطلی شامل ہیں۔

## غزہ سٹی اسکول پر اسرائیلی حملے میں پانچ بچوں سمیت آٹھ افراد ہلاک ہوگئے

غزہ (یو این آئی) غزہ شہر کے مشرق میں بے گھر لوگوں کی ایک اسکول ہاؤسنگ پر اسرائیلی حملے میں کم از کم آٹھ فلسطینی مارے گئے۔

فلسطینی سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی طیاروں نے شجاعیہ محلے میں بے گھر لوگوں کو پناہ دینے والے ابن الہیثم اسکول پر بمباری کی۔ غزہ سول ڈیفنس نے ایک پریس بیان میں کہا کہ "ہماری ٹیموں نے اسرائیلی فضائی حملوں کے نتیجے میں پانچ بچوں اور دو خواتین سمیت آٹھ متاثرین کی لاشیں نکال لی ہیں۔"

مقامی ذرائع اور عینی شاہدین نے بتایا کہ فضائی حملے سے اسکول کے صحن اور کلاس رومز کو کافی نقصان پہنچا۔

دریں اثنا، اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس کی فضائیہ نے غزہ شہر میں ابن الہیثم اسکول کے نام سے مشہور کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر پر حماس کے عسکریت پسندوں کو نشانہ بنایا۔

اسرائیل نے غزہ کی پٹی میں حماس کے خلاف 7 اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیلی سرحد کے ذریعے حماس کی دہشت گردی کا بدلہ لینے کے لیے بڑے پیمانے پر کارروائی شروع کی تھی، جس کے دوران تقریباً 200,1 افراد ہلاک اور تقریباً 250 کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ غزہ میں قائم صحت کے حکام کے مطابق غزہ میں جاری اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 272,41 ہوگئی ہے۔

# لبنان دھماکوں میں پھٹنے والے پیجرز اور واکی ٹاکیز تیار کرنے والی کمپنیاں کیا کہہ رہی ہیں؟

بیروت: واکی ٹاکیز بنانے والی ایک جاپانی کمپنی نے لبنان میں ان کے تیار کردہ واکی ٹاکیز پھٹنے کے واقعے کے بعد خود کو اس سے علیحدہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کمپنی نے ایک دہائی قبل اس ماڈل کے واکی ٹاکیز بنانے بند کر دیے تھے۔ بدھ کے روز لبنان میں سینکڑوں واکی ٹاکیز، جن میں سے کچھ مبینہ طور پر مسلح گروپ حزب اللہ کے زیر استعمال تھے، کے پھٹنے کے بعد کم از کم 20 افراد ہلاک اور 450 زخمی ہوئے۔ اس واقعے کے بعد منظر عام پر آنے والی تصاویر اور ویڈیوز میں جو واکی ٹاکیز دکھائی دیے ہیں وہ بظاہر جاپان کے شہر اوسکا کی ایک ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی آئی کام کے تیار کردہ آئی سی وی 82 ماڈل واکی ٹاکیز ہیں۔

مگر آئی کام کمپنی کا کہنا ہے کہ اس نے دس سال سے نہ تو اس ماڈل کے واکی ٹاکیز اور ان کی بیٹریاں تیار کی ہیں اور نہ ہی انھیں برآمد کیا ہے۔ اس ہفتے لبنان میں پیجر اور واکی ٹاکیز پھٹنے کے حملوں میں یہ دوسری ایشیائی کمپنی ہے جس کا نام سامنے آ رہا ہے۔ آئی کام نے بی بی سی کو بتایا اسے لبنان میں ان کے لوگو والے واکی ٹاکیز کے پھٹنے کا علم ہے اور وہ اس معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

آئی کام نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ 'واکی ٹاکیز ماڈل آئی سی وی 82 کو سنہ 2004 سے اکتوبر 2014 کے عرصے کے دوران تیار کیا گیا اور مشرق وسطی برآمد کیا گیا تھا۔ اس کی تیاری تقریباً دس برس قبل بند کر دی گئی تھی اور اس وقت سے اسے کمپنی نے کہیں برآمد نہیں کیا۔'

کمپنی کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'ان واکی ٹاکیز کو قابل استعمال بنانے کے لیے درکار بیٹریوں کی پیداوار کو بھی بند کر دیا گیا اور ان پر جعلی مصنوعات کی تفریق کے لیے ایک ہولوگرام مہر منسلک نہیں تھی، اس لیے یہ تصدیق کرنا ممکن نہیں ہے کہ آیا پروڈکٹ ہماری کمپنی سے بھیجی گئی ہے۔' آئی کام کمپنی کا مزید کہنا ہے کہ اس کے تمام ریڈیو (واکی ٹاکیز) جاپان میں قائم فیکٹری میں ہی تیار ہوتے ہیں اور وہ دیگر ممالک میں اپنی مصنوعات صرف مصدقہ ڈسٹری بیوٹرز کے ذریعے ہی فروخت کرتا ہے۔

اس سے قبل امریکہ میں آئی کام کی ذیلی کمپنی کے ایک سیلز ایگزیکٹو نے امریکی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ لبنان میں پھٹنے والے واکی ٹاکیز بظاہر جعلی معلوم ہوتے ہیں جنھیں کمپنی کی جانب سے تیار نہیں کیا گیا تھا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ آن لائن جعلی ورژن تیار کرنا بہت آسان ہے۔ انھوں نے کہا کہ ان واکی ٹاکیز کو زیادہ تر شوقیہ ریڈیو آپریٹرز، بگولوں اور سمندری طوفانوں سے باخبر رہنے والے افراد یا سماجی اور ہنگامی مواصلات میں استعمال کرنے کے لیے پسند کیا جاتا ہے۔

بی بی سی کو آئی کام کے آئی سی وی 82 ماڈل کے واکی ٹاکیز کی آن لائن فروخت کو تلاش کرنے میں چند ہی منٹ لگے۔ یہ واضح نہیں ہے کہ سپلائی چین کے کس مقام پر اور کیسے ان آلات سے چھیڑ چھاڑ کی گئی۔ یہ بھی واضح نہیں ہے کہ آیا ان میں سے کچھ محض جعلی IC-V82s تھے جیسا کہ مسٹر نوواک نے دعوی کیا ہے۔ لبنان کے انہار نامی اخبار نے بدھ کو رپورٹ کیا کہ آئی کام کے واکی ٹاکیز پرانے تھے۔

اس رپورٹ میں ایک سکیورٹی ذرائع کی خبر رساں ادارے روئٹرز سے بات چیت کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا گیا ہے کہ جو واکی ٹاکیز پھٹے انھیں حزب اللہ نے پانچ ماہ قبل خریدا تھا۔ آئی کام کمپنی کی ویب سائٹ کے مطابق 'کمپنی بحری، ہوابازی اور زمین پر مواصلات کے لیے واکی ٹاکیز اور ریڈیو آلات تیار کرتا ہے اور اس کا دعویٰ ہے کہ وہ امیچور ریڈیو مارکیٹ میں خود کو عالمی لیڈر تصور کرتی ہے۔'

پیجر بنانے والی تائیوانی کمپنی کا کیا کہنا ہے؟

اس سے قبل منگل کو ہوئے لبنان میں ہوئے پیجر دھماکوں میں ایک اور ایشیائی کمپنی کا نام سامنے آیا تھا۔ تائیوان کی کمپنی 'گولڈ اپولو' سے منسلک پیجرز دھماکوں میں کم از کم 12 افراد ہلاک جبکہ تین ہزار کے قریب زخمی ہوئے۔ دھماکوں میں مسلح گروپ حزب اللہ کے کارکنوں کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ ان دھماکوں نے مشرق وسطی میں جیسے ایک طوفان برپا کر دیا ہے۔ گولڈ اپولو کمپنی کے بانی نے ان پیجرز دھماکوں میں کمپنی کے کردار یا ملوث ہونے سے صاف انکار کیا ہے۔

بدھ کے روز اپنے فرم کے باہر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے شو چن خوانگ نے کہا کہ 'آپ لبنان سے آنے والی تصویریں دیکھیں۔ ان (پیجرز) پر ایسا کوئی نشان نہیں جس سے ظاہر ہو کہ یہ 'میڈ ان تائیوان' یعنی تائیوان میں تیار کردہ ہیں۔ ہم نے یہ پیجرز نہیں بنائے!'

گولڈ اپولو کے دفاتر تائیوان کے دارالحکومت تائی پے کے گرد و نواح میں ایک بڑے سے بزنس پارک میں واقع ہیں۔ یہ دفاتر ان ہزاروں چھوٹی چھوٹی ٹریڈنگ کمپنیز اور مینوفیکچررز کے دفاتر کی طرح ہیں جن پر تائیوان کی معیشت انحصار کرتی ہے۔ گولڈ اپولو کے دفتر کی چوکھٹ پر دو پولیس اہلکار تعینات ہیں جو صحافیوں اور ٹی وی کے عملے کو بھگانے کے لیے کھڑے تھے۔ جمعرات کی صبح کمپنی کی ویب سائٹ پر ایک ایک پیجر کا الگ پیج کھل رہا تھا جس پر اس کے فوائد اور استعمال کے بارے میں معلومات درج تھیں۔ تاہم جب لبنان دھماکوں میں استعمال ہونے والے پیجرز سے گولڈ اپولو کو مبینہ طور پر منسوب کیا گیا تو اس کی خبر آتے ہی ویب سائٹ بند ہوگئی تھی۔ شو چن خوانگ کا کہنا ہے کہ بظاہر ایسا لگتا ہے کہ جو پیجر بی اے سی کنسلٹنگ نے بنائے تھے، وہ پیجر لبنان کے دھماکوں میں استعمال کیے گئے ہیں۔

انھوں نے صحافیوں کو بتایا کہ گولڈ اپولو نے تین سال قبل بی اے سی کنسلٹنگ کے ساتھ معاہدہ کیا تھا۔ انھوں نے مزید بتایا کہ بی اے سی کی جانب سے 'بہت عجیب' طرح رقم موصول ہو رہی تھی۔ زیادہ تفصیلات بتائے بغیر انھوں نے صحافیوں کو بتایا کہ بی اے سی کی جانب سے ادائیگیوں میں مسئلے آ رہے تھے جو مشرق وسطی سے موصول ہو رہی تھیں۔

اپنے پہلے دیے گئے بیان میں انھوں نے کہا تھا کہ بے اے سی گولڈ اپولو سے پیجرز خریدنا چاہ رہی تھی تاکہ ان کو یورپ میں فروخت کرے۔ 'ایک سال بعد انھوں نے نیا پلان بنایا کہ وہ اپنے پیجرز خود بنائیں گے تاہم لائسنس کے ساتھ نام گولڈ اپولو کا استعمال کریں گے۔'

کمپنی کے بانی شو چن خوانگ کا موقف ہے کہ انھوں نے اپنی کمپنی کا ٹریڈ مارک استعمال کرنے کا لائسنس ہنگری کی ایک بی اے سی کنسلٹنگ ※ نامی کمپنی کو دے دیا تھا۔ یہ کمپنی گولڈ اپولو ※ کا نام استعمال کر کے اپنے پیجرز خود بناتی ہے۔

بی بی سی نے بی اے سی کنسلٹنگ سے رابطہ کرنے کی کوئی بار کوشش کی ہے تاہم تا حال کوئی جواب موصول نہیں ہوا ہے۔

بی بی سی ویری فائی نے بیک کنسلٹنگ کی چھان بین کی، منگل کے پیجر دھماکوں میں اس کمپنی کا نام سامنے آیا تھا۔ بی بی سی کو پتا چلا کہ اس فرم کا ایک ہی شیئر ہولڈر ہے اور یہ ہنگری کے دارالحکومت بوداپیسٹ کے 14 ویں ضلع کی ایک عمارت میں رجسٹرڈ ہے۔ اس عمارت کے نام پر بیک کے علاوہ 13 کمپنیاں اور ایک شخص بھی رجسٹرڈ ہے۔ بی بی سی ویری فائی نے ان کی مالی معلومات کے بارے میں بھی چھان بین کی تاہم ان کا کسی اور کمپنی یا شخص سے تعلق کے بارے میں تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔

گولڈ اپولو کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ 'ہم صرف برانڈ کا ٹریڈ مارک استعمال کرنے کی اجازت فراہم کرتے ہیں۔ ان پیجرز کے ڈیزائن اور ان کو بنانے سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔' تاہم شو چن خوانگ کے دفتر میں موجود تائی پے انویسٹی گیشن بیورو کے کثیر تعداد میں موجود کارٹن اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ تائیوانی حکام کو مکمل تسلی نہیں ہے۔

بہر حال ممکن ہے کہ شو چن خوانگ کا بیان جس میں انھوں نے کہا ہے کہ ان کی کمپنی نے یہ پیجر نہیں بنائے، اس دعوے میں حقیقت ہو۔

تائیوان کا مینوفیکچرنگ نظام چھوٹی کمپنیوں کے ایک پیچیدہ بھول بھولیوں جیسا ہے۔ ان میں سے کئی کمپنیاں مصنوعات بنا کر فروخت نہیں کرتیں۔ ان کے پاس برانڈ کا نام اور انٹلیکچوئل پراپرٹی ہوسکتا ہے۔ ان کے پاس ریسرچ اور ڈیزائن کا ڈپارٹمنٹ ہوسکتا ہے۔ لیکن زیادہ تر مینوفیکچرنگ چین میں یا جنوبی ایشیا میں واقع فیکٹریز میں ہوتی ہے۔

ویسے پیجر بنانے کے لیے کوئی جدید ترین ٹیکنالوجی استعمال نہیں ہوتی ہے۔ دنیا میں کئی کمپنیاں پیجرز بنانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

لیکن پچھلی دو دہائیوں میں سمارٹ فون کے عروج نے پیجرز کو معدومیت کے دہانے پر دھکیل دیا ہے۔ انھیں اب ہسپتالوں جیسی جگہوں پر استعمال کیا جاتا ہے تاکہ اگر مواصلات کے نظام میں مسائل ہوں تو اس صورت میں بھی ڈاکٹرز اور نرسز کو پیغامات بھیجے جاسکتے ہیں۔ سنہ 2000 کی دہائی کے آخر میں گولڈ اپولو نے بھی الیکٹرانک پیجرز بنانے سے دوری اختیار کرنی شروع کر دی تھی اور ریسٹورانوں میں کم فاصلے پر کام کرنے والے ریڈیو آلات بنانے شروع کیے۔ یہ ممکن ہے کہ گولڈ اپولو کا قابل اعتماد نام ان پیجرز کی فروخت میں مفید ثابت ہوا ہو۔ یہ پیجرز حزب اللہ کے پاس بھی تھے۔ تاہم اس غیر معمولی صورتحال میں ابھی بھی بہت سے سوال جواب طلب ہیں۔

بی اے سی کنسلٹنگ کے بارے میں ہمیں نہ ہونے کے برابر معلومات ہیں۔ اس کے پیچھے کون ہے؟ یا کون تھا؟ اگر گولڈ اپولو نے دھماکوں میں استعمال ہونے والے پیجرز نہیں بنائے تو پھر کس نے بنائے ہیں اور کہاں؟

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News ) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

# پاکستان میں گوری پالیا

ایک ایسے وقت میں جب مقننہ اور ایگزیکٹو پر لوگوں کا اعتماد کم ہو رہا ہے، سب کی نظریں امید کے واحد مرکز کے طور پر عدلیہ پر لگی ہوئی ہیں۔ ایک عام خیال ہے کہ اگر کہیں اور سے انصاف ملنے کی امید نہ ہو تو ایک ہی آپشن ہے کہ آپ عدالت سے رجوع کریں اور وہاں سے آپ کو انصاف ضرور ملے گا۔ ہماری عدالتیں اس توقع پر پورا اتر رہی ہیں۔ بالخصوص اعلیٰ عدلیہ پر لوگوں کا اعتماد اب بھی برقرار ہے۔ لیکن اگر اعلیٰ عدلیہ کے جج سماعت کے دوران متعصبانہ تبصرے کرنے لگیں تو ان سے انصاف کی توقع کیسے کی جاسکتی ہے۔ کرناٹک ہائی کورٹ کے جج جسٹس وی سریشانند کا ایک ویڈیو وائرل ہو رہا ہے، جس میں وہ مبینہ طور پر بنگلورو کے مسلم اکثریتی علاقے کو پاکستان کہہ رہے ہیں۔ ویڈیو میں جسٹس ویدویاسچار شریشانند کو یہ کہتے ہوئے سنا جاسکتا ہے کہ گوری پالیا ہندوستان میں نہیں بلکہ پاکستان میں ہے اور یہ حقیقت ہے۔ وہ مغربی بنگلورو کے گوری پالیا علاقے کا حوالہ دے رہے تھے۔ انہوں نے یہ تبصرہ انشورنس سے متعلق ایک کیس کی سماعت کے دوران کھلی عدالت میں کیا۔ اس نے کہا کہ میسور روڈ پل پر جاؤ، ہر آٹو رکشا میں دس لوگ ہوتے ہیں۔ اس کا اطلاق نہیں ہوتا کیونکہ میسور پل گوری پالیا سے پھول بازار تک پاکستان میں ہے، ہندوستان میں نہیں ہے۔ لعنت سچ ہے۔ آج چاہے جتنے بھی سخت پولیس افسران وہاں تعینات ہوں، وہ وہاں ضرور مارے جائیں گے۔ جسٹس شریشانند نے یہ تبصرہ کرائے پر کنٹرول ایکٹ سے متعلق سماعت کے دوران کیا۔ وہ ایکٹ کے سیکشن 27(2)(o) کے تحت لیز کے معاہدے اور زمین کے مالک کے اختیارات پر تبادلہ خیال کر رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ کس طرح بیرونی ممالک میں گاڑیوں کو سخت لین ڈسپلن پر عمل کرنا پڑتا ہے۔ بھاری سامان لے جانے والی بڑی گاڑیوں کو صرف اپنی مقررہ لین میں رہنا چاہیے۔ لیکن یہاں آپ کو KSRTC بسیں اور پرائیویٹ بسیں ایک ہی لین میں بھاری سامان سے لدی ہوئی نظر آتی ہیں۔ جسٹس شریشانند نے کہا کہ لین ٹریفک کا نظم و ضبط ضروری ہے اور موٹر وہیکل ایکٹ میں ترمیم کی جانی چاہئے تاکہ لین کے نظم و ضبط اور رفتار کی حد پر کافی توجہ دی جاسکے۔ اس کے بعد انہوں نے پاکستان کے حوالے سے تبصرہ کیا۔ سوال یہ ہے کہ اگر کہیں ٹریفک ڈسپلن پر عمل نہیں کیا جا رہا تو پھر اس علاقے کو کس بنیاد پر پاکستان کہا جاسکتا ہے۔ ظاہر ہے، اس سے جسٹس کیشنند کا تعصب ظاہر ہوتا ہے۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ کچھ نام نہاد ہندوتوا لوگ اکثر مسلم اکثریتی علاقوں کے بارے میں ایسی قابل اعتراض باتیں کہتے ہیں۔ لیکن اگر ہائی کورٹ کا جج عدالت میں سماعت کے دوران ایسی باتیں کہے تو ان سے انصاف کی کس حد تک امید کی جاسکتی ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ سپریم کورٹ نے اسے سنجیدگی سے لیا ہے اور زیر بحث ویڈیو کا از خود نوٹس لیتے ہوئے ہائی کورٹ کے رجسٹرار جنرل سے رپورٹ طلب کی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس بی آر گاوائی، جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس ہرشی کیش رائے کی آئینی بنچ نے یہ حکم جاری کیا ہے۔ پانچ رکنی آئینی بنچ نے کہا کہ عدالت اس سمت میں رہنما اصول طے کرسکتی ہے۔ بنچ نے کہا کہ سوشل میڈیا کے اس دور میں عدالتی کارروائیوں پر گہری نظر رکھی جاتی ہے۔ اس لیے ہمیں ان حقائق کو ذہن میں رکھ کر کام کرنا ہوگا۔ اس سے قبل سینئر ایڈوکیٹ اندرا جے سنگھ نے ہائی کورٹ کے جج کی طرف سے کی گئی عدالتی کارروائی کے ویڈیو کلپ پر ناراضگی ظاہر کی تھی اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سے اپیل کی تھی کہ وہ اپنے سوشل میڈیا ایکس پر پوسٹ کر کے متعلقہ جج کے خلاف از خود کارروائی کریں۔ اکاؤنٹ کیا. ویسے بھی جسٹس شریشانند واحد جج نہیں ہیں جن کا تعصب عدالتی کارروائی کے دوران سامنے آیا ہے۔ ایسی اور بہت سی مثالیں دیکھی جا سکتی ہیں۔ ایسے غیر ضروری اور قابل اعتراض تبصروں سے عدلیہ پر لوگوں کا اعتماد کمزور ہوتا ہے۔ اس لیے توقع کی جاتی ہے کہ سپریم کورٹ اس رجحان کو روکنے کے لیے سخت قدم ضرور اٹھائے گا۔

# اصلاح معاشرہ اور پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کا کردار

مولانا سید نجیب الحسن زیدی

حوزہ، کون ایسا ہے جو اصلاح و بہتری اور فساد کی روک تھام کی ضرورت کا منکر ہو یہ بدیہات میں ہے کہ اگر کہیں خرابی ہے تو اصلاح ہونی چاہیے، جہاں بھی خرابی ہو اور اصلاح نہ ہو تو خرابی بڑھتی چلی جائے گی اور ایک دن منزل یہ پہنچے گی کہ اصلاح ممکن نہیں رہے گی۔

فرض کریں آپ کے دانت میں معمولی خرابی ہے کوئی کیڑا لگ گیا ہے ایسے میں اگر فوراً دانت کے ڈاکٹر کے پاس چلے جائیں تو ہوسکتا ہے معمولی سے اوزاروں سے وہ دانت کی صفائی ستھرائی کر دے اور کیڑا نکال دے یا روٹ کینٹنگ کے ذریعہ مسئلہ حل کر دے اور آپ کی مشکل حل ہو جائے لیکن اگر آپ نے مسلسل بے توجہی کی تو ہوسکتا ہے ایک منزل وہ آئے کہ پورے دانت کو ہی کھینچ کر نکالنا پڑے اور اسکے علاوہ کوئی چارہ کار نہ رہے۔ ایک کرتا اگر ذرا سا پھٹا ہے تو اسے رفو کیا جاسکتا ہے لیکن اگر اس کو اپنی حالت پر چھوڑ دیا جائے تو ممکن ہے اتنا پھٹ جائے کہ اب رفو سے کام ہی نہ رہ جائے، کینسر کے پھوڑے کی تشخیص اگر بروقت ہو جائے تو علاج ممکن ہے لیکن مرض بڑھتا چلا جائے تو اس وقت کچھ نہیں ہوسکتا جب معاملہ چوتھی اسٹیج پر پہنچ چکا ہو، جس طرح اصلاح و علاج بروقت ضروری ہے ویسے ہی مراحل اصلاح پر بھی توجہ ضروری ہے اگر معمولی دوا کی گولی سے کام چل جاتا ہے تو انجکشن کی ضرورت نہیں اگر انجکشن سے کام چلتا ہے تو آپریشن فضول ہے، فرض کریں دانت کا معمولی درد ایک ٹیبلٹ سے ختم ہوسکتا تھا اور کوئی دانت ہی اکھاڑ ڈالے تو یہ اصلاح نہیں فساد ہے لہٰذا ضروری ہے ہر چیز کے علاج اور ہر چیز کی اصلاح کے وقت، مرض پر بھی توجہ ہو اور تشخیص کی صلاحیت بھی انسان کے پاس ہو، ساتھ ہی ساتھ انسان کو پتہ ہو کب کیا کرنا چاہیے طریقہ کار کیا ہونا چاہیے۔

آج ہمارے معاشرے میں بہت سے امراض ہیں جنکے علاج کی ضرورت ہے لیکن کہیں کہیں ایسا ہوتا ہے اولوتوں کا لحاظ نہیں، ہوتا نزاکتوں کو نہیں سمجھا جاتا نفسیات سے تغافل برتا جاتا ہے جس کی بنیاد پر اصلاح کے نام پر فساد لازم آتا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے اگر ہم آگے بڑھیں تو ہمیں احساس ہوگا کہ معاشرے میں بعض جگہوں پر خرابیاں اس لئے پیدا ہوتی ہیں کہ ہمارا طریقہ کار وہ نہیں ہوتا جو ہونا چاہیے تجربہ رہے کہ جتنی لوگوں کی ہدایت اہم ہے اتنا ہی روش و انداز بھی اہم ہے۔

**مشکلات کی تہہ تک پہنچ کر اسے حل کرنا:** آج ہمارے یہاں ایک بڑی مشکل یہ ہے کہ ہم یہ تو چاہتے ہیں کہ لوگ ہدایت پائیں راہ راست پر رہیں لیکن اس کے لئے ہمارے پاس بسا اوقات روش و طریقہ کار کا فقدان ہوتا ہے صحیح روش نہ ہونے کی بنا پر ہم بجائے ہدایت کے گمراہی کے پھیلنے کا سبب بن جاتے ہیں آپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ کی زندگی میں دیکھیں آپ کا انداز تبلیغ کیا تھا؟ حضور ص کا انداز یہ تھا کہ مسائل کی تہہ تک جاتے تھے اور کسی بھی انحراف کی جڑ کو تلاش کر کے اسے حل کرنے کی کوشش کرتے تھے چنانچہ ملتا ہے کہ حضور ص کی خدمت میں ایک شخص آیا اور اس نے اپنی بیماریوں کو اس طرح بیان کیا یا رسول اللہ ص! میں جھوٹ بولتا ہوں گناہ بھی مجھ سے سرزد ہوتے ہیں ان گناہوں میں دو بڑے گناہ ہیں جو میں انجام دیتا ہوں۔ شراب پیتا ہوں۔ زنا بھی کرتا ہوں۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں بیک وقت تمام گناہوں سے خود کو نہیں بچا سکتا ہاں ایک گناہ جس سے آپ مجھے روکیں گے اس سے خود کو روک لوں گا انشاءاللہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جوان کو دیکھا اور کہا اگر ان گناہوں میں ایک گناہ سے روکوں گا تو رک جائے گا اس نے فوراً کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر قربان بالکل رک جاؤں گا اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مخاطب کر کے کہا: تو ٹھیک ہے، مجھ سے وعدہ کرو کہ جھوٹ نہیں بولو گے۔ اسے لگا یہ کون سی بات ہے شراب پینے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روکا نہیں زنا کرنے سے بھی منع نہیں کیا جھوٹ سے ہی تو روکا ہے فوراً حامی بھر لی یا رسول اللہ کوئی بات نہیں میرا وعدہ ہے جھوٹ نہیں بولوں گا، اب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تم جھوٹ سے خود کو بچالو باقی چیزوں سے خود ہی بچ جاؤ گے، اس جوان کی سمجھ میں نہیں آیا ایسا کیسے ہوسکتا ہے لیکن رسول ص سے وعدہ کیا تھا تو کہا وعدہ نہیں توڑوں گا جھوٹ سے بچ کر دکھاؤں گا اب پیغمبر ص سے جدا ہوا دوستوں کے پاس پہنچا دوست شراب پینے کیلئے جا رہے تھے کہا تم بھی چلو مزے کریں گے جام سے جام ٹکرائیں گے موج مستی کریں گے فوراً تیار ہو گیا راستے میں خیال آیا میں نے تو پیغمبر ص سے وعدہ کیا تھا جھوٹ نہیں بولوں گا اب اگر پیغمبرؐ نے پوچھ لیا تو جواب کیا دوں گا؟ اگر کہتا ہوں نہیں پی تو یہ جھوٹ ہے لہٰذا اپنے دوستوں سے کہتا ہے تم لوگ جاؤ میں نے پیغمبر ص سے جھوٹ نہ بولنے کا وعدہ کیا ہے شراب ایسا گناہ ہے جو خدا کے غضب کا سبب ہے اگر انجام دوں گا تو خدا غضبناک ہوگا اس پر مجھے جھوٹ بھی بولنا پڑے گا، اسی طرح زنا کے سلسلہ سے ہوا جب اس نے یہ فعل انجام دینا چاہا ذہن میں خیال آیا حضور ص نے پوچھ لیا تو کیسے سامنا کروں گا جھوٹ بولا تو یہ وعدہ خلافی ہوگی لہٰذا کہتا ہے ایسا کام کرنے کا فائدہ ہی کیا جسے کر کے چھپانے کی ضرورت پڑے، اس طرح ایک گناہ سے خود کو بچا کر اس نے دو اور گناہوں سے بچا لیا یہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا انداز تبلیغ تھا۔ اتنے خوبصورت انداز میں حضور نے اپنی بات کو رکھا کہ ایک گناہگار شخص راہ راست پر آ گیا۔

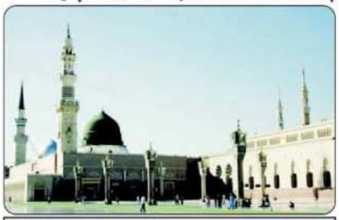

## نعتِ پاک

رسول آئے فضا خوشگوار ہے کہ نہیں
خزاں رسیدہ چمن میں بہار ہے کہ نہیں

میں نعت لکھ کے کسی جوہری سے پوچھوں گا
ہر ایک لفظ، در شاہوار ہے کہ نہیں

مریضِ غم، کسی دارالشفاء میں کیا جائے
زمیں یہ پیارے نبی کا مزار ہے کہ نہیں

کسی صدا کی طرف چل پڑا ہوں، کیا معلوم
مرے قدم پہ مرا اختیار ہے کہ نہیں

پرکھ رہے ہیں پیمبرؐ صحابیوں کا شعور
کہ آزمائشِ ایماں بخار ہے کہ نہیں

زمیں کی طرح فلک اس کی دسترس میں ہے
جو دل نشیں ہے وہ گردوں سوار ہے کہ نہیں

کچھ اعتبار بڑھالے مرا سفید لباس
کفن پہ شہرِ نبیؐ کا غبار ہے کہ نہیں

ہو جب بھی جشن، وفاتِ نبیؐ کے عنواں پر
میں ڈھونڈتا ہوں کوئی سوگوار ہے کہ نہیں

یہ دوستوں سے نہیں دشمنوں سے پوچھئے گا
رسول، رحمت پروردگار ہے کہ نہیں

جو خوف حشر ہوا، دل یہ مجھ سے کہتا تھا
نبی کے عشق پہ کچھ اختیار ہے کہ نہیں

جھکی ہے پائے محمدؐ یہ سازشوں کی جبیں
بلند دینِ خدا کا وقار ہے کہ نہیں

عمل طلب ہے ترا عشق، سو میں ڈرتا ہوں
کہ عاشقین میں میرا شمار ہے کہ نہیں

ہر ایک شعر کے بدلے ہے خلد کا سودا
کہ نفع بخش مرا کاروبار ہے کہ نہیں

مری دعائے توسل ہے نعت کی صورت
شفیع! چشمِ قلم اشکبار ہے کہ نہیں

**شفیع رضوی (ایران)**

**حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے انداز تبلیغ کا ایک اور نمونہ:** ایک شخص آپ کے پاس آیا، یا رسول اللہ ص مجھے نصیحت فرمائیں کچھ موعظہ کریں آپ نے فرمایا: اگر موعظہ و نصیحت کروں گا تو کیا تم قبول کرلو گے کہا بالکل یا رسول اللہ ص یہی غرض لے کر آیا ہوں کہ آپ کچھ بتائیں تو اسکے مطابق عمل کروں حضور ص نے ایک بار پھر سوال کیا کہ کیا تم قبول کرو گے جو میں کہوں گا کہا یا رسول اللہ بے شک قبول کروں گا آپ نے فرمایا میرا موعظہ اور میری نصیحت یہ ہے کہ جب بھی کسی کام کے بارے میں سوچو تو اس کے انجام پر نظر رکھو اگر دیکھو کہ انجام کار تمہیں پشیمان نہیں ہونا پڑے گا تو ہی قدم آگے بڑھاؤ لیکن اگر دیکھو کہ مشکل میں پھنس جاؤ گے تو اس طرف مت جاؤ جو بھی قدم اٹھانا چاہتے ہو اٹھانے سے پہلے اس کے نتیجے پر غور کرو کہ تمہیں کیا حاصل ہوگا اپنے ہر قدم کے بارے میں فکر کرو اگر یہ قدم حق ہے اس میں تمہاری کامیابی ہے اور خیر ہے تو یہ قدم اٹھاؤ نہیں تو پیچھے ہٹ جاؤ اگر ہدایت و حقیقت کے خلاف ہو اگر تمہارے لئے شر کا سبب ہو تو ٹھہر جاؤ کتنے خوبصورت انداز میں حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موعظہ و نصیحت فرمائی یعنی انسان یہ دیکھ لے کہ اس دنیا کے حصول کے لئے جو قدم اٹھا رہا ہے سمجھ لے کہ کیا کچھ اسے حاصل ہونے والا ہے اگر کسی کا حق مار رہا ہے تو کیا حق مار کر اس دنیا میں ہمیشہ جی لے گا یا پھر اسے جواب دینا ہوگا اگر کہیں جواب دینا ہوگا تو پھر کیوں ایسا کام کرتا ہے کہ جس کی وجہ سے نہ صرف پشیمانی ہو، ہر انسان کے سر پر موت منڈلا رہی ہے انسان اس فنا ہونے والی دنیا میں ایسا کام کیوں کرے جس کی بنا پر اس دنیا و آخرت دونوں میں ہی اسے ملامت کا سامنا کرنا پڑے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تبلیغ کا انداز کچھ ایسا تھا کہ ہر کوئی متاثر ہوتا تھا نہ صرف متاثر ہوتا تھا بلکہ کمال کی اس بلندی پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچا دیا تھا کہ آپ کے تعلیمات کی بنیاد پر لوگ بلند نظری کے ساتھ ان چیزوں کا مطالبہ کرتے تھے جو عام طور پر انسان کے ذہن میں نہیں سماتیں لیکن یہ حضور ص کی تعلیمات کا اثر تھا کہ دنیا کی ناپائیداری سے لوگ واقف تھے اور اس موقع پر بھی جب ان سے کہا جاتا کہ کچھ مانگو دنیاوی چیزوں کا مطالبہ نہیں کرتے تھے ایک بار حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک خادم ربیعہ سے پوچھا کہ ربیعہ بن کعب یہ بتاؤ اتنے دنوں سے تم میری خدمت کر رہے ہو ابھی تک تم نے مجھ سے کچھ مانگا نہیں میں تمہیں کچھ دینا چاہتا ہوں، ربیعہ نے کہا یا رسول اللہ ص مجھے اجازت دیں ذرا سوچ لوں آپ سے کیا مانگوں؟ کہا ٹھیک ہے جاؤ سوچو ربیعہ نے رات بھر سوچا صبح آئے اور کہا یا رسول اللہ ص بس اتنا چاہتا ہوں کہ جب قیامت کا دن آئے محشر کا وقت ہو تو ہنگام محشر میرا ہاتھ تھام کر مجھے بہشت کی طرف لے جائیے گا، حضور ص نے فرمایا تمہیں یہ کس نے سکھایا کہ محشر میں تم مجھ سے یہ چاہو کہ میں تمہارا ہاتھ تھام کر تمہیں ساحل نجات تک پہنچا دوں، ربیعہ نے کہا یا رسول اللہ ص پوری رات سوچتا رہا، میں نے خود سے کہا رسول اللہ ص مجھے کچھ دینا چاہتے ہیں اب کچھ ایسا مانگوں جو میرے کام آ سکے میں نے سوچا مال مانگتا ہوں تو مال تو مل جائے گا لیکن میرے کس کام کا سب یہیں چھوٹ جائے گا، اگر اولاد مانگتا ہوں تو اولاد بھی موت کے بعد مجھ سے جدا ہو جائے گی، اب میں نے سوچا ایک ایسی چیز مانگتا ہوں جو میرے کام آئے اور باقی رہے تو میں نے دیکھا کہ کوئی ایسی چیز نہیں جسے بقا ہو ہر چیز فانی ہے لہٰذا میں نے آخرت کی بقا کو دیکھتے ہوئے سوچا کیا ہی بہتر کہ آپ سے یہ چاہوں کہ قیامت کے دن آپ میرا ہاتھ تھام لیں اب اس سے بڑھ کر کیا ہوگا۔ یہ تعلیمات پیغمبر ص ہی کا اثر تھا کہ ربیعہ نے دنیا کی کسی چیز کا مطالبہ نہیں کیا، اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے موقع پر ہمیں بھی اگر عیدی چاہیے تو ہمیں اپنی نظر کو بلند کرنا ہوگا۔

**پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا معنی خیز تبسم:** روایت میں ہے کہ ایک دن حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آسمان کی طرف دیکھ کر تبسم فرمایا: کسی نے سوال کیا یا رسولؐ اس مسکراہٹ کا سبب کیا ہے؟

آپ نے جو جواب دیا اسکا مفہوم یہ ہے میں نے آسمان میں دیکھا دو فرشتے آسمان سے زمین پر نازل ہوئے تاکہ اس بندے کی عبادت کا ثواب لکھیں جو کہ اپنی ایک مخصوص جگہ پر بیٹھ کر اللہ کی عبادت کرتا تھا اپنے رب کا سجدہ کرتا تھا لیکن جب یہ فرشتے اس جگہ پہنچے جہاں یہ عبادت کیا کرتا تھا تو اسے اپنی جگہ پر نہ پا کر بستر علالت پر پایا فرشتوں نے آسمان کی طرف پرواز کی اور مالک سے کہا پروردگار جس بندے کا ہم ثواب لکھنے گئے تھے وہ تو بستر بیماری پر ہے خدا نے فرشتوں کو حکم دیا: جب تک وہ بستر بیماری پر ہے تم اس کیلئے وہی ثواب لکھو جو اس کی عبادت کا لکھتے تھے یہ میرے اوپر ہے کہ میں اس کے نیک اعمال کی جزا اسے دیتا رہوں گا چاہے وہ بستر بیماری پر ہی کیوں نہ ہو [1]۔ اس طرح کے بہت سے نمونے ہمیں سیرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم میں مل جائیں گے جن پر توجہ و عمل معاشرے کے نکھار کا سبب ہے امید ہے کہ ہم رشد و ہدایت کی راہ میں اپنے مزاج سے زیادہ سیرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر توجہ رکھیں گے جس سے بہتر نتائج حاصل ہوسکتے ہیں۔

[1] فروع کافی، جلد 1 ص 31

# اگر آج پیغمبر موجود ہوتے تو......؟

عظمت علی (قم المقدسہ، ایران)

آج دنیا میں آزادی، مساوات اور حقوق کے دور کے شور سے نعرے لگائے جا رہے ہیں اور ان مسائل کی خلاف ورزی کی صورت میں آئے دن احتجاجات ہوتے رہے ہیں۔ ان نظریات کے داعی ان لوگوں کی خاصی تعداد ہوتی ہے جو مذہب بالخصوص اسلام کو ان نظریات کی عملی آوری میں رکاوٹ سمجھتے ہیں۔ وہ اسلام کو ایک قدیم رواج پر مبنی مذہب تسلیم کرتے ہیں جو آج کی معاصر زندگی سے متضاد سمجھتے ہیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے روز، ہم انہی موضوعات کو آپ کی حیات طیبہ اور سیرت و کردار کے عملی نمونے سے پیش کرتے ہیں۔

آزادی، مساوات اور حقوق آنحضرت کی زندگی اور تعلیمات کا مرکزی حصہ رہے ہیں۔ آپ نے آئیڈیل سماج کی تشکیل اور انسانی حقوق کے استحکام کیلئے ہمہ تن جدوجہد کی اور محض ترسٹھ برس عمر میں اپنے کردار و اخلاق سے ہمیشہ کے لیے امر ہو گئے۔ آپ بطور مذہبی ہادی و رہنما، دین میں جبر و زبردستی کے خلاف تھے جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد الٰہی ہے: 'دین میں کوئی جبر نہیں۔' (سورہ بقرہ، آیت: 256) آیت کا عملی ثبوت 'میثاق مدینہ' (622 عیسوی) میں واضح طور پر مشاہدہ کیا جاسکتا ہے جس میں آپ نے اسلامی ریاست کے ماتحت رہنے والے غیر مسلم: یہودی، عیسائی اور مشرکوں کو آزادانہ ماحول فراہم کیا تھا۔ اس دستاویز میں تمام مذہبی گروہ کو شہر مدینہ میں پرامن طور پر رہنے کی ضمانت دے کر ایک تکثیری معاشرے (Society Pluralistic) کی بنیاد رکھی جس میں مذہبی اقلیتوں کو تحفظ حاصل تھا۔ اسی طریقہ سے 'معاہدہ نجران' میں آنحضرت نے عیسائیوں کو یقین دلایا کہ وہ بغیر کسی مداخلت کے اپنے عقیدے پر عمل کریں۔ عبادت گاہوں، املاک اور ان کے پادریوں کی حفاظت کرنے کا وعدہ کیا۔ اس طرح آپ نے اسلامی ریاست میں مذہبی آزادی کو یقینی بنایا جس کی آج شدید ضرورت ہے۔

پیغمبر اسلام کے انقلابی تعلیمات میں 'سماجی مساوات' کو خاصی اہمیت حاصل ہے۔ آپ نے قبائلی، طبقاتی اور نسلی تفریق پر مبنی نظام کا خاتمہ کیا۔ افریقی غلام، بلال بن رباح کے ساتھ اپنے قریبی ساتھیوں کی طرح پیش آئے۔ بلال حبشی کی موذن بنانا، نسلی تفریق کے خاتمہ کی اہم ترین مثال ہے۔ اسی طرح، سلمان فارسی (ایرانی) اور صہیب الرومی (ایک بازنطینی رومی) کو نہایت عزت و وقار سے نواز کر نسلوں میں سرایت کرچکے تعصب کی بنیاد کو مسمار کر دیا۔ خطبہ حجۃ الوداع میں آپ نے مساوات کی اعلیٰ ترین مثال پیش کی۔ آپ نے فرمایا: "تمام بنی نوع انسان آدم اور حوا کی اولاد ہیں۔ کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی فضیلت نہیں اور نہ ہی کسی عجمی کو عربی پر۔ کسی گورے کو کالے پر اور نہ ہی کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل ہے۔ کسی کو کسی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں سوائے تقویٰ اور نیک عمل کے۔'

پیغمبر اسلام نے 'حقوق نسواں' کے تحفظ کے لیے وہ کارہائے نمایاں انجام دیئے جو رہتی دنیا تک بے مثال اور بے نظیر مانا جائے گا۔ خواتین کو جائداد (Property) سمجھنے والے عرب ماحول میں ان کو شادی، طلاق، جائیداد کی ملکیت اور وراثت میں رضامندی کا حق دیا۔ لڑکیوں کو قتل (زندہ دفن) کے خلاف سخت قدم اٹھایا۔ ان کی پاس و حرمت اور ان کے حقوق کی علمبرداری کرتے ہوئے تعلیم دینے کی اہمیت پر زور دیا اور فرمایا: 'علم حاصل کرنا ہر مسلمان؛ مرد اور عورت پر فرض ہے۔'

آزادی، مساوات اور انسانی حقوق آئیڈیل سماج کی بنیادی کڑیاں ہیں۔ ایک سالم معاشرہ کی تشکیل میں ان اصول کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ پیغمبر اسلام کی سیرت و تعلیمات نے انسان کو جسمانی اور روحانی دونوں زاویوں سے آراستہ کیا ہے۔ انہوں نے معاشرہ میں پھیلی قبائلی تفریق اور نسلی برتری کے مضبوط قلعہ کو مسمار کیا۔ غلاموں کو آزاد کیا اور انہیں اپنے پاس جگہ دی۔ صدقہ، خمس و زکوٰۃ کی صورت میں غلاموں اور پسماندہ لوگوں کو اقتصادی مشکلات سے آزاد کیا۔ ان کے حقوق دلائے اور پھر انہیں اپنے پاس جگہ دے کر مساوات کی عمدہ مثال پیش کی۔ آج دنیا میں آزادی، مساوات اور حقوق کی لڑائی لڑنے والے ہر انسان کو پیغمبر اسلام کی کوششوں کو سراہنا چاہئے اور آنحضرت کی حق کی لڑائی کو دنیا کے سامنے پیش کرنا چاہیے۔ اسلام آزادی، مساوات اور حقوق کو علمبردار ہے۔ اگر آج پیغمبر اسلام ہمارے درمیان جسمانی طور پر موجود ہوتے تو آزادی، مساوات اور حقوق انسانی کے سب سے بڑے علمبردار اور رہنما ہوتے۔

ooo

# مودی حکومت کے 100 دن اور کانگریس کی خوش فہمیاں

سراج نقوی

مودی حکومت کے تیسرے دور کے 100 دن مکمل ہونے پر ایک طرف بی جے پی اور مودی حکومت اپنی قصیدہ خوانی میں مصروف ہیں، اور ان سو دنوں کو اپنی کامیابی کے طور پر دیکھ رہے ہیں تو دوسری طرف کانگریس نے اسے مودی حکومت کی ناکامیوں کے 100 دن قرار دیا ہے۔ کانگریس اور بی جے پی کے نزدیک کسی حکومت کو کامیاب یا ناکام ثابت کیا ہے یہ تو دونوں پارٹیاں ہی بہتر بتا سکتے ہیں، لیکن مودی حکومت کی گزشتہ دس برس کی کارکردگی دیکھ کر ایک بات یقین کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ اس حکومت کے نزدیک کامیابی کا پیمانہ ملک کی تعمیری شعبوں میں ترقی سے نہیں بلکہ 'ہندوتو' کے ایجنڈے کی کامیابی سے ناپا جاتا ہے۔

بی جے پی کے ہندوتو ایجنڈے کو سامنے رکھ کر اگر کامیابی کا جائزہ لیا جائے تو مودی کی اب تک کامیابیاں یہی ہیں کہ نفرت کا ماحول بنایا جائیگا کہ ملک کے ماحول کو زہر آلود اور فرقہ وارانہ منافرت کی آماجگاہ بنانے میں ان کی حکومت کامیاب ہے، اور مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیزی و نفرت میں کمی کی بجائے دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کی ایک مثال ہماچل پردیش ہی ہے، کہ جہاں کانگریس کی حکومت ہونے کے باوجود فرقہ پرست عناصر کے حوصلے پہلے سے کہیں زیادہ بڑھے ہوئے ہیں، لیکن ریاستی حکومت ان حالات کو سنبھالنے میں ناکام ہے اور کانگریس کی مرکزی قیادت میں یہ ہمت نہیں کہ وہ ریاستی حکومت سے اس معاملے میں باز پرس کر سکے۔ شملہ کے سنجولی علاقے میں پہلے ایک چار منزلہ مسجد کے باہر فرقہ پرست عناصر اس لیے احتجاج کرتے رہے کہ ان کا مطالبہ تھا کہ کیونکہ مسجد کی تعمیرات غیر قانونی ہیں اس لیے اسے منہدم کیا جائے۔ فرقہ پرستوں کی یہ اشتعال انگیزی کئی روز تک جاری رہی اور ریاستی حکومت اس کا کوئی پرامن حل تلاش کرنے میں جب ناکام رہی تو بالآخر مسلمانوں نے ہی ماحول کو پرامن رکھنے کے لیے یہ اعلان کیا کہ مسجد کی وہ دو منزلیں جو بغیر قانونی اجازت کے تعمیر کی گئی ہیں انھیں وہ خود منہدم کر دیں گے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس سلسلے میں عدالت میں چل رہے مقدمے کا فیصلہ آنے کا بھی انتظار نہیں کیا گیا لیکن مسلمانوں کے اس اعلان کے باوجود ہماچل کے فرقہ پرست عناصر کے جذبہ منافرت کی تسکین نہیں ہوئی اور اب ہماچل پردیش کے ہی ایک اور شہر منڈی میں بھی فرقہ پرستوں نے ایک مسجد کو منہدم کرنے کے لیے ماحول میں زہر گھولنا شروع کر دیا۔ شہر میں مظاہرے ہو رہے ہیں۔ اشتعال انگیز نعرے لگائے جا رہے ہیں اور ریاست کی کانگریس حکومت اس معاملے میں مجرمانہ خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے۔ اس صورتحال کے تعلق سے کسی خاتون کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر نظر سے گزرا جس میں خاتون فرقہ پرست عناصر پر سخت برہمی کا اظہار کرتی ہوئی کہہ رہی ہیں کہ یہ جو کچھ ہو رہا ہے وہ دراصل اس بات کا ثبوت ہے کہ بھیڑ کو خون منہ لگ گیا ہے۔ اس خاتون نے ملک کے دوسرے حصوں میں بھی فرقہ وارانہ واقعات پر اپنا غصہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس صورتحال کا مقابلہ کرنے کے لیے اپوزیشن کو سڑکوں پر آنا ہوگا لیکن کہنے کی ضرورت نہیں کہ باقی ریاستوں کی بات چھوڑیں ہماچل کہ جہاں کانگریس کی حکومت ہے وہاں بھی اپوزیشن فرقہ پرست عناصر کے خلاف سڑکوں پر اترنے کا حوصلہ نہیں دکھا پا رہی، یا شائد ایسا ہے کہ اپوزیشن میں بھی فرقہ پرستوں کا ٹولہ اس لیے شامل ہے کہ مسلمانوں کو ہر طرح سے گھیرا جا سکے اور ان کے حق میں کسی بھی سیاسی پلیٹ فارم سے آواز بلند ہونے کا امکان ختم کر دیا جائے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ تشویش کی بات یہ ہے کہ ہماچل کے دیگر علاقوں میں بھی ہندوتو وادی طاقتیں مظاہرے کرتے ہوئے اس طرح کے اشتعال انگیز نعرے لگا رہی ہیں کہ جن کا مقصد ماحول میں زہر گھولنے کے سوا کچھ نہیں۔ ہماچل کے ہی ایک اور شہر سولن میں ہندو تنظیموں اور 'بیوپار منڈل' نے یہاں ایک ریلی نکال کر مسلم تاجروں کے خلاف مورچہ کھول دیا اور ان کی دکانوں پر سرخ نشان لگا دیئے۔ ... کانگریس کے اقتدار والے ہماچل میں بھی "محبت کی دکان" بند پڑی ہے۔ بات صرف یہیں تک محدود نہیں ہے کہ فرقہ پرست عناصر ہماچل پردیش میں کامیاب ہیں۔ بلکہ مودی حکومت کے تیسرے دور اقتدار میں ملک کی مختلف ریاستوں میں، جمعنظیم تشدد کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے، جس طرح گؤکشی کے نام پر مسلمانوں کو قتل کیا گیا ہے، جس طرح ان کے گھروں اور گاڑیوں پر بلڈوزر چلائے گئے ہیں۔ ان کی پوری بستیاں اجاڑ دی گئی ہیں، جس طرح بی جے پی کے وزرائے اعلیٰ مسلمانوں کو کھلے عام کسی سڑک چھاپ غنڈے کی طرح دھمکا رہے ہیں، جس طرح آسام میں مسلمانوں کو حراستی کیمپوں میں ڈال کر سرکاری دہشت گردی کا کھیل کھیلا جا رہا ہے، اسے دیکھتے ہوئے کس طرح یہ کہا جاسکتا ہے کہ مودی حکومت اپنے تیسرے دور اقتدار کے شروعاتی سو دنوں میں پوری طرح ناکام ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ 'ہندوتو' کے جس ایجنڈے پر عمل اس کی ترجیحات میں شامل ہے اس پر عمل درآمد میں پہلے سے زیادہ شدت آ گئی ہے، اور مضبوط اپوزیشن خصوصاً کانگریس کے ساتھ مودی حکومت میں شامل وہ پارٹیاں بھی خاموش ہیں جو مسلم ووٹوں کے سبب ہی اس پوزیشن میں ہیں کہ مودی حکومت کو تیسری مرتبہ اقتدار میں لانے میں کامیاب ہوسکی ہیں۔ ... دیگر سیاسی پارٹیوں کی بات بھی چھوڑیں، کانگریس اور اس کے لیڈر اور اب اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی تو بار بار یہ کہتے رہے ہیں کہ ان کی لڑائی فرقہ پرستی کے خلاف ہے، نفرت پھیلانے والوں کے خلاف ہے لیکن مسلمانوں کے مسائل پر ان کی خاموشی بھی سوال کھڑے کرتی ہے۔ راہل گاندھی کچھ دن پہلے جموں و کشمیر کے ایک عوامی جلسے میں یہ دعویٰ بھی کر چکے ہیں کہ حکومت پر اب اپوزیشن پارٹیوں کا اتنا کنٹرول ہے کہ وہ حکومت سے فیصلے بدلوانے میں کامیاب ہے لیکن یہ دعویٰ بھی امت شاہ کے ایک تازہ بیان کی روشنی میں صرف خوش فہمی ہی نظر آتا ہے۔ دراصل کانگریس اور باقی اپوزیشن کو بھی یہ خوش فہمی ہے کہ وہ حکومت کے کئی فیصلے بدلوانے یا انھیں واپس کرانے میں کامیاب ہوئی ہے۔ ان میں ایک فیصلہ 'وقف ترمیمی بل' کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے پاس بھیجنے کیلئے حکومت کو مجبور کرنا بھی ہے۔ مذکورہ بل کو جے پی سی کے پاس بھیجنے کے لیے مجبور کرنے کی حد تک دعویٰ درست ہے، لیکن مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی اس بل کے تعلق سے سفارشات یا تجاویز آنے سے پہلے ہی امت شاہ کا یہ کہنا کہ 'مودی حکومت وقف ترمیمی بل کو منظور کرانے کیلئے پرعزم ہے۔' کیا ثابت کرتا ہے؟ ظاہر ہے حکومت مسلمانوں کو ان کے اوقاف سے محروم کرنے اور اس پر قبضہ کرنے کے جو خواب دیکھ رہی ہے، اس سے پیچھے نہیں ہٹی ہے۔ امت شاہ کا کہنا ... کیا یہ کانگریس کی خوش فہمی غلط ثابت نہیں کرتا کہ مودی حکومت ناکام ہے۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے چند روز قبل دیئے گئے بیان میں پہلی مرتبہ واضح الفاظ میں کہا ہے کہ وارانسی کی گیان واپی مسجد کو مسجد کہنا غلط ہے اور یہ شو مندر ہے۔ فرقہ پرست تنظیموں کی اس تعلق سے کافی دن سے جاری سرگرمیوں کے بعد اب راست طور پر وزیر اعلیٰ یوگی کا مذکورہ بیان کیا مودی حکومت کی پشت پناہی کے بغیر ممکن تھا؟ کیا اس کا یہ مطلب نہیں کہ مودی حکومت پوری طاقت سے ہندوتو کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے؟ مسلمانوں سے متعلق مذکورہ معاملات کے علاوہ بھی مودی حکومت کی سرگرمیوں سے نہیں لگتا کہ وہ اپوزیشن کے دباؤ میں اپنے عزائم سے پیچھے ہٹ گئی ہے۔ امت شاہ کہتے ہیں کہ حکومت 'ون نیشن ون الیکشن' اور دیگر معاملات پر اسی دور حکومت میں عمل کرنے کیلئے پابند عہد ہے۔

مودی حکومت کے سو دن مکمل ہونے پر کانگریس کی طرف سے ظاہر کیا گیا رد عمل درحقیقت خوش فہمی سے زیادہ کچھ نہیں، اور یہ خوش فہمی جتنی کانگریس یا دیگر اپوزیشن پارٹیوں کے لیے خطرناک ہے اس سے زیادہ ملک کے سیکولر ڈھانچے کو تباہ کرنے پر آمادہ فرقہ پرست طاقتوں کی بالواسطہ تائید کے مترادف ہے۔ کہنے کی ضرورت نہیں کہ اس کا مزید نقصان ملک کو اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ کانگریس اس خوش فہمی سے باہر نکل کر مودی حکومت کو اس کے خطرناک ارادوں سے باز رکھنے کے لیے سخت موقف اختیار کرے، اور اس کے لیے سڑکوں پر اتر کر مذہبی اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کی جنگ واضح انداز میں لڑے۔ راہل گاندھی اپنی یاتراؤں میں ایسے موضوعات اٹھانے میں سیاسی مصلحتوں سے کام لیتے ہیں ... بی جے پی کے خلاف کھلیں۔

بہار: سہرسہ کے بشارہ نام سے مشہور مندر میں برہمن نہیں بلکہ حجام برادری کے لوگ پوجا کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے افتتاح کیا۔

# ممتا نے مودی کو خط لکھا

## جنوبی بنگال میں سیلاب کی صورت حال سے آگاہ کیا اور ڈی وی سی کے خلاف سنگین الزامات لگائے

کلکتہ: (یو این آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر جنوبی بنگال کی سیلاب کی صورت حال کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے لکھا ہے کہ ڈی وی سی غیر منصوبہ بند طریقے سے پانی چھوڑ رہا ہے۔ اس کا خمیازہ بنگال کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ 2009 کے بعد سے جنوبی بنگال میں ایسا کوئی سیلاب نہیں آیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر صورتحال کی تفصیل سے وضاحت کی ہے۔ چار صفحات پر مشتمل اس خط میں انہوں نے ڈی وی سی پر کئی الزامات لگائے ہیں۔ ممتا بنرجی نے اپنے خط میں کہا کہ اگر یہی صورت حال جاری رہی تو آنے والے دنوں میں ڈی وی سی سے تعلقات منقطع کرنے پر بھی غور کیا جاسکتا ہے۔ ممتا بنرجی نے خط میں لکھا ہے کہ ڈی وی سی کے ذریعہ چلائے جانے والے میتھون اور پنچیت کے ذخائر سے غیر منصوبہ بند پانچ لاکھ کیوسک پانی چھوڑنے کی وجہ سے جنوبی بنگال کے تقریباً تمام اضلاع میں سیلاب کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ اس کے نتیجے میں مشرقی بردوان، مغربی بردوان، ہوڑہ، ہگلی، مشرقی مدنا پور، مغربی مدنا پور، بیر بھوم اور باکوڑہ کے لوگ پریشان ہیں۔ ڈی وی سی نے پہلے کبھی اتنا پانی نہیں چھوڑا تھا۔ زیریں دامودر اور ملحقہ علاقے زیر آب ہیں۔ 2009 کے بعد ایسا سیلاب کبھی نہیں آیا ہے۔ ممتا بنرجی نے یہ بھی کہا کہ اس وقت جنوبی بنگال میں 1000 مربع کلومیٹر سے زیادہ

علاقہ سیلاب سے متاثر ہے۔ 50 لاکھ افراد متاثر ہوئے ہیں۔ زرعی اراضی سے لے کر نجی املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ ریاستی حکومت اس صورتحال سے نمٹنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ ”میں نے خود سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا ہے۔ مجھے کہنا ہے کہ یہ ایک انسانی ساختہ سیلاب ہے۔ اس سیلاب کو روکا جا سکتا تھا اگر ڈی وی سی ڈیموں اور آبی ذخائر کو زیادہ منصوبہ بند طریقے سے کنٹرول کرتا۔ نقصان کو بھی کم کیا جا سکتا تھا۔ وزیر اعظم کو لکھے اپنے خط میں ممتا نے بتایا کہ 16 ستمبر سے ڈی وی سی نے کتنا پانی چھوڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں مختلف ندیوں کے پانی کی سطح کے بارے میں معلومات ڈی وی سی کو دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”میں نے خود ڈی وی سی چیئرمین سے فون پر بات کی ہے۔ اس کے باوجود 17 ستمبر سے پانی کے اخراج میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ 16 ستمبر کی رات 90 ہزار کیوسک سے اگلے 9 گھنٹوں میں میتھون اور پنچیت سے 2.5 لاکھ کیوسک پانی چھوڑا گیا۔ تین دنوں میں کل 8.31 لاکھ کیوسک پانی چھوڑا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے لکھا ہے کہ اس صورت حال بچا جاسکتا تھا۔ ان کے مطابق ڈی وی سی نے ریاستی حکومت کے ساتھ پانی چھوڑنے سے قبل پر بات نہیں کی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ میتھون، پنچیت جیسے آبی ذخائر کو مزید سیلابی پانی کو روکنے کے لیے مرمت کرنے کی ضرورت ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ میں گزشتہ 10 سالوں سے ڈی وی سی سے کہہ رہا ہوں کہ آبی ذخائر کی مرمت کی ضرورت ہے۔ لیکن نہ تو ڈی وی سی اور نہ ہی مرکزی حکومت نے اس سلسلے میں ضروری قدم اٹھایا۔ میں نے نیتی آیوگ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں مرکز کی توجہ بھی مبذول کرائی تھی۔ ہمارے ارکان پارلیمنٹ اور وزراء نے بھی مرکزی وزارت کے سامنے بارہا یہ مسئلہ اٹھایا ہے۔ اس کے بعد کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ان دونوں آبی ذخائر کی گنجائش میں

30 فیصد کمی آئی ہے۔ حالات دن بدن خراب ہوتے جارہے ہیں۔ اس مسئلے کو اب ٹالا نہیں جا سکتا ہے۔ ممتا بنرجی کے مطابق ڈی وی سی کا بنیادی کام دامودر کے کنارے سیلاب کو روکنا ہے۔ وہ ایسا کرنے کے بجائے بجلی کی پیداوار کی طرف متوجہ ہو گئے ہیں۔ اس سے بنگال کو نقصان ہو رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ”ہم گھٹال ماسٹر پلان کے لیے کئی دنوں سے مرکز کی توجہ مبذول کر رہے ہیں۔ تمام مطلوبہ دستاویزات فراہم کی جاچکی ہیں۔ مرکز نے کوئی کارروائی نہیں کی ہے۔ گھٹال اس سیلاب سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ ممتا بنرجی نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ اگر یہ صورتحال جاری رہی تو ہم ڈی وی سی سے تعلقات توڑنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ ہم برسوں کی اس محرومی کو قبول نہیں کر سکتے۔ میری آپ سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اس معاملے کو سنجیدگی سے دیکھیں۔ متعلقہ وزارت کو فوری طور پر اس سلسلے میں کارروائی کرنے کی ہدایت کریں۔ اس کو ترجیح دیں۔ مرکز کو چاہئے کہ وہ سیلاب سے نمٹنے کے لئے لوگوں کے فائدے کے لئے بنگال کو مناسب فنڈ مختص کرے۔ واضح رہے کہ جنوبی بنگال کے مختلف اضلاع میں سیلاب کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ ممتا نے بدھ کو ان اضلاع کا دورہ کیا۔ وہ ہگلی کے راستے مغربی مدنی پور پہنچیں تھیں۔ وہاں رات گزارنے کے بعد جمعرات کو مشرقی مدنی پور پہنچیں ہیں۔ انہوں نے شروع سے ہی اس صورتحال کے لیے ڈی وی سی کو ذمہ دار ٹھہرا رہی ہیں۔ مبینہ طور پر ڈی وی سی جھارکھنڈ کو بچانے کے لیے پانی چھوڑ رہا ہے۔ بنگال کے خطرے کے بارے میں سوچا نہیں جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ سے کئی بار بات کی ہے۔

## بی جے پی کے پراکسی امیدواروں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت: عمر عبداللہ

جموں: (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے جمعے کے روز کہا کہ دس سال کے عرصے کے بعد جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کا انعقاد ہو رہا ہے اور پہلے مرحلہ کی ووٹنگ بھی اختتام پذیر ہوئی اور اس مرحلے سے جو رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں اس میں بیشتر نشستوں پر نیشنل کانفرنس کے اُمیدوار نے جیت درج کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رہی بات دوسرے اور تیسرے مرحلے کی تو نیشنل کانفرنس ان میں بھی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر کے یہاں ایک دہائی سے جاری بھاجپا کی سربراہی والی بدانتظامی کا خاتمہ کر کے ہی دم لیں گے۔ ان باتوں کا اظہار این سی نائب صدر نے پیر پنچال کے مینڈھر اور کوٹرنکہ میں چناوی ریلیوں سے خطاب کے دوران کیا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ گذشتہ 10 سال میں یہاں بہت کچھ بدلا، جب پچھلی بار میں مینڈھر میں اسمبلی انتخابات کیلئے مہم چلانے کیلئے آیا تھا، تب جموں وکشمیر کو خصوصی پوزیشن حاصل تھی، یہ ایک مکمل ریاست تھی، لداخ ہمارے ساتھ تھا، ہمارا اپنا پرچم اور اپنا آئین تھا لیکن اس عرصے کے دوران ہم سے تمام حقوق غیر جمہوری اور غیر آئینی طور پر چھینے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم مشکل دور سے گزرتے ہوئے الیکشن لڑنے کا کام کر رہے ہیں لیکن کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو تبدیل نہیں ہوسکتی، کوئی ایسا اقدام نہیں ہے جسے بدلا نہیں جاسکتا ہے، جو ہمارے ساتھ 5 اگست

2019 کو ہوا، وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی فرمان نہیں تھا، وہ دلی نے ہمارے خلاف سازش رچائی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ کل یہاں وزیر داخلہ امیت شاہ جی آنے والے ہیں، وہ یہاں آ کر تین خاندانوں کیخلاف زہر افشانی کر کے نکل جائیں گے، وہ کہیں گے کہ نیشنل کانفرنس والے ریزرویشن کو ختم کرنا چاہتے ہیں کیونکہ جھوٹ کے سوا ان بی جے پی والوں کے پاس کچھ نہیں ہے، لیکن ہم اُن سے سوال کرتے ہیں کہ اگر آپ نے دفعہ 370 کو ختم کیا تو اس کا یہاں کے عوام کو کیا فائدہ پہنچا؟ ان کے مطابق گذشتہ 10 سال سے تو جموں وکشمیر پر براہ راست بھاجپا کی حکومت جاری ہے، ہمیں اس ڈبل انجن سرکاری کا کیا فائدہ پہنچا؟ 2014 میں پہلے بی جے پی نے مفتی محمد سعید کیساتھ حکومت بنائی پھر جب وہ وفات پاگئے تو محبوبہ مفتی کیساتھ حکمرانی کی اور جب 2018 میں اُن کی حکومت کو چلتا کیا پہلے ستیہ پال ملک، پھر مرمو صاحب ہوں اور اب منوج سنہا صاحب یہاں بھاجپا کے کہنے پر حکمرانی کر رہے ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ بھاجپا اور اس کے پراکسیوں ووٹ ڈالنے سے پہلے اپنے ذہنوں میں ملک کی باقی ریاستوں میں مسلمانوں کے ساتھ ہو رہے سلوک کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ کیا ہم بھول جائیں گے کہ مسلمانوں کیساتھ کیا ہو رہا ہے، کس طرح سے یو پی میں مسجدوں اور درگاہوں پر تالے چڑھائے جارہے ہیں اور بلڈوزر چلائے جارہے ہیں۔ عمر عبداللہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ نیشنل کانفرنس کے اُمیدواروں کو کامیاب بنائیں اور اپنی اس آبائی جماعت کو اپنی خدمت کرنے کا موقع فراہم کریں۔

## جموں وکشمیر کے لوگوں نے بی جے پی کو مسترد کیا، بدلاؤ ناگزیر: فاروق عبداللہ

سری نگر: (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آج عید میلادالنبی (ص) کی اختتامی تقریب سعید کے سلسلے میں آثار شریف درگاہ حضرت بل میں حاضری دی اور وہیں نماز جمعہ بھی ادا کی۔ انہوں نے اس موقعے پر عالم اسلام کی سربلندی، عالم انسانیت کی بقاء، فلسطینی عوامی کی فتح ونصرت اور جموں وکشمیر کے عوام کو موجودہ چیلنجوں سے نجات کیلئے دعا کی۔ نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد وہاں موجود ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام ایک دہائی سے مشکل ترین دور سے گزر رہے ہیں اور ظلم وستم، جبر واستبداد اور دھونس ودباؤ کے عتاب کے شکار ہیں، جو تاریخ میں ایک سیاہ باب اندراج ہوا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہماری اس ریاست

کیساتھ امتیازی سلوک روا رکھا گیا ہے، ہمارے آئینی اور جمہوری حقوق سلب کئے گئے ہیں۔ ہمیں اُمید کے ہے کہ عوامی حکومت کے قیام سے لوگوں کے مسائل و مشکلات میں کمی آئے گی اور ساتھ ہی ریاست کا درجہ بھی بحال ہوگا۔ ایک اور سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ بدقسمتی سے ملک کے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ بار بار تین خاندان پر انگلی اُٹھاتے ہیں، اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی کا جموں وکشمیر میں اور کوئی ایجنڈا نہیں ہے اور یہاں ان کی دال گلنے والی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں مکمل امن و امان اور تعمیر وترقی اُسی صورت میں ممکن ہے جب یہاں ریاست کے لوگوں کے دلوں کو جیتنے کیلئے آئینی اور جمہوری حقوق کی بحالی عمل میں لائی جائے گی۔

## نیشنل کانفرنس نے جموں وکشمیر میں دہشت گردی کو بڑھاوا دیا: جی کشن ریڈی

جموں: (یو این آئی) مرکزی وزیر جی کشن ریڈی کا کہنا ہے کہ نیشنل کانفرنس جموں وکشمیر میں دہشت گردی کی ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر نیشنل کانفرنس نہ ہوتی تو جموں وکشمیر میں بھی ملک کے باقی حصوں کی طرح ترقی ہوتی۔ موصوف وزیر نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کے روز ضلع ریاسی میں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: ’جموں وکشمیر میں نیشنل کانفرنس کی وجہ سے دہشت گردی اور رشوت خوری کو بڑھاوا ملا گیا‘۔ ان کا کہنا تھا: ’نیشنل کانفرنس کی وجہ سے ہی جموں وکشمیر میں دفعہ

370 تھا جس کی وجہ سے لوگوں کو حقوق نہیں مل رہے تھے‘۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ جموں وکشمیر میں نیشنل کانفرنس ہی خاندانی راج کی ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا: ’اگر جموں وکشمیر میں نیشنل کانفرنس نہ ہوتی تو یہاں بھی ملک کے باقی حصوں کی طرح ترقی ہوتی‘۔

## بی جے پی کو شیخ خاندان کا شکر گذار رہنا چاہئے: محبوبہ مفتی

سری نگر: (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کا کہنا ہے کہ بی جے پی کو شیخ خاندان کا شکر گذار رہنا چاہئے کیونکہ شیخ محمد عبداللہ نے کی وجہ سے جموں وکشمیر کا ملک کے ساتھ الحاق ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی نے بی جے پی کے ساتھ شرائط کی بنیادوں پر سرکار بنائی تھی۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کے روز یہاں میڈیا کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: ’بی جے پی کو شیخ خاندان کا شکر گذار ہونا چاہئے کیونکہ عمر صاحب نے ان کے ایجنڈے کو یہاں نافذ کیا‘۔ ان کا کہنا تھا: ’جہاں تک پی ڈی پی اور مفتی خاندان کا تعلق ہے تو وزیر اعظم نریندر مودی کو یاد ہوگا کہ وہ تین مہینوں تک سرکار بنانے کے لئے ہمارے پاس آئے لیکن بعد میں ہم نے شرائط کی بنیادوں پر سرکار بنائی جن میں افسپا کو ہٹانا، راستے کھولنا، پاکستان کے ساتھ بات

چیت، حریت کے ساتھ بات چیت، 370 کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ کرنا شامل تھے‘۔ محبوبہ مفتی نے کہا: ’شیخ صاحب کی وجہ سے جموں و کشمیر کا ملک کے ساتھ الحاق ہوا ہے جب عمر صاحب بی جے پی میں وزیر تھے تو انہوں نے پوٹا نافذ کیا اور یہاں شاہتوس پر پابندی لگائی‘۔ انہوں نے الزام لگایا: ’بی جے پی نے عمر صاحب کو دنیا میں گھمایا یہ کہنے کے لئے کہ جموں وکشمیر دہشت گردی کا مسئلہ ہے اور پاکستان پر حملہ کر کے اس کو حل کیا جانا چاہئے‘۔ پی ڈی پی اور نیشنل کانفرنس کے منشور کے بارے میں پوچھے جانے والے ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا: ’بی جے پی ہر محاذ پر ناکام ہوئی ہے، وہ اپنی ناکامیاں چھپانے کے لئے اب الٹی سیدھی باتیں کر رہے ہیں‘۔ ایک سوال کے جواب میں پی ڈی پی صدر نے کہا: ’اگر شیخ خانان نے ہندوستان کا ایجنڈا نافذ نہ کیا ہوتا تو جموں وکشمیر پاکستان کا حصہ ہوتا یا آزاد ہوتا‘۔

پنچکولہ (ہریانہ): کالکا سے کانگریس امیدوار پردیپ چودھری کے قافلے پر موٹر سائیکل سوار بدمعاشوں نے فائرنگ کی، دو کارکن گولیوں کی زد میں آگئے۔

## جموں وکشمیر میں روایتی جماعتوں نے لوگوں کے احساسات کو لوٹا ہے: سید الطاف بخاری

سری نگر: (یو این آئی) جموں وکشمیر اپنی پارٹی کے صدر سید الطاف بخاری کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر کی روایتی پارٹیوں نے لوگوں کے جذبات واحساسات کو لوٹا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڈگام اسمبلی حلقے پر ان کی پارٹی پی ڈی پی کو نہیں بلکہ آغا سید منتظر کو حمایت کر رہی ہے۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کے روز یہاں میڈیا کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: ’روایتی پارٹیوں خواہ وہ بی جے پی ہے، پی ڈی پی کانگریس یا نیشنل کانفرنس ہے، نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے لوٹا ہے، لوگوں کے احساسات اور جذبات کو لوٹا ہے‘۔ ان کا کہنا تھا: ’مجھے ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ کچھ نہیں ہے مجھے صرف کشمیر یاد ہے اور میں ان ہی کے لئے

نکلا ہوں‘۔ بڈگام اسمبلی حلقے پر ان کے امیدوار کی طرف سے کاغذات نامزدگی واپس نکالنے پر مسٹر بخاری نے کہا: ’اس سیٹ پر ہم پی ڈی پی کو نہیں بلکہ آغا سید منتظر کو حمایت کر رہے ہیں جو ایک مذہبی پیشوا کے فرزند ہیں‘۔ انہوں نے کہا: ’ہمیں لوگوں کا اچھا رسپانس مل رہا ہے لوگوں کی توقعات ہمارے ساتھ وابستہ ہیں اور ہم ان توقعات پر کھرا اترنے کی کوشش کریں گے‘۔

## نظر بندی سے مستقل رہائی کیلئے عدالت میں عرضی دائر کی جائے گی: میر واعظ

سری نگر: (یو این آئی) میر واعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق نے آج مسلسل تیسرے جمعہ کو بھی مرکزی جامع مسجد سرینگر میں خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ کی ادائیگی سے روکے جانے کی غیر اعلانیہ اور غیر قانونی نظر بندی کی شدید مذمت کی ہے۔ میر واعظ نے کہا کہ یہ عجیب بات ہے کہ جب حکومت کے سربراہ نے میڈیا میں یہ دعویٰ کیا کہ وہ ایک ’آزاد آدمی‘ ہیں تو انہیں پھر حراست میں کیوں رکھا گیا ہے؟ اور میری آزادانہ نقل وحمل کے بنیادی حق کی خلاف ورزی کی کوئی وجہ بھی نہیں بتائی جارہی ہے جبکہ نظر بندی کے عمل کو نجی طور پر نافذ کیا جاتا ہے اور عوام میں اسکی تردید بھی کی

جاتی ہے، یہاں تک کہ مجھ سے کئی اہم مہمانوں خاص طور پر میڈیا کو بھی ملنے کی اجازت نہیں ہے۔ میر واعظ نے کہا کہ جب جموں وکشمیر میں حالات معمول پر آنے اور رات دن امن کے دعوے مشتہر کئے جاتے ہیں تو حیرت ہوتی ہے کہ انہیں پھر گھر میں نظر بند کیوں رکھا جاتا ہے اور ادھر ادھر جانے کی اجازت کیوں نہیں دی جاتی۔ میر واعظ نے کہا کہ بار بار گھر میں نظر بندیاں میر واعظ کی حیثیت سے میری ذمہ داریاں اور ملی و سماجی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں اور ایک عوامی شخصیت ہونے کے ناطے مجھے لوگوں سے سماجی سطح پر انکی خوشیوں اور غموں میں شریک ہونے سے بھی روکا جاتا ہے جو حد درجہ افسوسناک ہے۔

## نوین نے فوج کے میجر اور خاتون پر حملے کی ایس آئی ٹی اور عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کیا

بھونیشور: (یو این آئی) بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے سربراہ اور اڈیشہ کے سابق وزیر اعلیٰ نوین پٹنائک نے جمعہ کو بھرت پور پولیس اسٹیشن میں فوج کے میجر اور خاتون پر حملے کی عدالتی اور خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) سے تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ مسٹر پٹنائک نے کہا کہ بھرت پور پولیس اسٹیشن میں آرمی میجر اور خاتون کے ساتھ جس طرح کا سلوک کیا گیا وہ حیران کن اور سمجھ سے بالاتر ہے۔ پولیس نے مبینہ طور پر ان کے ساتھ جس طرح کا سلوک کیا اس نے پورے ملک کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ یہ اوڈیشہ میں تعینات ایک فوجی افسر اور ایک خاتون کے ساتھ پیش آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی اس گھناؤنے فعل کی شدید مذمت کرتی ہے اور امید کرتی ہے کہ ریاستی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت اس میں ملوث تمام افراد کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ انہوں نے کہا، ”ہماری حکومت کے دوران ہمارے پاس ’مو سرکار‘ کا نظام تھا، جس میں وزیر اعلیٰ، وزراء اور اعلیٰ حکام شہریوں کو پولیس اسٹیشنوں اور اسپتالوں سمیت سرکاری دفاتر میں ان کے دورے کے بارے میں فیڈ بیک لینے کے لئے بلاتے تھے کہ کیا ان کے ساتھ احترام اور پیشہ ورانہ سلوک کیا گیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس بی جے پی حکومت نے مو سرکار کے عوامی بہبود کے اقدامات کو روک دیا ہے اور اس کے نتائج نظر آ رہے ہیں۔ جس دن بی جے پی حکومت نے گورنر کے بیٹے کے خلاف مار پیٹ کے سنگین معاملے میں کارروائی کرنے سے انکار کر دیا اسی دن دوسروں کی ہمت بڑھ گئی۔ بی جے ڈی صدر نے کہا، ”میں اب بھی گورنر کے بیٹے کے خلاف کارروائی اور فوج کے میجر اور خاتون کے

خلاف اس سنگین واقعہ کی عدالت کی نگرانی میں عدالتی اور ایس آئی ٹی تحقیقات کا مطالبہ کرتا ہوں۔ ہم اس ناخوشگوار واقعے کی مکمل عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہیں اور اس میں شامل پولیس اہلکاروں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ مسٹر پٹنائک نے ریاست میں امن وامان کو سنبھالنے میں بی جے پی حکومت کی نااہلی پر بھی تنقید کی۔ انہوں نے اس واقعہ کو ... اڈیشہ کے گورنر کے بیٹے کی طرف سے ایک سرکاری اہلکار پر مبینہ حملے سے جڑے ایک حالیہ کیس کا بھی حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے بہت دکھ ہے کہ ایک فوجی میجر کی منگیتر کے ساتھ پولیس اسٹیشن میں جنسی زیادتی کی گئی۔ یہ واقعہ بی جے پی حکومت کی نااہلی کو بے نقاب کرتا ہے، جس نے اقتدار میں 100 دن مکمل کر لیے ہیں۔ ”قابل ذکر ہے کہ 15 ستمبر کو رات تقریباً ایک بجے میجر اور ان کی منگیتر اپنے گھر لوٹتے وقت کچھ نوجوانوں کی طرف سے ہراساں کیے جانے کی شکایت درج کرانے بھرت پور پولیس اسٹیشن گئے۔ میجر نے اپنی شکایت میں الزام لگایا کہ خاتون پولیس اہلکاروں نے ان کی منگیتر کے ساتھ بدسلوکی کی اور اسے گھسیٹ کر ایک کمرے میں لے گئے اور اس کے ہاتھ باندھ کر بے دردی سے مارا پیٹا۔ احتجاج کرنے پر انہیں بھی مارا پیٹا گیا اور بند کر دیا گیا۔ پولیس نے میجر کی منگیتر کو گرفتار کر لیا اور اس پر تھانے کے اندر خواتین پولیس اہلکاروں پر حملہ کرنے کا الزام لگایا اور بعد میں اسے عدالت بھیج دیا۔ جمعرات کو، اڑیسہ ہائی کورٹ نے میجر کی منگیتر کو ضمانت دے دی اور حراست کے دوران پولیس کے رویے اور کارروائی پر سوال اٹھائے۔ فوج کی مداخلت کے بعد میجر کو رہا کر دیا گیا اور ان کی منگیتر کا طبی معائنہ کرایا گیا۔

## کانگریس کو کسانوں سے معافی مانگنے کیلئے ’معافی یاترا‘ نکالنی چاہیے: وشنودت

بھوپال: (یو این آئی) مدھیہ پردیش کانگریس کی طرف سے ان دنوں مختلف اضلاع میں نکالی جارہی ’کسان نیائے یاترا‘ پر حملہ کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر اور لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ وشنودت شرما نے آج کہا کہ ’کسان مخالف‘ کانگریس کو ’کسان نیائے یاترا‘ نہیں بلکہ ’معافی یاترا‘ نکالنی چاہئے۔ مسٹر شرما یہاں بی جے پی کی رکنیت سازی مہم کے دوران نامہ نگاروں سے بات چیت کر رہے تھے۔ اس دوران انہوں نے کانگریس کو نشانہ بنایا اور کہا کہ مدھیہ پردیش کے ان داتا اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ وہی کانگریس ہے جس نے کمل ناتھ حکومت کے 15 مہینوں کے دوران کسانوں سے کئے گئے وعدوں کو توڑا تھا۔ یہ وہی کانگریس ہے، جس نے دگ وجے سنگھ کی حکومت کے دوران ملتان میں احتجاج کرنے

والے کسانوں پر گولیاں برسائی تھیں۔ یہ وہی کانگریس ہے جس نے مرکز میں یو پی اے حکومت کے دوران کم از کم امدادی قیمت پر سوامی ناتھن کمیٹی کی رپورٹ کو لاگو نہیں ہونے دیا۔ کسان مخالف کانگریس نے اپنے 50 سالہ دور حکومت میں ملک کے کسانوں کو مجبور بنائے رکھا۔ ریاستی کانگریس کے صدر جیتو پٹواری کا نام لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہیں کسانوں سے معافی مانگنے کے لیے ’معافی یاترا‘ نکالنی چاہیے۔

پنجاب (سنام حادثہ): چار منزلہ مزدوروں کی متوفی کے لواحقین کا چار روز سے جاری احتجاج ختم۔ وزیر امن اروڑا نے متاثرین کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔

# ضلع میں سیلاب جیسی صورتحال، سوریہ پرتاپ شاہی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا

## لوگوں سے خیریت دریافت کی، کہا ریاستی حکومت آپ کے ساتھ ہے، ہر ممکن مدد کی جائے گی

بہرائچ: (نامہ نگار) ماضی میں شدید بارشوں کی وجہ سے ندیوں کے پانی کی سطح میں اضافے کی وجہ سے ضلع میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہونے کے پیش نظر ریاستی وزیر، زراعت، زرعی تعلیم اور زرعی تحقیق کے محکمہ/انچارج وزیر بہرائچ ضلع سوریہ پرتاپ شاہی نے متاثرہ تحصیل مہاسی کا دورہ کرکے متاثرہ خاندانوں کی خیریت پوچھنے کے بعد کہا کہ ریاستی حکومت آپ کے ساتھ ہے۔ آفت سے متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ آفت کے تئیں انتہائی حساس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں پیدا ہونے والی سیلاب جیسی صورتحال اور مہسی میں انسانی جنگلی حیات کی کشمکش کے پیش نظر وزیر اعلیٰ نے خود علاقے کا فضائی سروے کیا اور تحصیل مہسی کے گاؤں سیسایا چونمانی میں جنگلی حیات کے تنازعہ سے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی۔ انچارج وزیر نے کہا کہ یہاں آنے سے پہلے ضلع ہیڈ کوارٹر میں عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ میں سیلاب سے متعلق امدادی کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت دی گئی ہے کہ سیلاب سے متاثرہ لوگوں کو رہائشی اسکیموں اور صاف ستھرے بیت الخلاء جیسی اسکیموں میں بھی ترجیح دی جائے۔ غذائی اجناس، آیوشان وغیرہ کا احاطہ کیا جائے۔ انہوں نے گاؤں والوں کو متعدی بیماریوں سے پوری طرح چوکنا رہنے کا مشورہ دیا۔ مسٹر شاہی نے کہا کہ ایم اے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کا خواب ہے کہ تمام غریبوں کے سر پر مستقل چھت ہو۔ اس قرارداد کو پورا کرنے کے لیے وزیر اعظم نے 02 کروڑ نئے مکانات کی منظوری دی ہے۔ انچارج وزیر نے کہا کہ آفت سے متاثرہ تمام لوگوں کو بلا تفریق جائز امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ دورے کے دوران، وزیر انچارج شری شاہی کے ساتھ ضلع پنچایت صدر شریمتی منجو سنگھ، ایم ایل سی ڈاکٹر پرگیہ ترپاٹھی اور پدمسین چودھری، ایم ایل اے پیاگ پور سبھاش ترپاٹھی، ضلع صدر برجیش پانڈے، ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی، پولیس سپرنٹنڈنٹ برندا شکلا اور دوسروں نے گاؤں ٹکوری کا دورہ کیا اور گاؤں کوڈھوا میں 50 متاثرہ خاندانوں میں اناج کی کٹس تقسیم کیں۔ انچارج وزیر نے گاؤں کدوا میں جنگلات کی کٹائی سے ہونے والے نقصان کا بھی جائزہ لیا۔ قابل ذکر ہے کہ متاثرہ گاؤں ٹکوری میں محکمہ صحت اور مویشی پالن نے ایک میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا اور گاؤں والوں اور جانوروں کی صحت کا معائنہ کرنے کے بعد دوائیں تقسیم کیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورو رنجن سریواستو، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دیہی ڈاکٹر پاوترا موہن ترپاٹھی، ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صدر راکیش کمار موریہ اور مہسی کے اکھلیش کمار سنگھ، سی او مہسی روپیندر گوڑ، سی وی او ڈاکٹر راجیش اپادھیائے، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت۔ ٹی پی شاہی، ڈی پی آر او راگھویندر دویدی، بی ڈی او مہسی ہیمنت یادو، چیف تجواپور کے نمائندے راما کر پانڈے، گاؤں پردھان ٹکوری بھجے ترویدی اور بڑی تعداد میں گاؤں والے موجود تھے۔

# ممتاز پی جی کالج میں مختلف مقابلہ جاتی پروگرام کا انعقاد

لکھنؤ: ممتاز ڈے کی مناسبت سے کالج میں متعدد ثقافتی پروگرامز کا انعقاد کیا گیا جس کے تحت طلبہ و طالبات کے درمیان مختلف مقابلہ جاتی پروگرام منعقد ہوئے۔ ان پروگراموں میں مضمون نگاری، اسٹیپو راسپیچ کمپٹیشن، پوسٹر سازی اور بیت بازی مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔ بیت بازی مقابلے میں کالج کی مختلف درجات کی چار ٹیموں نے حصہ لیا۔ اس بیت بازی پروگرام کے حکم کے طور پر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی لکھنؤ کیمپس کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر عشرت ناہید اور کھن کھن جی گرلز پی جی کالج کی صدر شعبہ اردو پروفیسر ریشماں پروین شامل ہوئیں اور شاعری کے معیار، انتخاب اور ان کی ادائیگی کے لحاظ سے بہترین ٹیم کا انتخاب کیا۔ انہوں نے بیت بازی میں شامل سبھی ٹیموں کی ستائش کی اور ان کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ بیت بازی پروگرام کی کنوینر کالج کے پراکٹر ڈاکٹر محمد سلمان خان اور صدر شعبہ اردو ڈاکٹر پروین شجاعت رہیں۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جسے بی اے سال سوم کے ایک طالب علم محمد اشرف نے انجام دیا اپنے استقبالیہ خطاب میں ممتاز پی جی کالج کے کارگزار پرنسپل پروفیسر نسیم احمد خان نے کہا کہ طلبہ و طالبات کے درمیان تہذیبی و ثقافتی دلچسپی پیدا کرنے کے لیے اس طرح کے پروگرام ہوتے رہنے چاہیے۔ آج کا تعلیمی نظام صرف روایتی تعلیم سے منسلک نہیں ہے بلکہ دیگر ہم نصاب تعلیمی سرگرمیوں سے وابستہ ہے۔ ہمارا ادارہ طلبا و طالبات کی ہرسمت تربیت کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہیں۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر محمد سلمان خان ندوی نے بہترین انداز میں کی اور طلبا و طالبات کے درمیان اپنا اظہار خیال کیا۔ اس موقع پر پروگرام کنوینز ڈاکٹر اوما پانڈے انچارج سائنس فیکلٹی، ڈاکٹر شاہین جمال ایڈیشنل پراکٹر وانچارج کامرس فیکلٹی، ڈاکٹر شازیہ صدیقی خان انچارج آرٹس فیکلٹی اور کالج کے تمام اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور کثیر تعداد میں طلبا و طالبات موجود رہے۔

# مسجد میر محلہ میں جشن صادقینؑ آج

لکھنؤ، زائر والحاج رفیق حسین کی اطلاع کے مطابق بسلسلہ ولادت بسعادت حضرت محمد مصطفیؐ اور امام جعفر صادق حسب دستور قدیم ایک محفل مقاصدہ آج بتاریخ ۱۷ ربیع الاول بعد نماز مغربین، مسجد میر محلہ، نیو نجف روڈ، رستم نگر، لکھنؤ میں منعقد ہوگا۔ آغاز تلاوت کلام پاک سے قاری سید محمد ندیم نجفی کریں گے۔ افتتاحی تقریر مولانا سید عباس ارشاد نقوی صاحب خطاب فرمائیں گے بعدہٗ شاعر اہلبیتؑ سید حیدر رضا لکھنوی کی نظامت میں منتخب شعرائے کرام بارگاہ رسالت و امامتؑ میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش فرمائیں گے۔ جشن کے مہتمم خاص محمد داؤد عرف شباب اور محمد عمران نے محبان رسولؐ و آل رسولؐ سے اس پر مسرت موقع پر جشن میں شرکت کی التماس کی ہے۔

# محفل میلاد

لکھنؤ: بسلسلہ ولادت حضرت محمد مصطفےٰؐ وحضرت امام جعفر صادقؑ بر مکان الحاج ظفیر حسین مرحوم علیکو زہر کالونی مفتی گنج لکھنؤ میں کیا گیا ہے۔ جس میں اولاً بعد نماز مغربین باقتدا مولانا محمد ابراہیم صاحب بعدہ مولانا محفل میلاد کو خطاب کریں گے۔

لکھنؤ: راہل گاندھی کے سکھ برادری پر کئے گئے تبصرے کے خلاف پٹیل مجسمہ پر احتجاج کرتے ہوئے سکھ برادری کے لوگ۔

# پرامن ماحول میں جلوس محمدیؐ کیلئے عوام اور انتظامیہ، میڈیا کا شکریہ

لکھنؤ: (پریس ریلیز) آل انڈیا محمدی مشن کے زیر اہتمام 12 روزہ جشن عید میلاد النبی و جلوس محمدی کی ریکارڈ توڑ کامیابی کے بعد محمدی مشن کے ہیڈ آفس فرنگی محل میں مشن کی کمیٹی کی بیٹھک ہوئی جس میں قاضی شہر مفتی ابو العرفان فرنگی محلی سرپرست اعلیٰ آل انڈیا محمدی مشن نے کہا کہ عید میلاد النبی کے سلسلے میں شہر بھر میں مختلف قسم کے جلوس اور جلسوں کا اہتمام کیا گیا، جس میں عاشقان رسول کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پورے شہر سے جلوس درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا شاہ پر اکٹھا ہوئے پھر طے شدہ وقت دوپہر 12.30 بجے درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا شاہ سے جلوس برآمد ہو کر جوتیہ پھولے پارک میں جا کر جشن عید میلاد النبی میں تبدیل ہو گیا۔ جلوس محمدی میں لاکھوں عاشقان رسول نے شرکت کی تمام محبان رسول نے ہاتھوں میں سبز رنگ کے جھنڈے اٹھا رکھے تھے۔ درود و سلام کی صدائیں بلند کرتا یہ جلوس جہاں سے بھی گزرا درود و سلام کی صدائیں بلند کرتا ہوا گزرا اور علاقہ جشن آمد رسولؐ کے ترانوں سے گونج اٹھا۔ جلوس کے شرکا پر پھولوں کی پتیاں بھی نچھاور کی گئی، جگہ جگہ پر سبیل کا اہتمام کیا گیا۔ جلوس اپنے مقررہ راستوں سے ہوتا ہوا پرامن طریقے پر اپنی منزل جیوتی بہ پھولے پارک پر پہنچ کر پرامن ماحول میں جشن عید میلاد النبی کی شکل میں اختتام پذیر ہونے پر لکھنؤ کے عوام، پولیس انتظامیہ اور رضاکاروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ریاست بھر میں پرامن ماحول میں عید میلاد النبی کا جلوس نکالا گیا۔

طارق ہاشمی سکریٹری محمدی مشن نے کہا پولیس انتظامیہ بھی تعریف اور شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے جلوس کے دوران حفاظتی انتظامات کئے اور اس کی وجہ سے پرامن ماحول میں جلوس نکالا جا سکا۔ انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ضلع انتظامیہ کے بغیر اتنے بڑے جلوس کو اتنی محبت اور امن کے ساتھ نکالنا ناممکن تھا۔

فیضان فرنگی محلی میڈیا انچارج آل انڈیا محمدی مشن نے مشن کی طرف سے تمام پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ محمدی مشن کے 12 روزہ پروگرام کے ذریعے پھیلنے والا اس امن کے پیغام کو عام کرنے میں آپ تمام حضرات کا جو تعاون رہتا ہے وہ قابل تعریف ہے جس کا میں جتنا شکریہ ادا کروں کم ہے۔ میٹنگ میں خاص طور سے سید اقبال ہاشمی قومی صدر محمدی مشن، مولانا عفان عتیق فرنگی محلی، سلیم صدیقی کی، محمد نعیم، محمد راشد، مولانا شمیم صاحب، قاری محمد ظریف، انیس اختر مودی، حافظ شکیل نظامی، محمد یامین، شیخ محمد طاہر، وارث علی، محمد نجیب شبلو، منیر احمد، محمد نواز خان، حیات وارث خاص طور سے شریک ہوئے۔

# ریگنگ سے دلبرداشتہ طالب علم نے چھوڑا ہاسٹل

## پوری رات آدھے کپڑوں میں چھت پر کھڑا رکھتے ہیں سینئر

لکھنؤ: (پی این ایس) سینئر رات کو ہمیں ہاسٹل کی چھت پر بلاتے ہیں۔ ڈانس کرنے کو کہتے ہیں اگر انکار کرتے ہیں تو وہ انہیں مارتے ہیں۔ بدسلوکی کرتے ہیں۔ ساری رات آدھے کپڑے پہنا کر کھڑا رکھتے ہیں۔ انہیں دن میں سر جھکا کر چلنے کو کہتے ہیں۔ لکھنؤ یونیورسٹی کے جانکی پورم کے نئے کیمپس لاء ہاسٹل میں داخل ہونے والے ایک طالب علم نے ریگنگ کا الزام لگاتے ہوئے ہاسٹل چھوڑ دیا۔ ایک اور طالب علم ہاسٹل واپس جانے کو تیار نہیں۔ ریگنگ میں ملوث افراد تیسرے اور پانچویں سمسٹر کے طالب علم ہیں۔ اس کیس نے پراکٹریل بورڈ کے سخت نظم وضبط کے دعووں کی پول کھول دی ہے۔ ایک طالب علم نے بتایا کہ رات بھر جاگنے کی وجہ سے وہ صبح کلاس میں نہیں جا پا رہا تھا۔ اس کی پڑھائی متاثر ہو رہی ہے۔ روزانہ کی ریگنگ سے تنگ آکر بہت سے طلبہ کیمپس کے باہر کمروں کی تلاش میں ہیں۔ ریگنگ کے واقعے سے اہل خانہ بھی پریشان ہیں۔ ایک والدین نے تو یہاں تک کہا کہ اگر ماحول بہتر نہ ہوا تو وہ اپنے بچے کو لکھنؤ یونیورسٹی سے نکال کر پرائیویٹ کالج میں داخل کرا دیں گے۔ ایل یو ہر سال 12 سے 17 اگست تک اینٹی ریگنگ ویک مناتا ہے۔ اس کے باوجود ریگنگ ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے یونیورسٹی کی پڑھائی متاثر ہو رہی ہے۔ ریگنگ کی اطلاع ملنے پر یونیورسٹی کے چیف پراکٹر نے پراکٹریل بورڈ کے ساتھ بدھ کو اینچ جے بی اور کوٹیلیہ لاء ہاسٹل میں ڈھائی گھنٹے گزارے۔ طلباء کے کمروں میں کولر اور دیگر اشیاء ملنے پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ پراکٹر نے نئے طلباء سے بات کی اور انہیں مشورہ دیا کہ کسی بھی قسم کی پریشانی کی صورت میں ان سے رابطہ کریں۔ شکایت کرنے والے طالب علم کی شناخت کو صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔ ایک والدین نے الزام لگایا کہ جب انہوں نے پرووسٹ ڈاکٹر انوپما سنگھ سے بچوں کے علاج کے بارے میں بات کی تو ان کا رویہ انتہائی غیر حساس تھا۔ قابل ذکر ہے کہ وائس چانسلر نے چند ماہ قبل ڈاکٹر انوپما کو بوائز ہاسٹل کی پہلی خاتون پرووسٹ بنایا تھا۔ اس پر ان کی ہتک رتعریف ہوئی تھی۔ لکھنؤ یونیورسٹی کے نئے کیمپس میں ڈسپلن کا نظام سخت ہے۔ یہاں آئے روز لڑائی ہوتی ہے۔ کچھ دن پہلے سینئر اور جونیئر کے درمیان لڑائی ہوئی تھی۔ اس میں کئی طلبہ زخمی ہوئے۔ پولیس میں شکایت بھی کی گئی۔ لکھنؤ یونیورسٹی کے چیف پراکٹر پروفیسر راکیش دویدی کا کہنا ہے کہ اگر یونیورسٹی میں ریگنگ کی وجہ سے کوئی طالب علم ہاسٹل چھوڑنے پر مجبور ہوتا ہے تو یہ ہمارے لیے سنگین معاملہ ہے۔ ریگنگ جرم ہے۔ پراکٹریل بورڈ اس پر سخت ہے۔ مجرم کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

# ایودھیا کو عالمی توجہ کا مرکز بنانے کے لئے تمام امکانات پر غور کیا جائے گا: جیویر سنگھ

لکھنؤ: رام نگری اجودھیا کو روحانی سیاحت کے نقطہ نظر سے ایک عالمی مرکز بنانے کے لیے کل 21 ستمبر کو اتر پردیش ایکو ٹورازم ڈیولپمنٹ بورڈ اور ایسوسی ایٹڈ چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری آف انڈیا کی ایک میٹنگ بلائی گئی ہے۔ اس میٹنگ میں اجودھیا میں سرمایہ کاری کے امکانات تلاش کرنے سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ریاستی حکومت نے اجودھیا میں سیاحت کو فروغ دینے اور مستقبل میں سیاحت کو بڑھانے کے امکانات سے فائدہ اٹھانے کے لیے ایک نئی پہل کی ہے۔ اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ سال 2024 کی پہلی ششماہی میں 11 کروڑ سیاحوں نے اجودھیا کا دورہ کیا۔ یہ معلومات ریاست کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ اجودھیا میں رام للا کی پران پرتشٹھا کے بعد، عقیدت مندوں/ سیاحوں میں اجودھیا کی مقبولیت بڑھنے کے ساتھ، مقامی معیشت بھی پھل پھول رہی ہے۔ مقامی باشندوں کے لیے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ جیسے جیسے سیاحوں کی آمد میں اضافہ ہوا ہے، رہائش، خوراک اور مقامی خدمات کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے، جس کی وجہ سے روزگار اور کاروبار میں اضافہ ہوا ہے۔ یوپی سیاحت نے ریاست کی ناقابل یقین صلاحیت کو دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ مسلسل سرمایہ کاری اور اختراع کے ساتھ، اجودھیا دنیا کے معروف روحانی مقامات میں سے ایک بننے کے لیے تیار ہے۔ جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ میٹنگ میں اتر پردیش ایکو ٹورازم ڈیولپمنٹ بورڈ اور اسوچیم کے عہدیداروں کے درمیان ابھرتی ہوئی ایودھیا سیاحتی مقامات، مستقبل کے منصوبوں، سرمایہ کاری کی ترقی اور مالیاتی ماحولیاتی نظام وغیرہ پر بات چیت ہوگی۔ میٹنگ میں اجودھیا کو ایک اہم سیاحتی مقام اور سرمایہ کاری کے مرکز کے طور پر فروغ دینے پر بات چیت ہوگی۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ میٹنگ میں سیاحت پر مبنی سرمایہ کاری کے لیے مالیاتی ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے، سیاحت میں مہمان نوازی اور انتظام سمیت دیگر رجحانات، ڈویلپرز، سرمایہ کاروں اور سرکاری ایجنسیوں کے درمیان تعاون کو آسان بنانے، سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ - روحانی اور ثقافتی ورثہ وغیرہ کے ساتھ اجودھیا کی شہرت کو بڑھانے پر گہرائی سے بات چیت ہوگی۔ سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ ہم سیاحوں کی بہتر مہمان نوازی اور ریاست میں سیاحت کی ہمہ جہت ترقی کے لیے پرعزم ہیں۔ ریاست میں سیاحوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس کے نتیجے میں ریاست گھریلو سیاحت کے معاملے میں ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔

# پولیس تصادم میں گینگسٹر کا مطلوب ملزم زخمی و گرفتار

پرتاپ گڑھ: (یو این آئی) اتر پردیش میں پرتاپ گڑھ ضلع کے تھانہ کوتوالی دیہات پولیس نے مخبر کی اطلاع پر گینگسٹر کے مطلوب ملزم کو علاقے کے رام پور مشتر کہ پلیا کے نزدیک گزشتہ جمعرات و جمعہ کی شب روکا تو پولیس پر فائرنگ شروع کر دیا۔ جہاں جوابی فائرنگ میں گولی لگنے کے سبب وہ زخمی ہو گیا، وہیں گرفتار کر اس کے قبضے سے ایک طمنچہ و کارتوس برآمد کیا۔ ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ مشرقی درگیش کمار سنگھ نے جمعہ کو بتایا کہ کوتوالی دیہات ایس ایچ او ابھشیک سیروہی مع فورس چیکنگ کے دوران علاقے کے چھوا پل کے نزدیک پہنچے تو مخبر نے مطلع کیا کہ شاطر جرائم پیشہ و گینگسٹر سورج سنگھ ساکن اوکاپور پورے خوشی موہن گنج تھانہ کوتوالی دیہات اپنے ساتھی کے ساتھ رام پور مشتر کہ پلیا کے نزدیک کھڑا ہے۔ پولیس موقع پر پہنچی تو ملزمین نے بائک سے بھاگنے کی کوشش کی، مگر بائک اسٹارٹ نہیں ہوئی تو ملزمین نے پولیس پر فائرنگ شروع کر دی۔ جہاں پولیس کی جوابی فائرنگ میں پیر میں گولی لگنے کے سبب سورج سنگھ زخمی ہو گیا، جبکہ اس کا ساتھی فرار ہونے میں کامیاب رہا۔

# ریٹائرڈ خاتون پروفیسر کو 48 گھنٹوں کے لئے ڈیجیٹل طور پر کیا اریسٹ، 55 لاکھ روپے وصولے

لکھنؤ: (پی این ایس) سائبر ٹھگوں نے دہلی کرائم برانچ کے افسر ظاہر کرتے ہوئے اندرا نگر کی رہنے والی ایک ریٹائرڈ خاتون پروفیسر کو 48 گھنٹے تک ڈیجیٹل گرفتاری میں رکھا۔ یہ کہہ کر ڈرایا کہ منی لانڈرنگ اور منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق کیس ہے اور جیل بھیجنے کی دھمکی دی۔ اس سے بچنے کے بہانے مجموعی طور پر 55 لاکھ روپے کی وصولی کی گئی۔ دھوکہ دہی کی جانکاری ملنے پر متاثرہ نے سائبر کرائم تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ سائبر کرائم انسپکٹر برجیش کمار یادو نے بتایا کہ 12 ستمبر کو خاتون کو فون کرنے والے شخص نے خود کو دہلی کرائم برانچ کا افسر بتایا۔ کہا، آپ کے آدھار کارڈ سے بینک اکاؤنٹ کھولا گیا ہے۔ اس میں کروڑوں ڈالر کی لین دین ہو رہی ہے جو منی لانڈرنگ کے تحت آتی ہے۔ آپ کا نام منشیات کی سپلائی میں بھی آیا ہے۔ ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے، لہٰذا آپ کو ڈیجیٹل طور پر گرفتار کیا گیا ہے۔ شاطر شخص ویڈیو کال پر بات کر کے دھمکیاں دیتا رہا۔ خاتون کے جال میں پھنسنے کے بعد اس نے تمام بینک کھاتوں اور ان میں موجود رقم کی معلومات لی۔ پھر بینک کی تفصیلات دینے اور 55 لاکھ روپے ٹرانسفر کرنے میں کامیاب ہونے کے بعد، خاتون بینک گئی اور اپنی ایف ڈی جمع کروائی اور رقم کو RTGS کے ذریعے منتقل کیا۔ 14 ستمبر کو ممبئی کے ایک بینک افسر نے خاتون کو فون کیا اور بتایا کہ غنڈوں نے اسے نشانہ بنایا ہے، پھر اس نے مقدمہ درج کرایا۔

# لڑکی کی لاش درخت سے لٹکی ہوئی پائی گئی

جونپور: (یو این آئی) اتر پردیش کے جونپور ضلع کے سرائے خواجہ علاقے میں سڑک کے کنارے باغ میں ایک نامعلوم لڑکی کی لاش درخت سے لٹکی ہوئی پائی گئی۔ پولیس کے مطابق علاقے کے گاؤں آدم پور میں سڑک کنارے باغ کے قریب نامعلوم لڑکی کے قتل کے بعد شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ لاش درخت سے لٹکائی گئی ہے۔ لڑکی کے منہ پر خون کے نشانات ہیں۔

# مدرسہ جامعۃ الصالحات میں جلسہ سیرت النبیؐ و نعتیہ مشاعرہ

لکھنؤ: مدرسہ جامعۃ الصالحات رام نگر، بالا گنج لکھنؤ کے تحت جلسہ سیرت النبیؐ و نعتیہ مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے قاری احمد حسن نے کیا۔ صدارت صحابہؓ ایکشن کمیٹی کے صدر عبدالوحید فاروقی نے کی۔ نظامت کے فرائض قاری سیّد شاہ فیصل نے کی۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مقرر خصوصی مولانا آفتاب عالم ندوی خیرآبادی مبلغ دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ نے کہا اس وقت دینی تعلیم بچوں کو دینا بہت ضروری ہے ربیع الاوّل وہ مبارک اور مسعود مہینہ ہے جس میں اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنے بندوں پر غایت درجہ کی مہربانی فرما کر اپنے محبوب کو تمام عالموں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے اور امت مسلمہ کو خیر امت کے درجے پر فائز کیا اس لئے دنیا کی رہبری مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ انھوں نے مزید کہا قرآن سے رشتہ جوڑنا ضروری ہے اس نعمت کا شکرانہ یہ ہے کہ احکامات پر عمل کیا جائے۔ مقرر ذی شان مولانا زید عبدالرحیم فاروقی نے اپنے خطاب میں کہا مدارس اسلامیہ وہ کردار ساز ادارے ہیں جن کی ابتداء اگرچہ محدود وسائل کے سبب معمولی ہوتی ہے مگر خلوص لگن اور جہد مسلسل کے سبب انہیں تائید الٰہیہ حاصل ہو جاتی ہے۔ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے روپی داس مہروترا ایم ایل اے، مولانا نجیب قاسمی، مولانا عتیق الرحمٰن قاسمی، حاجی اعجاز چاندی والے، فرقان قریشی، عمر علی، حافظ سیّد محمد وصی، مولانا خالد اعظمی ندوی، مولانا علی نعیم، رشی کمار دکھشت، حافظ ضیاء الدین، سیّد بلال، ریاض احمد، منا بھائی، محمد شعیب، محمد اسلام نے شرکت کی۔ جلسہ کے کنوینر قاری عبداللہ صدیقی و قاری عبیداللہ نے تمام مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ بعدہٗ نعتیہ مشاعرہ منعقد ہوا جس کی صدارت یقین فیض آبادی نے کی۔ نعتیہ مشاعرے میں فاروق عادل، سلیم تابش، قاری حسنین رجولوی، قمر سیتاپوری، فہیم فاکر، قاری مجیب فتح پوری نے اپنا نعتیہ کلام پیش کیا۔ آخر میں مولانا عتیق الرحمٰن قاسمی کی دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

لکھنؤ یونیورسٹی کے بعد اب حضرت گنج حلوائیہ چوکی کے سامنے سڑک دھنسی، پولیس نے رکاوٹیں کھڑی کر دیں۔

# مخدوم قاضی راجہ شیخ بندگیؒ کے مزار پر میلاد النبیؐ کی تقریب

## قاضی راجہ نے ساری زندگی اتحاد کا پیغام پھیلایا: اکرام حسین

خیرآباد سیتاپور: (پریس ریلیز)۔ حضرت شیخ سعدالدین عرف بڑے مخدوم صاحبؒ شاہ ولدیت خیرآباد کے عرس مبارک کے موقع پر ان کے خلیفہ حضرت مخدوم قاضی راجہ شیخ بندگی و مخدوم شیخ کندن کے مزار مبارک پر ایک جلسہ عید میلاد النبیؐ کی تقریب شاہی عیدگاہ کے متولی و خادم وسجادہ نشین مخدوم قاضی راجہ شیخ بندگی و مخدوم شیخ کندنؒ جناب متولی اکرام حسین کی سرپرستی میں منعقد کی گئی۔ جلسہ کا آغاز قاری عطاری صاحب نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ بعدہٗ قاری عبرت علی صاحب نے بارگاہ رسالت مآب میں نذرانہ عقیدت پیش کرتے ہوئے سیرت پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد شاہی عیدگاہ خیرآباد کے امام ڈاکٹر مفتی الیاس خیرآبادی نے آقائے نامدار کی حیات طیبہ پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا نبی سے محبت اور تعلق کے بغیر ہمارا ایمان مکمل نہیں ہو سکتا۔ پروگرام کے آخر میں متولی اکرام حسن نے اتحاد و اتفاق اور قومی یکجہتی کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ بزرگوں نے ہمیشہ اپنے کردار و عمل سے امن و اخوت اور بھائی چارہ کا درس دیا ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر معاشرہ کو سکون کا گہوارہ بنائیں۔ اس کے بعد حضرت بڑے مخدوم صاحبؒ کی گاگر سجادہ نشین سید نجم الحسن عثمانی (شعیب میاں) کی سرپرستی میں حضرت قاضی راجہ شیخ بندگیؒ کے مزار پر آئی اور محفل سماع منعقد ہوئی جس میں فرید قوال اور شکیل قوال نے اپنے ہمرائیوں کے ساتھ عارفانہ کلام پیش کیا جسے سن کر سامعین محظوظ ہوئے۔ اس موقع پر متولی رضوان حسین، شاہ نواز حسین، شیراز حسین، سید جگنو کرمانی، سید طیب عثمانی، سید جوذو کرمانی، متولی ایاز حسین، متولی ریحان حسین، سید ارسلان عثمانی، طارق کرمانی، طاہر کرمانی معشوق علی، چاچی نیتا، خورشید احمد اور خیرآباد کے دیگر معززین موجود تھے۔

# عالمی دن کے موقع پر بیٹیوں کو ایک دن کیلئے بنایا گیا افسر

## نیہا پوار چیف ڈیولپمنٹ آفیسر اور انوشا ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ آفیسر بنیں

امروہہ (محمد فیصل) بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اسکیم کے پیش نظر، بین الاقوامی بیٹیوں کے دن اور سنکلپ-HEW کے تحت، جمعہ کو وکاس بھون میں ہیروئن لڑکیوں اور خواتین کی طرف سے علامتی کردار ادا کرنے کے پروگرام کے تحت آٹھ لڑکیوں کو ایک دن کے لیے افسر بنایا گیا۔ نیہا پوار کو ایم اے میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے کے بعد ایک دن کے لیے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر بننے کا موقع ملا۔ نیہا پوار نے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کے کام کاج کو اچھی طرح سمجھا اور کہا کہ اس سے انہیں اعتماد ملا ہے۔ انوشا (شاستری III) کو ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ آفیسر، 11ویں کلاس کی طالبہ انشیکا تریگنا کو ڈسٹرکٹ پنچایت راج آفیسر، 10ویں کلاس کی طالبہ یاشیکا پرکاش کو ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر، 12ویں کلاس کی طالبہ ستیہا کو ڈسٹرکٹ پروبیشن آفیسر بنایا گیا۔ ایک دن کے لیے ڈسٹرکٹ پروبیشن آفیسر بننے والی استیہا نے کہا کہ حکومت کی ترجیح یہ ہے کہ خواتین کا احترام کیا جائے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ خواتین کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے، تمام ہیلپ لائنز کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں۔ یگنیکا بی اے III کی طالبہ کو ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر بننے کا موقع ملا، آریشی سوامی بی اے II کی طالبہ کو ڈسٹرکٹ ڈس ایبلڈ ویلفیئر آفیسر بننے کا موقع ملا اور شریستھا کماری (شاستری III) کی طالبہ کو ڈسٹرکٹ بیک ورڈ کلاس ویلفیئر آفیسر بننے کا موقع ملا۔ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نے کہا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد معاشرے میں لڑکیوں کی عزت اور انہیں ان کے حقوق دلانے کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کرنا ہے۔ معاشرے میں بیٹیوں کے تئیں مثبت سوچ پیدا کی جائے اور انہیں بھی معاشرے میں مردوں کے مساوی حقوق ملنے چاہئیں۔ پروگرام کے تحت ضلع ترقیاتی افسر، ضلع پنچایت راج افسر، ضلع سماجی بہبود افسر، ضلع پروگرام افسر، پسماندہ طبقے کے بہبود افسر، ضلع معذور بہبود افسر اور ڈسٹرکٹ پروبیشن آفس کے تمام اہلکار موجود تھے۔

## دو حقیقی بھائیوں نے کمپنی کھول کر لوگوں سے ہڑپے 49 لاکھ روپے

امروہہ (محمد فیصل) دو حقیقی بھائیوں نے ایک کمپنی کھول کر کئی لوگوں سے 46 لاکھ روپے کا غبن کیا۔ اس کے بعد انھوں نے رقم واپس کرنے سے انکار کردیا۔ جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں۔ مقدمہ میں عدالت کے حکم پر دونوں بھائیوں کے خلاف رپورٹ درج کرلی گئی ہے۔ پولیس تفتیش کررہی ہے۔ شویندر سنگھ کا خاندان رجب پور تھانہ علاقہ کے کھاتا گاؤں میں رہتا ہے۔ اس کی ملاقات انس اور اس کے بھائی جنید سے ہوئی، جو چودھریان، جویا کے محلہ کے رہائشی تھے۔ شویندر کو نوکری کی ضرورت تھی۔ اس دوران جب انس سے رابطہ کیا گیا تو اس نے بتایا کہ ان کی اپنی کمپنی ہے۔ بتایا کہ ان کی کمپنی میں رقم باقاعدگی سے جمع ہے۔ جس کی اے ٹی ایم مشین بھی نصب ہے، اس لیے انس نے شویندر سنگھ سے کہا کہ وہ اسے رقم جمع کرنے کے لیے 12 ہزار روپے ماہانہ اعزازیہ دیں۔ اس کے بعد شویندر سنگھ نے انس اور اس کے بھائی جنید کی طرف سے بتائی گئی جگہ سے پیسے جمع کرنا شروع کردیے۔ تقریباً چار سالوں میں انس اور جنید کو 24 لاکھ روپے کا مجموعہ دیا گیا۔ یہی نہیں جنید اور انس نے شویندر اور اس کے ساتھی سونو سے 25 لاکھ روپے ادھار لیے تھے۔ لیکن، دونوں بھائیوں نے لوگوں کی رقم واپس نہیں کی۔ شویندر اور سونو کے پیسے واپس کرنے سے بھی انکار کردیا۔ متاثرین نے پیسے مانگے تو ملزمان بھائیوں نے جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں۔ جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کا کہا۔ جب کیس میں کوئی کارروائی نہیں ہوئی تو شویندر نے عدالت کی پناہ لی۔ سی او سٹی ارون کمار نے بتایا کہ جوڈیشل مجسٹریٹ کے حکم پر انس اور اس کے بھائی جنید کے خلاف اعتماد میں خیانت اور دھمکیاں دینے کے الزام میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

## دس افراد بجلی چوری کرتے ہوئے پکڑے گئے، ایف آئی آر درج کرنے کا حکم

امروہہ (محمد فیصل) محکمہ بجلی نے بجلی چوری چیکنگ مہم کے دوران دس افراد کو براہ راست بجلی چوری کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ ہر کوئی کٹیا کنکشن جوڑ کر اپنے گھروں کو روشن کر رہا تھا۔ ایس ڈی او نے سب کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا ہے۔ شہر کے محلوں میں بیگم سرائے، بساون گنج اور جٹے اوم نگر شامل ہیں۔ جہاں جمعہ کو محکمہ بجلی نے بقایا بلوں اور بجلی چوری کے خلاف چیکنگ مہم کا آغاز کیا۔ جس میں بڑے نادہندہ 35 افراد کے کنکشن منقطع کر دیے گئے۔ اس موقع پر ٹیم نے دس افراد کو پکڑا جو براہ راست بجلی چوری کر رہے تھے۔ کٹیا کنکشن جوڑ کر اپنے گھروں کو روشن کر رہے تھے۔ اس معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے محکمہ بجلی II کے ایس ڈی او جی ڈی پرجاپتی نے بتایا کہ امروہہ میں 27 کروڑ روپے کے بقایا بجلی بل کے سلسلے میں آج ایک چیکنگ مہم چلائی گئی۔ جس میں بھاری بقایا بلوں کی وجہ سے 35 افراد کے کنکشن کاٹ دیے گئے۔ اس دوران ٹیم نے دس افراد کو بجلی چوری کرتے ہوئے پکڑا۔ جو براہ راست بجلی چوری کر رہے تھے۔ تمام بجلی چوروں کے خلاف بجلی چوری کا مقدمہ درج کیا جا رہا ہے۔

## پہنچتے ہی مدینہ میں زمانہ بھول جاؤ گے ☆ یہ ایسی سرزمیں ہے جا کے آنا بھول جاؤ گے

### عید میلادالنبی ؐ کے 17 روزہ تقریبات کے سلسلہ میں نعتیہ مشاعرہ کا انعقاد

امروہہ (محمد فیصل) مسلم کمیٹی کے زیر اہتمام جشن عید میلادالنبی ؐ کی 17 روزہ تقریبات کے نعتیہ مشاعرہ کا 15 واں پروگرام معروف ڈاکٹر امین الحق کی زیر صدارت سنہری ٹینٹ ہاؤس آزاد روڈ میں منعقد ہوا۔ مسند پر مفتی منصف، کشش وارثی، آصف قریشی، احمد مرادآبادی، افسر پرویز موجود تھے۔ نظامت شیبان قادری اور ناصر امروہوی نے مشترکہ طور پر کی۔ مشاعرہ کا آغاز قاری احسن نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ نعتیہ مشاعرہ میں معروف شعراء نے بارگاہ رسالت میں نعت شریف پیش کی۔ کشش وارثی، احمد مرادآبادی، زبیر ابن سیفی، شیبان قادری، سعد امروہوی، ڈاکٹر ناصر امروہوی، ڈاکٹر مبارک امروہوی، حافظ شمیم، انس مرزا، انیس امروہوی، مہربان امروہوی، افسر پرویز، نازش مصطفی، گلریز عباسی، نواب انصاری اور دیگر شعراء نے بھی نعتیہ کلام پیش کیا۔ صدر اقبال احمد خاں، مراد عارف، ڈاکٹر نجم النبی، کوثر عباسی، ریاض منصوری، رومی شفاعت، رینو منصوری، ڈاکٹر چندن نقوی، مختار نقوی، ماسٹر عمر سیفی، عبدالوہاب سیفی، خالد صدیقی، یامین فاروقی، انس عباسی وغیرہ موجود تھے۔ دعا کے بعد پروگرام کا اختتام ہوا۔ پروگرام کوآرڈینیٹر عبدالوہاب سیفی نے سب کا شکریہ ادا کیا۔

## حسن پور میں دوران علاج شخص کی موت، ڈاکٹر پر غفلت کا الزام، ہنگامہ

امروہہ (محمد فیصل) حسن پور کوتوالی نگر علاقہ کے شاہ پور کلاں گاؤں کے قریب واقع ایک پرائیویٹ اسپتال میں 45 سالہ پیارے لال کی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ لواحقین کا الزام ہے کہ ڈاکٹر نے مریض کے ساتھ لاپرواہی کی جس کی وجہ سے مریض کی حالت بگڑ گئی۔ جمعرات کی شام پیارے لال کو سینے میں شدید درد کی وجہ سے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اہل خانہ کا کہنا تھا کہ جب ان کی حالت بہتر نہیں ہوئی تو انہوں نے ڈاکٹر سے مریض کو ڈسچارج کرنے کا مطالبہ کیا۔ لیکن ڈاکٹر نے کہا کہ مریض کی حالت بہتر ہورہی ہے اور اسے صبح تک اسپتال میں رہنے کو کہا۔ اس پر لواحقین اور ہسپتال کے عملے کے درمیان زبردست جھگڑا ہوا۔ پیارے لال کا کچھ دیر بعد انتقال ہوگیا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ ڈاکٹر نے انہیں بتائے بغیر ایمبولینس میں لاش گھر بھیج دی۔ گھر پہنچنے پر لواحقین نے ایمبولینس سے لاش نکالنے سے انکار کردیا اور ہسپتال کے عملے پر غفلت کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ کھڑا کردیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس افسر دیپ کمار پنت بھاری پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ متوفی نے اپنے پیچھے بیوی شکنتلا دیوی، تین بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ پولیس ایریا آفیسر دیپ کمار پنت نے کہا کہ لواحقین کی شکایت اور پوسٹ مارٹم رپورٹ کی بنیاد پر کیس میں ضروری کارروائی کی جائے گی۔

## ریلوے لائن کی توسیع کے مطالبے سے متعلق چیف الیکشن کمشنر کو یا بھیجا میمورنڈم

امروہہ (محمد فیصل) تحصیل بار حسن پور کے بانی وشیشور دیال اگروال کو خراج عقیدت پیش کرنے والے اجلاس میں حسن پور کے سینئر ایڈوکیٹ، سینئر سماجی کارکنان، کئی تعلیمی اداروں اور بیشتر سیاسی جماعتوں کے عہدیداروں نے شرکت کی اور خراج تحسین پیش کیا۔ شری اگروال کو ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ راشٹریہ لوک دل روہیل کھنڈ علاقہ کے علاقائی جنرل سکریٹری مجاہد چودھری، کانگریس کے پی سی سی رکن طارق محمد خان، کانگریس کے ضلع خزانچی ولود سکسینہ، تحصیل بار ایسوسی ایشن حسن پور کے صدر گنگا سرن کھر گونشی اور جنرل سکریٹری سربجیت گپتا اور شہر کے سینکڑوں معززین موجود تھے۔ اس دوران آنجہانی وشیشور دیال اگروال کے بیٹے چیف الیکشن کمشنر، حکومت ہند، راجیو کمار اگروال کو ایک میمورنڈم دیا گیا، جس میں مغربی اتر پردیش کے مرادآباد ڈویژن کے گجرولا جنکشن کو ریل لائن سے جوڑنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ حسن پور، سنبھل بجوئی یا ببرالہ۔ قابل ذکر ہے کہ آزادی کے 75 سال بعد بھی مرادآباد تا سنبھل ریل لائن ابھی تک اسی حالت میں ہے، جو صرف سنبھل سے مرادآباد تک ہی لوٹتی ہے۔ اس کو سنبھل سے گجرولا تک صرف 49 کلومیٹر اور مرادآباد سے چندوسی بریلی روٹ سے بجوئی یا ببرالہ ریلوے روٹ تک ریلوے لائن پر صرف 22 کلومیٹر تک بڑھانے کا مطالبہ گزشتہ 60-65 سے مختلف سماجی اور سیاسی تنظیموں کے ذریعے اٹھایا جارہا ہے۔ کئی سال گزر گئے لیکن مختلف حکومتوں کے تحت وزارت ریلوے کی جانب سے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا۔ وفد نے چیف الیکشن کمشنر سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس ریلوے لائن کا قیام ان کے والد مرحوم وشویشور دیال اگروال جی کو حقیقی خراج عقیدت ہوگا اور علاقے کے لوگ ان کے تعاون کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ میمورنڈم پیش کرنے والوں میں طارق محمد خان، ولود کمار سکسینہ، مجاہد چودھری، گنگا سرن کھر گونشی اور سربجیت گپتا نمایاں ہیں۔

## دو روزہ آل انڈیا نعتیہ مشاعرہ کا انعقاد آج سے

امروہہ (قیصر مجتبیٰ) دو روزہ کل ہند نعتیہ مشاعرہ آج بروز ہفتہ سے امروہہ شہر کے شفاعت پوتہ میں 8 بجے شب منعقد کیا جارہا ہے۔ جس میں ملک کے نامور شعراء حضرت محمد مصطفی ؐ کی شان میں کلام پیش کریں گے۔ پروگرام کے آرگنائزر اختر عباس اپو نے بتایا کہ اس سال آل انڈیا نعتیہ مشاعرہ میں شمس الحسن، طاہر فراز، شہزادہ گلریز رامپوری، عقیل نعمانی، تنویر جمال عثمانی، افضل منگلوری، محسن عمران، مستقیم قریشی، ڈاکٹر ماجد دیوبندی، میر نظیر باقری، آصف جلالپوری، شبروز کانپوری، کلیم اصغر، ڈاکٹر نایاب بلیاوی، خورشید مظفرنگری، ارمان چرتھاولی، انجم جعفری، علی امام نوگانوی کلام پیش کریں گے۔ کنور دانش علی اور مولانا یعسوب عباس کے نام مہمان ذی وقار کی فہرست میں شامل ہیں۔

## مچھلی پکڑنے جانے والے نوجوان کی ڈوب کر موت

امروہہ (محمد فیصل) آدم پور تھانہ علاقہ کے نیراوالی کھدر گاؤں میں مچھلی پکڑنے کے دوران نہر میں ڈوبنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ 35 سالہ وید پرکاش نے اپنے دوستوں کے ساتھ نہر میں مچھلیاں پکڑنے کا فیصلہ کیا لیکن بدقسمتی سے وہ پھسل کر گہرے پانی میں جاگرا۔ نوجوان کے ڈوبنے کی اطلاع ملتے ہی اس کے اہل خانہ موقع پر پہنچ گئے اور روتے ہوئے اس کی تلاش شروع کردی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کی محنت کے بعد نوجوان کی لاش کو مقامی غوطہ خوروں کی مدد سے نہر سے نکال لیا گیا۔ وید پرکاش مزدوری کر کے اپنے خاندان کی کفالت کرتے تھے۔ وہ اپنے پیچھے روتی ہوئی بیوی شکنتلا، دو بیٹے مدھو اور انوج اور دو بیٹیاں رشمی اور دیپانشی چھوڑ گئے ہیں۔ پولیس اسٹیشن کے سربراہ شوکیندر سنگھ بالیان نے بتایا کہ نوجوان کی موت ڈوبنے سے ہوئی ہے اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

## میونسپل ایریا میں صفائی ہی خدمت کی مہم چلائی جارہی ہے

امروہہ (محمد فیصل) ریاستی حکومت کی طرف سے 17 ستمبر سے 2 اکتوبر تک سوچھتا ہی سیوا مہم چلانے کے لیے دی گئی ہدایات کے مطابق، میونسپل کونسل امروہہ نے عام لوگوں کو بنیادی مقاصد کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر شہری علاقے میں سوچھتا ہی سیوا مہم کے تحت مختلف پروگراموں کا انعقاد کیا۔ اس مہم کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کر کے اسے اپنی روزمرہ کی زندگی میں شامل کرنے کی دعوت دی جارہی ہے۔ اس سلسلے میں میونسپل کونسل امروہہ کے ڈپٹی میونسپل کمشنر اور ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر برجیش کمار نے بتایا کہ 10 سال قبل 02 اکتوبر 2014 کو ہندوستان کے عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے ہاتھ میں جھاڑو لے کر سوچھ بھارت مشن کا آغاز کیا تھا۔ ہاتھ اس سال مشن کے 10 سنہری سال مکمل ہونے کی یاد میں 17 ستمبر سے 2 اکتوبر تک 15 روزہ پروگراموں کا منصوبہ تیار کرنے اور انہیں شہری سطح پر منظم کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ ان پروگراموں کے سلسلے میں پروگرام کا بنیادی مقصد عوام کی شرکت، اسکولوں، محلوں کی شمولیت، صاف ستھری ماحول کی تشہیر کرنے والی کمیٹیوں کی شمولیت اور صفائی مہم میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے صفائی دوستان کو انعامات سے نوازنا ہے۔ ان 15 روزہ پروگراموں کے اہم اجزاء میں صفائی کے لیے سیاہ دھبوں کی نشاندہی کرنا، ان کی صفائی اور انہیں سوچھتا ہی سیوا پورٹل پر اپ لوڈ کرنا، صفائی میں حصہ لینا، صفائی دوست سیفٹی کیمپس، محلہ، وارڈ، باڈی سطح پر صفائی کے پروگراموں کا انعقاد شامل ہیں۔ پروگراموں کی تشہیر، صفائی میں رضاکارانہ خدمات، مذہبی مقامات کی صفائی، 155 گھنٹے کی صفائی مہم وغیرہ کا اہتمام کیا جائے گا۔ میونسپل کونسل امروہہ نے حکومت کی منشا کے مطابق ان تمام پروگراموں کا ایک دن کا پروگرام جاری کیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ عام لوگ ان میں شامل ہوسکیں مہم کی سطح ہے۔ خصوصی صفائی مہم کا خود ایگزیکٹیو آفیسر روزانہ کی بنیاد پر صبح اور شام کی صفائی کی شفٹوں میں معائنہ کر رہا ہے۔ ایگزیکٹیو آفیسر نے شہر کے تمام باشندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سوچھتا ہی سیوا (ایس ایچ ایس) کے 15 روزہ پروگرام جو کہ ایک عظیم الشان مہم کے طور پر منایا جارہا ہے، میں حصہ لے کر اپنے جسم، ریاست اور قوم کو خوبصورت اور سرسبز بنائیں صحت مند قوم کی تشکیل میں مدد کریں۔

## ارچنا یادو بنیں ایس پی مہیلا سبھا کی اسمبلی صدر

امروہہ (محمد فیصل) سماج وادی پارٹی مہیلا سبھا کی ضلع صدر نور صبا نے نوگاواں سادات علاقہ کے شادی پور گاؤں کی رہنے والی ارچنا یادو کو اسمبلی صدر نامزد کیا ہے۔ جمعہ کو لوہیا نگر میں واقع ضلع دفتر میں منعقدہ میٹنگ میں ضلع صدر کے ذریعہ نامزدگی کا خط سونپا گیا۔ پارٹی کی پالیسیوں اور اکھلیش حکومت میں خواتین کے مفاد میں لئے گئے فیصلوں کے بارے میں جانکاری دی۔ تنظیم کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے اکھلیش حکومت کی کامیابیوں کو عوام تک لے جانے پر زور دیا۔ اس دوران ضلع صدر مستر ام سنگھ یادو بھی موجود تھے۔

## زنانی محفل (جشنِ اُمِ کلثوم) کل

امروہہ (قیصر مجتبیٰ) سالہائے گذشتہ کی طرح امسال بھی دختر حضرت امام علیؑ جناب ام کلثوم کے یوم ولادت کے موقع پر ایک زنانی محفل محلہ شفاعت پوتہ میں کل دوپہر ۲ بجے منعقد ہوگی جس میں تمام مستورات سے شرکت کی درخواست ہے۔ یہ اطلاع شہناز بانو زوجہ امام رضا عرف کٹن نے دی۔

## اسمیتا رگبی لیگ امرتسر میں منعقد ہوگی

امرتسر: امرتسر میں نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت اور اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کی قیادت میں رگبی انڈیا کی طرف سے اسمیتا رگبی لیگ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ انڈین رگبی فٹ بال یونین کے صدر راہل بوس نے جمعہ کو کہا کہ سیزن کا دوسرا اسٹیج لیگ 21 اور 22 ستمبر 2024 کو گرو نانک دیو یونیورسٹی، گرینڈ ٹرک روڈ، امرتسر میں منعقد ہوگا۔ دو روزہ ٹورنامنٹ میں خواتین کی مجموعی طور پر 30 ٹیموں کی شرکت متوقع ہے، جس میں رگبی کھلاڑی، کوچز اور میچ آفیشلز سمیت 400 کے قریب حصہ لیں گے۔ اولمپک کھیل ہونے کے ناطے، 'رگبی' ملک اور پنجاب میں تیزی سے ترقی کرنے والے کھیلوں میں سے ایک ہے۔

## یوپی میں مجرموں کی بھاجپائزیشن

لکھنؤ، (یو این آئی): سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر نے جمعہ کو کہا کہ بی جے پی حکومت میں مجرموں کی بھاجپائزیشن ہوگئی ہے اور جرائم اور امن و امان پر زیرو ٹالرنس کا دعویٰ ناکام ہوگیا ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ وزیر اعظم کے پارلیمانی حلقہ وارانسی میں مجرموں نے ایک سادھو کا سرعام بے دردی سے قتل کردیا۔ حکمراں جماعت سے تعلق رکھنے والے لوگوں پر ایودھیا کے رام مندر میں 16 سے 25 اگست کے درمیان کئی بار صفائی کارکن کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کرنے کا الزام ہے۔ آستھا کے مقامات پر بھی عورتیں محفوظ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعات اتر پردیش میں بے خوف گھومنے والے خوفناک گروہ کی حقیقت کو بے نقاب کر رہے ہیں۔ ریاست میں آئے روز قتل و غارت ہورہی ہے۔ جرائم پیشہ افراد میں انتظامیہ کا کوئی خوف نہیں۔ خواتین کے خلاف جرائم میں اتر پردیش ملک میں سرفہرست ہے۔ جب بی جے پی حکومت کے لوگ کہتے ہیں کہ مجرم ریاست سے بھاگ گئے ہیں تو وہ سچائی سے منہ موڑ رہے ہیں۔ دراصل، بی جے پی حکومت میں مجرم کہیں نہیں گئے، ان کا بھاجپائزیشن کیا گیا ہے۔ تمام غنڈوں اور مجرموں کو حکومت کا تحفظ حاصل ہے۔ حکومت ہر سطح پر امتیازی سلوک کرتی ہے۔ ایس پی صدر نے کہا کہ بی ایچ یو میں طالبہ کے ساتھ پیش آنے والے واقعہ کے ملزمان کو بی جے پی حکومت کا کھلا تحفظ سب کے سامنے ہے، جیل سے ضمانت ملنے کے بعد ملزموں کا خیر مقدم کیا گیا۔ بی جے پی حکومت میں ناپسندیدہ عناصر کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اور بے گناہوں کو پھنسایا جاتا ہے۔ سزاؤں کا فیصلہ ذات اور مذہب کو دیکھ کر کیا جاتا ہے۔ حکمران جماعت سے وابستہ سماج دشمن عناصر کو استثنیٰ مل جاتا ہے اور اپوزیشن کے گھروں پر بلڈوزر چلتے دیر نہیں لگتی۔ یہی وجہ ہے کہ جرائم کم ہونے کے بجائے مسلسل بڑھ رہے ہیں۔

## نعت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تقدیس نقوی

مدینہ دور ہے عکس مدینہ چشم تر میں ہے
تصور میں ہے روضہ گنبد خضرا نظر میں ہے
مجھے رستہ دکھاتی جارہی ہے میری بے چینی
نشان راہ طیبہ تو مرے زاد سفر میں ہے
مرے دامن میں وسعت ہی کہاں انکی سخاوت کی
نگاہ اپنے گناہوں پہ کرم انکا نظر میں ہے
ملی تھی جس کے صدقے میں نبوت انبیا کو بھی
وہی سودا تو عشق مصطفٰی کا میرے سر میں ہے
تہی داماں نہیں لوٹا کبھی کوئی مدینے سے
صفت یہ ہی سخاوت کی شہ جن و بشر میں ہے
یہاں پہ سجدہ معبود حق کے راز کھلتے ہیں
کہ معراج جبیں سائی تو ان کے سنگ در میں ہے
کروں تقدیس روضہ کی عبادت چوم کر جالی
تمنا اک یہی باقی حیات مختصر میں ہے

# شریف اکیڈمی جرمنی کے زیر اہتمام محفل اعتراف واعزاز اور مشاعرہ

فرینکفرٹ: شکاگو میں مقیم معروف شاعر عابد رشید کو خراج تحسین اور ایوارڈ پیش کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت سید اقبال حیدر نے کی۔ شاہد مقبول نے مہمان خصوصی کو شریف اکیڈمی کی جانب سے پھول پیش کئے۔ ڈاکٹر جرائیل اسلام کو یوتھ ونگ کا مرکزی صدر اور راجہ اظہر کیانی کو سیکرٹری میڈیا نامزد ہونے پر سرٹیفکیٹ اور آنرز پیش کیا گیا۔

ڈائریکٹر میڈیا کے مطابق فرینکفرٹ میں ایک پر شکوہ تقریب کا اہتمام کیا گیا یہ تقریب شکاگو امریکہ سے تشریف لانے والے عالمی شہرت یافتہ شاعر عابد رشید کے اعزاز بھی منعقد کی گئی جنہیں حال ہی میں اکیڈمی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے متفقہ فیصلے کے مطابق شریف اکیڈمی ایوارڈ دینے کا اعلان کیا گیا۔ سب سے پہلے مہمان خصوصی عابد رشید، صدر محفل سید اقبال حیدر، صدر شریف اکیڈمی سلیم بھٹی، معروف سماجی شخصیت محترم چوہدری امتیاز احمد اور تنظیم ہم ہیں پاکستان کی نمائندگی میں تنظیم کے جنرل سیکریٹری اسداللہ طارق کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ اور شاہد مقبول نے مہمان خصوصی کو پھول پیش کئے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا محترمہ مالین راجپوت نے خوش الحانی سے تلاوت کر کے محفل کو منور کیا۔

بعد ازاں قانتہ احمد نے عابد رشید کی نعت پڑھ کر بارگاہ رسالت میں نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اکیڈمی کی روایت کے مطابق دنیا بھر میں علم کی روشنی پھیلانے کے عزم کا اظہار کرنے کے لیے علم کی شمع بدست مہمان خصوصی عابد رشید روشن کی گئی۔ شفیق مراد نے اکیڈمی کا تعارف کروایا اور سابقہ کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے تمام حاضرین کو علم وادب کو عام کرنے کی اپیل کی انہوں نے کہا کہ علم ہی انسان کو اشرف المخلوقات کے مقام پر فائز کرتا ہے۔ شازیہ نورین نے معزز مہمان عابد رشید کا تعارف کروایا بعد ازاں عابد رشید کو ایوارڈ کا سرٹیفکیٹ بدست صدر محفل سید اقبال حیدر پیش کیا گیا اور ان کے گلے میں میڈل ڈالا گیا جبکہ ایوارڈ کی شیلڈ شفیق مراد چیف ایگزیکٹو شریف اکیڈمی جرمنی نے اپنے دست مبارک سے پیش کی۔ بعد ازاں یوتھ ونگ کے صدر ڈاکٹر جرائیل اسلام کا تعارف کرایا گیا اور ان کی شعبہ تدریس میں خدمات کا ذکر کرتے ہوئے سرٹیفکیٹ میں آف آنر بدست چوہدری امتیاز احمد پیش کیا گیا۔

راجہ اظہر کیانی کی صحافتی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں میڈیا سیکرٹری نامزد کرنے کا اعلان کیا گیا اور سرٹیفکیٹ آف آنر پیش کیا جاتا ہے صدر محفل سید اقبال حیدر کو بحیثیت صدر سرٹیفکیٹ آف آنر پیش کیا گیا۔ بعد ازاں مشاعرے کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ بطور ناظم مشاعرہ شفیق مراد نے اپنا کلام پیش کیا۔ مشاعرے کے پہلے حصے میں پنجابی کلام عبدالرؤف، عطاء الرحمن اشرف، سلیم بھٹی اور امجد عارفی نے پیش کیا جبکہ دوسرے حصے میں اردو کلام قانتہ احمد، ارشاد ہاشمی، ڈاکٹر جرائیل اسلام، صائمہ کنول، شازیہ نورین، عابد رشید اور سید اقبال حیدر نے پیش کیا اور محفل کو رونق بخشی۔ سامعین نے شعراء کا کلام انتہائی دلجمعی سے سنا اور داد وتحسین سے نوازا۔ آخر میں سلیم بھٹی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

پروگرام کے آخر میں مہمانوں کی سنیکس سے پر تکلف تواضع کی گئی۔

پروگرام کے انتظام وانصرام میں ڈاکٹر جرائیل اسلام، شاہد مقبول، عتیق شیخ، صدر شریف اکیڈمی سلیم بھٹی اور نائب صدر محترمہ عائشہ طارق نے کلیدی کردار ادا کیا۔ جبکہ راجہ اظہر کیانی، زاہد چوہدری اور راجہ محمد عثمان اظہر کیانی نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور اس کے ساتھ ساتھ میڈیا کے فرائض بھی سر انجام دیئے۔

# بھیونڈی میں کشیدگی پیدا کرنے کی کوشش

## نوکری سے گھر واپس آنے والے نوجوانوں کو مختلف مقامات پر مارا پیٹا گیا۔ شانتی نگر، نظام پورہ اور سٹی پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج

بھیونڈی: - بھیونڈی شہر میں گنپتی وسرجن کے دوران پتھراؤ کے واقعہ کے بعد شہر کے مختلف مقامات پر ماحول کو خراب کرنے اور کشیدگی پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، لیکن پولیس پوری مستعدی سے اس معاملے پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہے۔ شہر کے تین پولیس اسٹیشن کے تحت ملازمت سے گھر لوٹنے والے نوجوانوں کو مارنے کے الزام میں تقریباً 27 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق منگل کی شام تقریباً ساڑھے پانچ بجے بھیونڈی شانتی نگر کے رہنے والے شہزاد فیروز علی صدیقی اپنے دوست کے ساتھ موٹر سائیکل پر کام سے گھر واپس آرہے تھے۔ اس کے بعد 7 سے 8 لوگ سونالے روڈ پر آدیواسی پاڑا میں جمع ہوئے اور انہیں روکا۔ جس کے بعد ان میں سے ایک نے ان کی موٹر سائیکل کی چابی نکال لی اور شہزاد اور اس کے دوستوں کو گالیاں اور مارنا پیٹنا شروع کر دیا۔ جھگڑا کرنے والوں میں ایک کا نام انو مشرا ہے۔ شکایت کنندہ نے اسے پہچان لیا لیکن اس کے ساتھ 7 سے 8 نامعلوم افراد نے اس کی پٹائی کی۔ اس معاملے میں، شانتی نگر پولیس نے واقعے میں زخمی شہزاد فیروز علی صدیقی کی شکایت پر انو مشرا سمیت 7 سے 8 نامعلوم افراد کے خلاف بی این ایس کی دفعہ 118(1)، 115(2)، 352، 189(2)، 191(2)، 190 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ دوسری واردات کامت گھر کے علاقے فینے گاؤں میں پیش آیا۔ اسی علاقے کا 24 سالہ جبرئیل رحمت علی شیخ منصوری بدھ کی رات ساڑھے 8 بجے کام سے گھر واپس آرہا تھا کہ اس کے گھر کے باہر 10 سے 15 نامعلوم افراد کھڑے تھے۔ جس نے اسے بغیر کسی وجہ کے مارنا شروع کر دیا۔ یہی نہیں نامعلوم افراد نے نوجوان کے گھر سے زبردستی سجاوٹ بھی اتاردی اور پھر وہاں سے چلے گئے۔ جبرئیل رحمت علی کی شکایت پر سٹی پولیس نے 10 سے 15 نامعلوم افراد کے خلاف بی این ایس کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ اس معاملے کی تفتیش پولیس سب انسپکٹر کدلے کر رہے ہیں۔ تیسری واردات میں بالا کمپاؤنڈ کا رہائشی 20 سالہ عاقب عاشق انصاری گزشتہ رات 10 بجے کے قریب اپنے بیمار بھائی کو دیکھنے موٹر سائیکل پر اپنی خالہ کے گھر جارہا تھا کہ جیسے ہی عاقب کھاڑی پار پولیس چوکی کے قریب پہنچا تو چار نامعلوم افراد نے اسے روک کر اس کا نام پوچھا تو شکایت کنندہ نے کہا کہ میرا نام عاقب انصاری ہے۔ جس کے بعد چار نامعلوم افراد نے اسے گالی گلوچ اور مار پیٹ شروع کر دی۔ اس لڑائی میں عاقب انصاری کے سر، کان اور ناک پر چوٹ لگنے سے وہ زخمی ہو گیا ہے۔ اس معاملے میں نظام پورہ پولیس نے عاقب عاشق انصاری کی شکایت پر بی این ایس کی دفعہ 118(1)، 115(2)، 352، 3(5) کے تحت چار نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس سب انسپکٹر جے کے گیتے معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

### پولیس عوام کے تحفظ اور امن کے لیے پر عزم ہے
### کسی بھی افواہ پر دھیان نہ دیں! نئے تعینات ڈی سی پی موہن دھیکر

بھیونڈی: - بھیونڈی میں وسرجن جلوس پر پتھراؤ کے بعد نہ صرف شہر میں کشیدہ صورتحال ہے بلکہ افواہوں کا بازار بھی گرم ہے شہر کے نو تعینات ڈی سی پی موہن دہیکر نے عوام سے کسی بھی قسم کی افواہوں پر توجہ نہ دینے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس عوام کی حفاظت کے لیے تیار اور پر عزم ہے۔ بھیونڈی زون 2 کے نئے تعینات ہونے والے ڈپٹی کمشنر موہن دہیکر نے کہا کہ شہر میں گزشتہ دو دنوں میں جو بھی ناخوشگوار واقعہ ہوا ہے اس پر پولیس غیر جانبداری سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس اپنا کام کر رہی ہے اور عوام کی حفاظت کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ریاست میں پولیس کا منصوبہ بند انتظام کیا گیا ہے اور عوام کو کسی بھی قسم کی افواہوں اور غلط فہمیوں سے دور رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افواہوں پر توجہ نہ دی جائے اور جہاں ضرورت ہے وہاں پولیس کے انتظامات بڑھا دیے گئے ہیں۔ کسی بھی قسم کی افواہوں پر توجہ نہ دیں۔

# وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے گلوبل ایگریکلچر ایوارڈ سے سرفراز

ممبئی: مہاراشٹر کی پائیدار زراعت کی کوششوں کو ورلڈ ایگریکلچر ایوارڈز نے اجاگر کیا ہے۔ گورنر سی۔ پی۔ رادھا کرشنن نے ورلڈ ایگریکلچر ایوارڈز کے لیے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی ستائش کی ہے۔ ماحولیات کے تحفظ، پائیدار ترقی اور ہرے بھرے مہاراشٹر کے لیے وزیر اعلیٰ شندے کے کام کے اعتراف میں انہیں آج عالمی زراعت فورم کے ذریعہ گلوبل ایگریکلچر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ فورم کا دوسرا ایوارڈ ہے اور یہ ایوارڈ گورنر سی۔ پی۔ رادھا کرشنن نے اسے چیف منسٹر شری شندے کو پیش کیا۔ اس تقریب کا اہتمام بانس کے عالمی دن کے موقع پر کیا گیا تھا۔ مہاراشٹر ایگریکلچر ویلیو کمیشن کے چیئرمین پاشا پٹیل، ورلڈ ایگریکلچر فورم کے چیئرمین ڈاکٹر۔ ڈاکٹر روڈی راپنگے، فورم کے ایشیا ریجن کے نائب صدر۔ پروفیسر ولیمز ڈار، افریقہ صوبے کے نائب صدر۔ ڈاکٹر لنڈوے سمباڈا، نائب صدر امریکہ ریجن۔ کیتھ کوئمن، فورم انڈیا کے ڈائریکٹر اور انڈین چیمبر آف فوڈ ایگریکلچر کے صدر ڈاکٹر ایم جے خان، مہاراشٹرا آلودگی کنٹرول بورڈ کے چیئرمین سدھیش کدم، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے محکمے کے پرنسپل سکریٹری پروین داراڈے موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اس بات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہ مہاراشٹر کے کسانوں کو ورلڈ ایگریکلچر فورم کا ورلڈ ایگریکلچر ایوارڈ پیش کیا جارہا ہے، اس بات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہ مہاراشٹر کو زراعت کے میدان میں نمبر ون ریاست بنانے کے لیے کوشاں ہیں۔ گورنر نے کہا کہ ریاست کی زرعی یونیورسٹیوں میں زراعت سے متعلق نئی ٹیکنالوجیز پر تحقیق کی جارہی ہے۔ سارتھ کو اس بات پر فخر ہے کہ وہ اس اختراعی ٹیکنالوجی کے ذریعے کسانوں کی زندگیوں میں خوشی اور معاشی خوشحالی پیدا کر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ کو ملنے والا ایوارڈ زرعی شعبے میں مہاراشٹر کی کامیابیوں اور پائیدار زراعت میں اس کے تجربات اور کوششوں کا عالمی عکاس ہے۔ یہ ایوارڈ صرف وزیر اعلیٰ کو دیا جاتا

ہے۔ شندے کو نہ صرف ان کی دوراندیش قیادت کے لیے بلکہ مہاراشٹر کے زرعی اختراعات اور ماحولیاتی پائیداری کے لیے عالمی تعاون کے لیے اعزاز حاصل ہے۔ مہاراشٹر نے ہندوستان کے زرعی شعبے میں ایک اہم مقام برقرار رکھا ہے۔ ہماری خوراک کی حفاظت میں اہم کردار ادا کرنے والے ہمارے کسان اپنی استقامت اور محنت سے ملک کی ریڑھ کی ہڈی بن گئے ہیں۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ خشک سالی، پانی کی کمی، سیلاب اور موسمیاتی تبدیلی جیسے متعدد چیلنجوں کے باوجود مہاراشٹر نے اپنی طاقت اور موافقت کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہم نے کسانوں کو جدید بیجوں، کھادوں اور جدید کاشتکاری کے اوزاروں کے ساتھ ساتھ مائیکرو ایریگیشن جیسے اختراعی طریقوں کی تربیت فراہم کی ہے۔ زرعی یونیورسٹیوں کے ساتھ تعاون نے جدید ترین تحقیق کو عملی ایپلی کیشنز میں تبدیل کیا ہے اور آمدنی دگنی کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ شندے نے کہا کہ آج کی موسمیاتی تبدیلی اور بڑھتے ہوئے درجہ حرارت میں ماحولیاتی تحفظ اور زراعت کے درمیان توازن برقرار رکھنا وقت کی ضرورت ہے کہ اس ایوارڈ کو ریاست کے کسانوں کی جانب سے قبول کیا جائے اور اس ایوارڈ کو تمام کسانوں کو وقف کیا جائے۔ ریاست آج کے دور میں فوڈ سیفٹی بہت ضروری ہے۔ کسان لوگوں کو کھانا کھلانے کا اہم کام کرتے ہیں۔ اسی لیے اسے کھانا دینے والا کہا جاتا ہے۔ کسان اور زراعت اہم ہیں۔ موسمیاتی تبدیلیوں اور درجہ حرارت میں اضافے سے کسان سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اس لیے گلوبل وارمنگ کو کم کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے لیے ریاستی حکومت نے انوائرمنٹل ایکشن کمیٹی قائم کی ہے۔ ریاست میں 21 لاکھ ہیکٹر پر بانس کی کاشت کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ کسانوں کو سیلاب، شدید بارشوں، خشک سالی جیسی قدرتی آفات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کسان بھی نئی تبدیلیوں کو قبول کر رہے ہیں۔

# نتیش رانے نے ایک بار پھر اشتعال انگیز بیان دیا

## پولیس کو ایک دن کی چھٹی پر بھیج دو پھر ہم اپنی طاقت دکھائیں گے، اگلی صبح پتہ چلے گا یہاں ہندو رہیں گے یا مسلمان۔۔

ممبئی (اسٹاف رپورٹر) بی جے پی ایم ایل اے نتیش رانے کے متنازعہ بیانات کا سلسلہ جاری ہے۔ آج سانگلی میں انہوں نے کہا کہ میں پولیس کو ایک دن کی چھٹی دے رہا ہوں، وہ اپنی طاقت دکھائیں، ہم اپنی طاقت دکھائیں گے۔ وہ ہندو جن آکروش مورچہ کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ کیا سمجھتے ہیں کہ ہم دھمکیوں سے ڈرتے ہیں۔ ہم پولیس سے کہتے ہیں کہ ہم انہیں ایک دن کی چھٹی دیں، اپنی طاقت دکھائیں، ہندو ہونے کے ناطے ہم اپنی طاقت دکھانے کے لیے میدان میں اتریں گے۔ ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ اس دن کے بعد اگلی صبح یہاں ہندو نظر آتے ہیں یا مسلمان۔۔۔۔ انہوں نے پولیس سے کہا کہ اگلی بار جب "لو جہاد" کا کوئی کیس سامنے آئے تو پہلے اسے ڈھونڈو، اور پھر اس کی ٹانگ توڑ دو اور پھر مجھے بلاؤ۔ کچھ نہیں ہوگا، یہ میری ذمہ داری ہے۔ آج ہمارے مذہب کو چیلنج کیا جارہا ہے۔ ہمارے جلوس میں دیوتاؤں کی توہین کی جارہی ہے۔ پتھر برسائے جارہے ہیں۔ ایک ہندو کے طور پر، میں اپنے مذہب کے لیے لڑتا رہا ہوں اور ہمیشہ لڑتا رہوں گا۔ بعد ازیں جب نتیش رانے سے ان کے متنازعہ بیان کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے واضح کیا کہ وہ یہاں ایم ایل اے یا کارکن کے طور پر نہیں آئے ہیں۔ بلکہ وہ ہندو بن کر آئے تھے تاہم، نتیش رانے کے بیانات کو مہایوتی کے حلیف اجیت پوار کی این سی پی پسند نہیں کر رہی ہے۔ این سی پی نے اشتعال انگیز بیان کو لے کر بی جے پی کے سینئر لیڈروں سے شکایت کی ہے۔ نتیش رانے نے کہا کہ جہاں بھی انہیں شکایت کرنی ہے وہ کر سکتے ہیں۔ یہ ان کی پارٹی کا معاملہ ہے۔ یہاں نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے کہا کہ وہ نہیں جانتے کہ اجیت پوار نے شکایت کہاں کی ہے۔ نتیش رانے ایک ہندوتوا لیڈر ہیں اور وہ اس کے لیے کام کر رہے ہیں۔ کبھی کبھی نتیش رانے جو کہتے ہیں اس کا الگ مطلب ہوتا ہے۔ اس کے لیے نارائن رانے نے خود ان سے بات چیت کی ہے اور میں نے بھی ان سے بات چیت کی ہے، ہم اب سے خیال رکھیں گے۔

## ممبئی: مہاراشٹر ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن ہر سال کی طرح 27 ستمبر کو عالمی یوم سیاحت 2024 منائے گی

ممبئی: اقوام متحدہ کی سیاحت (یو این ٹورزم) نے عالمی یوم سیاحت 2024 کی تھیم کا اعلان کیا ہے سیاحت اور امن۔ مہاراشٹر ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر منوج کمار سوریا ونشی نے بتایا کہ اس دن کے موقع پر مہاراشٹر ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے دائرہ اختیار میں تمام علاقائی دفاتر کی جانب سے سیمینار، پینٹنگ اور مضمون نویسی کے مقابلوں کا انعقاد کیا جائے گا جس کا موضوع سیاحت اور امن ہے۔ اس سال سیاحت کا عالمی دن 27 ستمبر کو جارجیا کے دارالحکومت تبلیسی میں منایا جائے گا۔ سیاحت کا عالمی دن مرکزی وزارت سیاحت، مہاراشٹر اسٹیٹ ٹورازم ڈپارٹمنٹ کی جانب سے مختلف سرگرمیوں کے ذریعے منایا جاتا ہے۔ اس دن کو منانے کے لیے، MTDC کے علاقائی دفاتر، سیاحوں کی رہائش، ریستوراں، بوٹ کلب، کالاگرام وغیرہ۔ اس جگہ پر 27 ستمبر 2024 تک سیاحت سے متعلق مختلف سرگرمیوں کو نافذ کرتے ہوئے سیاحت کا دن منایا جائے گا۔ ایم ٹی ڈی سی کے علاقائی دفاتر کے ذریعے سیمینار منعقد کیے جائیں گے۔ اس میں نامور افراد، سیاحت کے ماہرین اور سیاحت کے پیشہ ور افراد کو مدعو کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر علاقائی سطح پر مضمون نویسی کے مقابلوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ مضمون نویسی کے مقابلے کے عنوانات ہیں سیاحت: امن کی تعمیر، سیاحت اور عالمی امن کا ایک آلہ، مہاراشٹر کے سیاحتی مقامات اور امن کا پیغام، میرے خوابوں کی سیاحت، ہندوستان اور سیاحت: امن کے سفیر اور نشانیاں۔ سیاحوں کی رہائش گاہوں میں رہنے والے سیاحوں کے لیے تجرباتی سیاحت کو جوڑ کر، سیاحتی رہائش میں رہنے والے مہمان سیاحوں کے لیے قریب کے محفوظ اور ماحول دوست مقامات پر فطرت کی سیر کا اہتمام کیا جانا چاہیے۔

# MahaRERA کے چیئرمین اجوئے مہتا آج ریٹائر ہونگے

## ریاست کے سابق چیف سکریٹری منوج سونک چارج سنبھالیں گے

ممبئی: ڈھائی سال سے زیادہ عرصے تک خدمات انجام دینے کے بعد، مہاراشٹر رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی (RERA) کے چیئرمین اجوئے مہتا 20 ستمبر 2024 کو اس عہدے سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔ انہوں نے فروری 2021 میں چارج سنبھالا تھا۔ اب مہاراشٹر کے سابق چیف سیکرٹری منوج سونک مہتا سے چارج سنبھالیں گے۔ مہاریرا اجوئے مہتا کا اثر چارج سنبھالنے کے بعد وہ رئیلٹی سیکٹر کی شفافیت، جوابدہی اور ساکھ کو بڑھانے اور گھر خریداروں کو قانونی طور پر بااختیار بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں۔ ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے انہوں نے کئی اہم فیصلے لیے جن کا ریاست کے رئیل اسٹیٹ سیکٹر پر طویل مدتی مثبت اثر پڑے گا۔ گھریلو خریداروں کو کسی بھی پروجیکٹ کے بارے میں قابل اعتماد اور قابل اعتماد معلومات تک رسائی کے قابل بنانے کے لیے، انہوں نے اصرار کیا کہ ڈویلپرز اس منصوبے کے بارے میں اہم تفصیلات عوام کے ساتھ شیئر کریں۔ اسی طرح نئے پراجیکٹس کو رجسٹر کرتے وقت، ڈویلپرز اور اس میں شامل تمام ڈائریکٹرز کو اپنی سابقہ کارکردگی کے بارے میں تفصیلی معلومات اور اپنے ڈائریکٹر شناختی نمبر (DIN) کو خود حلف نامہ پر جمع کرانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح، ڈویلپرز کے لیے یہ بھی لازمی ہو گیا ہے کہ وہ ہر مالی سال کے اختتام پر پراجیکٹ کے تعمیراتی معیار کی ضمانت کے لیے کوالٹی ایشورنس سرٹیفکیٹ جاری کریں۔ مزید برآں، شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے، ڈویلپرز سے کہا گیا ہے کہ وہ ہر پروجیکٹ کے لیے تین الگ الگ نامزد بینک اکاؤنٹس کھولیں، اس سے لین دین کے بہاؤ کی بہتر نگرانی ممکن ہو رہی ہے۔ رجسٹریشن کے عمل کے دوران تین درجوں کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔ قانونی، مالیاتی اور تکنیکی۔ مہاریرا کی طرف سے ان کی رہنمائی میں اور مہاراشٹر میں ان کی کامیابی کے بعد شروع کیے گئے فیصلے، دیگر ریاستوں میں بھی ریگولیٹری حکام نے اپنی ضروریات کے مطابق نقل کیا، ریگولیٹری تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے مائیکرو کنٹرول روم قائم کیے۔ مہتا نے مہاراشٹر کے چیف سکریٹری، میونسپل کارپوریشن آف گریٹر ممبئی کے کمشنر، مہاراشٹر اسٹیٹ پاور جنریشن لمیٹڈ کے چیئرمین اور مینجنگ ڈائریکٹر، مہاراشٹر اسٹیٹ الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹڈ جیسے بہت اہم، ذمہ دار اور چیلنجنگ عہدوں پر کام کیا۔

## سائن سڑک حادثے میں ایک نوجوان ہلاک، ۴ زخمی

ممبئی: گزشتہ صبح سائن سرکل پل پر ایک سڑک حادثے میں وکھرولی کا رہائشی ایک 23 سالہ نوجوان جان کی بازی ہار گیا۔ متاثرہ نوجوان جو غلط سمت میں چلتے ہوئے ایک ایکٹیوا پر تین لوگوں کے ساتھ سوار تھا، پل سے گر کر ایک رہائشی سوسائٹی کے باہر جا گرا، جہاں اس کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اس واقعے میں چار دیگر افراد بھی شدید زخمی ہو گئے۔ متوفی کی شناخت امیش مور کے طور پر ہوئی ہے، جو ٹیگور نگر کا رہائشی تھا۔ مور ایک ایکٹیوا پر اپنے دو دوستوں، 20 سالہ امول گجیکر وال اور ونیش سارواڈے کے ساتھ سوار تھا پولیس حکام کے مطابق تینوں گنپتی وسرجن جلوس میں شرکت کے بعد گھر واپس جارہے تھے۔ صبح تقریباً پونے چار بجے صبح انہوں نے سائن سرکل برج کے غلط سائیڈ پر شمال کی طرف جانے والی لین میں جنوب کی طرف سفر کرنے کا فیصلہ کیا۔ اسی وقت ایک اور موٹر سائیکل جو ممبئی کی طرف جارہی تھی۔ یہ دونوں موٹر سائیکلیں ایک دوسرے سے ٹکرا گئیں۔ ٹریفک پولیس حکام کے مطابق تصادم کا اثر اتنا شدید تھا کہ امیش مور کے علاوہ دونوں گاڑیوں میں سوار افراد پل سے گر گئے۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ حادثے کی شدت اتنی تھی کہ مورے جو مبینہ طور پر تیسری سیٹ پر بیٹھا تھا، پل کے کنارے پر اچھل کر سائن سرکل پل کے نیچے واقع شیو رنجانی سوسائٹی کے باہر جا گرا۔ ابتدائی طور پر جب پولیس جائے وقوع پر پہنچی تو ان کا گمان تھا کہ حادثے میں چار افراد زخمی ہوئے ہیں۔ تمام زخمیوں سائن اسپتال لے جایا گیا لیکن مورے کی کمر، کھوپڑی، ٹانگوں اور سینے میں شدید چوٹیں آنے کی وجہ سے پہنچنے سے پہلے ہی اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ دیگر افراد فی الحال آئی سی یو میں زیر علاج ہیں۔ ان کی حالت نازک ہے کیونکہ ان میں سے کسی نے بھی ہیلمٹ نہیں پہنا ہوا تھا جس کی وجہ سے سر پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ وہ ابھی ابھی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی ہے۔ بغیر ہیلمٹ، تیز رفتاری اور سڑک کے غلط سائیڈ پر گاڑی چلا رہے تھے۔ امکان ہے کہ پولیس ونیش سرودے پر بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 105 کے تحت مجرمانہ قتل کا الزام عائد کرے گی۔

# پولیس 2 ہفتوں سے بھی کم عرصے میں 3 خودکشی کی کوششوں کو روکنے میں کامیاب

## میرا بھائیندر-وسئی ویرار (MBVV) پولیس کے چوکنا اہلکاروں کا کارنامہ، بروقت مستعدی رنگ لائی

میرا بھائیندر: میرا بھائیندر-وسئی ویرار (MBVV) پولیس کے چوکنا اہلکاروں نے ابتدائی مدد فراہم کرنے کے طور پر اپنی اہم ذمہ داریاں کامیابی سے نبھاتے ہوئے دو ہفتے سے کم عرصے میں تین خودکشی کے واقعات کو روکنے میں کامیابی حاصل کی۔ تین میں سے دو خودکشی کی کوششیں وسئی کے نائیگاؤں پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں رپورٹ کی گئیں۔ اتفاقاً یہ معاملے کہ خودکشی کی روک تھام کی آگاہی ہفتہ کے دوران پیش آئیں جو 9 ستمبر سے 13 ستمبر تک منایا جاتا ہے۔

پہلے واقعے میں پولیس کو ہیلپ لائن نمبر 112 پر ایک الرٹ موصول ہوا جس میں انہیں ایک 16 سالہ لڑکی کے بارے میں اطلاع ملی جس نے خود کو تالا لگا لیا تھا اور وہ اپنے اپارٹمنٹ کی چھت سے لٹک کر خودکشی کی کوشش کر رہی تھی بتا گیا ہے کہ اس کی والدہ نے اسے کسی معاملے پر بظاہر ڈانٹا۔ آن ڈیوٹی پولیس اہلکار سنتوش گھوگے نے فوراً موقع پر پہنچ کر دروازہ توڑا تو پتہ چلا کہ لڑکی خود کو لٹکانے کے لیے واشنگ مشین پر چڑھ گئی ہے۔ اس پولیس اہلکار نے نہ صرف لڑکی کو انتہائی قدم اٹھانے سے روکا بلکہ اس کی کونسلنگ بھی کی۔ ایسا ہی ایک اور واقعہ 13 ستمبر کو پیش آیا، ایک 24 سالہ گھریلو خاتون نے اپنے شوہر سے گھریلو جھگڑے کی وجہ سے وسئی میں اپنے اپارٹمنٹ میں پھانسی لینے کی کوشش۔ اگرچہ پڑوسی اپارٹمنٹ میں داخل ہوئے اور اسے نیچے اتارنے میں لیکن وہ بیہوش تھی۔ اطلاع ملنے پر API پالکر کی قیادت میں ایک ٹیم فوراً موقع پر پہنچی اور اسے ایک نجی گاڑی میں صحت عامہ کے مرکز پہنچایا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد پالکر نے اسے ایک نجی اسپتال کے انتہائی نگہداشت یونٹ (ICU) میں منتقل کیا۔ تین دن کے علاج کے بعد خاتون کو

ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا۔ اس جوڑے کو بعد میں پولیس اسٹیشن لایا گیا جہاں سینئر پولیس انسپکٹر میش بھامے نے ان کی کونسلنگ کی۔ اس جوڑے کو جھگڑا نہ کرنے کا وعدہ کر کے مزید تاکید کی گئی۔ تیسرے اور انتہائی نازک معاملے میں پولیس کو ایک اپارٹمنٹ سے آنے والے جوڑے کے درمیان جھگڑے کی اونچی آواز میں اطلاع دی گئی۔ پولیس اہلکار سنتوش گھوگے فوراً جائے وقوعہ پر پہنچے اور یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ 37 سالہ خاتون 13 ویں منزل پر واقع اپنے اپارٹمنٹ کی گیلری سے چھلانگ لگانے والی تھی۔ ایک لمحہ ضائع نہ کرتے ہوئے، پولیس اہلکار نے تیزی سے اسے پکڑ لیا اور خودکشی سے روک دیا۔ معلوم ہوا کہ خاتون نے اپنے بے روزگار شوہر سے بار بار جھگڑے سے تنگ آکر یہ قدم اٹھایا۔ ایم بی وی وی پولیس ڈسٹریس کالز اٹینڈ کرنے میں رسپانس ٹائم کو بہتر بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ ایمرجنسی 112 سروس کے تحت ڈائل کی گئی ہر کال کو مربوط کمانڈ سینٹرز سے منسلک کیا جاتا ہے اور قریبی ڈیوٹی بیٹ مارشل کو بھیج دیا جاتا ہے۔

## سابق ممبئی پولیس کمشنر سنجے پانڈے کانگریس میں شامل

### چناؤ لڑنے کی صورت میں مسلم این جی اوز نے حمایت کا وعدہ کیا

ممبئی: ممبئی پولیس میں کمشنر کے عہدے پر سبکدوش ہونے سنجے پانڈے نے آج باقاعدہ کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ کانگریس میں داخلے کی یہ پروقار تقریب ممبئی کے آزاد میدان پر واقع کانگریس کے دفتر ہوئی اس تقریب سے قبل ممبئی کی متعدد مسلم این جی اوز نے سنجے پانڈے سے ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ اُن کے اسمبلی انتخابات میں حصہ لینے کی صورت میں شہر کی مسلم این جی اوز اُنکی پر زور حمایت کرینگی۔ اس موقع پر ممبئی امن کمیٹی کے صدر فرید شیخ اپنی پوری ٹیم کے ساتھ، اس کے علاوہ، ڈیموکریٹک فورم کے شاکر شیخ، علماء بورڈ کے ترجمان سلیم الوارے و دیگر تنظیموں کے کئی اہم افراد موجود تھے۔

## لوکھنڈ والا کے بنگلے میں آتشزدگی، کوئی جانی نقصان نہیں

ممبئی: ممبئی کے اندھیری ویسٹ علاقے کے پرشکوہ لوکھنڈ والا کمپلیکس میں جمعرات کی صبح شدید آگ لگ گئی۔ آگ کمپلیکس کے ایک منزلہ بنگلے میں لگی۔ فائر فائٹرز نے موقع پر پہنچ گئے اور آگ بجھانے کی کوششیں شروع کر دیں۔ خوش قسمتی سے اس حادثہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ آگ لگنے کی وجہ تادم تحریر واضح نہیں ہو سکی ہے، لیکن ابتدائی معلومات کے مطابق یہ آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہے۔ کارپوریشن نے بتایا کہ اندھیری ویسٹ کے لوکھنڈ والا کمپلیکس میں اسٹیلر بنگلے کے کراس روڈ نمبر 2 پر بنگلہ نمبر 11 میں جمعرات کی صبح تقریباً 8 بجکر 57 منٹ بجے آگ کی اطلاع ملی۔

# فلسطینی عوام کو اجتماعی سزا دینے کا کوئی جواز نہیں: یو این اہلکار

نیویارک: مشرق وسطیٰ کے امن عمل کے لیے اقوام متحدہ کے خصوصی کوآرڈینیٹر ٹور وینس لینڈ نے کہا ہے کہ ''اسرائیل کی جانب سے 1967ء سے مقبوضہ فلسطینی علاقوں بہ شمول مشرقی بیت المقدس میں یہودی بستیوں کے قیام کا کوئی قانونی جواز نہیں ہے اور یہ بین الاقوامی قانون کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے''۔ وینس لینڈ نے ویڈیو کے ذریعے سلامتی کونسل کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ قضیہ فلسطین کو مٹانے کی سرگرمیاں جاری ہیں، اور غزہ میں تباہ کن جنگ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں روزانہ تشدد جاری ہے، سلامتی کونسل کی قرارداد 2334 میں تمام جنگی سرگرمیوں کو فوری اور مکمل طور پر بند کرنے کا مطالبہ کرنے کے باوجود اسرائیلی جارحیت نہیں روکی جا سکی''۔ انہوں نے مزید کہا کہ تقریباً 370,6 نئے سیٹلمنٹ یونٹس کے پروجیکٹس جمع کرائے گئے یا منظور کیے گئے۔ مشرقی بیت المقدس سمیت پورے مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کی ملکیتی عمارتوں کی مسماری اور قبضے کا سلسلہ جاری ہے''۔ انہوں نے مشرقی یروشلم میں فلسطینی شہریوں کی ان کے گھروں سے بے دخلی کے جاری رہنے اور مغربی کنارے میں آبادکاروں کے تشدد اور ایذا رسانی اور زمینوں کی چوری کی وجہ سے 111 بچوں سمیت 188 فلسطینی شہریوں کو بے گھر ہونا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''فلسطینی عوام کی اجتماعی سزا کو کوئی بھی جواز پیش نہیں کرسکتا''۔ میں اس بارے میں فکر مند ہوں کہ کیا بین الاقوامی انسانی قانون کی سنگین خلاف ورزیاں ہوسکتی ہیں''۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بڑے پیمانے پر انسانی ضروریات کو پورا کرنے اور شہریوں کے لیے ناقابل برداشت حالات کو بہتر بنانے کے لیے اسرائیل کو غزہ میں تمام کراسنگ کو مکمل طور پر کھولنا چاہیے اور انسانی امداد کی فوری اور محفوظ ترسیل کو آسان بنانا چاہیے۔ ونس لینڈ نے ''انسانی مصائب کے خاتمے کے لیے فوری جنگ بندی'' کے مطالبے کا اعادہ کیا اور ایک معاہدے تک پہنچنے کے لیے کوششوں کو دوگنا کرنے پر زور دیا۔

## شہداء کی لاشوں کی بے حرمتی سے عوامی غیض وغضب میں اضافہ ہوگا: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے قابض صیہونی فوج کی طرف سے جنین کے مغرب میں واقع قصبہ قباطیہ میں فلسطینی شہریوں کو شہید کیے جانے کے بعد ان کی لاشوں کو چھتوں سے نیچے گرانے بلڈوزروں کی مدد سے انہیں گھسیٹنے کی

شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ حماس کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ شہداء کے جسد خاکی کو گھسیٹنا اور ان کی بے حرمتی کرنا تمام آسمانی مذاہب کی تعلیمات اور عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

قابض دشمن کی طرف سے امریکی اور مغربی مدد سے جس بے رحمی کے ساتھ قیدیوں کی لاشوں کو سڑکوں پر گھسیٹا گیا اور ان کی بے حرمتی کی گئی اس پر فلسطینی قوم کے غیض وغضب اور دشمن کے خلاف مزاحمت کے عزم میں مزید اضافہ ہوگا۔ مرکز اطلاعات فلسطین کی جانب سے موصول ہونے والے ایک پریس بیان میں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ شہداء کی لاشوں کو مسخ کرنا اوران سے بدسلوکی کرنا ایک گھناؤنا جرم ہے جس کی تمام ممالک اور بین الاقوامی اور انسانی حقوق کی تنظیموں کو سخت مذمت کرنی چاہیے۔ حماس نے نشاندہی کی کہ غزہ اور مغربی کنارے میں ہونے والے یہ ہولناک جرائم تمام بین الاقوامی انسانی اور قانونی معیارات کی صریح خلاف ورزی کی عکاسی کرتے ہیں۔ خیال رہے کہ کل جمعرات کو قباطیہ کے مقام پر اسرائیلی فوج کی دہشت گردی میں شہید ہونے والے سات فلسطینی نوجوانوں کی لاشیں سڑکوں پر گھسیٹی گئیں اور جنگی جرائم کا ارتکاب کرتے ہوئے انہیں بلڈوزروں کے ذریعے روندا گیا۔

## جنین میں اسرائیلی دہشت گردی میں سات فلسطینی نوجوان شہید، 10 زخمی

جنین: قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے غرب اردن کے شمالی شہر جنین کے جنوب میں واقع قصبہ قباطیہ کیے گئے بڑے پیمانے پر آپریشن میں سات فلسطینی جوان شہید اور دس زخمی ہو گئے۔ جمعرات کو کی گئی اس وحشیانہ کارروائی میں بنیادی ڈھانچے اور شہری املاک کو بڑے پیمانے پر تباہ کیا گیا ہے۔ ہمارے نامہ نگار نے طبی ذرائع کے حوالے سے تصدیق کی قباطیہ میں اسرائیلی دہشت گردی میں سات فلسطینی نوجوان شہید ہو گئے۔ شہداء میں محمد خالد ابوالرب، عمر حمزہ ابوالرب، احمد مہر زکارنہ، مصطفیٰ فیصل زکارنہ، فادی جودت حنایشہ، محمد عمر کامل اور شادی سامی زکارنہ شامل ہیں۔ ان سب کا تعلق قباطیہ شہر سے ہے۔ آپریشن کے دوران 10 افراد زخمی ہوئے، جن میں سے 2 فوجی جیپ کے روندے جانے سے زخمی ہوئے۔ قابض فوج کی کارروائی کی کوریج کرنے والے صحافیوں کو بھی فائرنگ اور آنسو گیس کی شیلنگ کا نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں متعدد صحافی زخمی ہو گئے۔ دہشت گرادنہ کارروائی کا آغاز قابض فوج کی اسپیشل یونٹ کے کمانڈوز کی شہر میں عزت ابوالرب اسکول کے قریب ایک گھر میں دراندازی سے ہوا، جس کے بعد قابض فورسز نے اپنی فوجی گاڑیوں سے بڑی کمک بھیجی، جس نے گھر پر پانچ اینرگا گولوں سے بمباری کی، جس کے نتیجے میں وہاں موجود پانچ فلسطینی نوجوان شہید ہو گئے۔ شہریوں کے فونز سے حاصل ہونے والی تصاویر میں گھر کی چھت پر 3 نوجوانوں کی شہادت جبکہ 5 شہری شہید ہوئے، قابض فورسز نے ان میں سے 4 کی لاشیں قبضے میں لے لیں جب کہ شہریوں نے قابض فورسز کی فائرنگ کے بعد پانچویں شہید کو ملبے کے نیچے سے نکالا۔ ہمارے نامہ نگار بتایا کہ قابض فورسز تینوں شہداء کی لاشیں گھر کی چھت پر لے گئیں اور فوجیوں کو لاشوں کو لات مارتے ہوئے دیکھا گیا، پھر انہیں مکان کی چھت سے زمین پر پھینکا گیا، جس کے بعد قابض بلڈوزروں نے انہیں گھسیٹا۔ بعد ازاں قابض فوج کے بلڈوزر نے محصور مکان کو مسمار کرنا شروع کر دیا۔ جمعرات کی شام کے اوقات میں قصبے کے وسط میں کیفے کمپلیکس کے قریب ڈرون نے ایک گاڑی پر بمباری کی، جس کے نتیجے میں ایک نوجوان جاں شہید ہو گیا، جب کہ ایک اور نوجوان قصبے کے داخلی راستے کے قریب قابض فوج کی فائرنگ سے شہید ہوا۔

## حماس جنگ بندی مذاکرات میں سنجیدہ ہے: حسام بدران

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے پولیٹیکل بیورو کے ایک رکن حسام بدران نے کہا ہے کہ ان کی جماعت امریکی وزیر خارجہ انتونی بلنکن کے اس بیان کو مسترد کرتی ہے کیونکہ جماعت کو پوری طرح معلوم ہے کہ قابض حکومت کے سربراہ بنجمن نیتن یاہو رکاوٹیں ڈال رہے ہیں۔

حسام بدران نے وضاحت کی کہ ''حماس اور فلسطینی دھڑے اس حقیقت پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں کہ کسی بھی معاہدے کو قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے علاوہ ایک جامع جنگ بندی، غزہ سے مکمل انخلا، بے گھر افراد کی واپسی، اور تعمیر نو کا حصول ضروری ہے''۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بلنکن کے دورے پر اعتماد نہیں ہے اور کسی معاہدے تک پہنچنے کے لیے نیتن یاہو پر شدید امریکی دباؤ کی ضرورت ہے۔ حسام بدران نے مزید کہا کہ حماس مذاکرات کے معاملے کو سنجیدگی سے لے رہی ہے۔ حماس ایک ایسے معاہدے تک پہنچنے کی خواہشمند ہے جس سے ہمارے لوگوں کی تکالیف ختم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ نیتن یاہو اور اس کی انتہا پسند حکومت جان بوجھ کر جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے میں رکاوٹیں کھڑی کر رہی ہے۔

حماس امریکی انتظامیہ کے ساتھ براہ راست لیکن ثالثوں کے ذریعے بات چیت کرے گی کیونکہ یہ ایک غیر جانبدار فریق نہیں ہے بلکہ جنگ میں شامل ہے۔ بدران نے کہا کہ کسی بھی معاہدے تک پہنچنے کے لیے ضروری ہے کہ امریکہ نیتن یاہو پر خاصا دباؤ ڈالے، خاص طور پر چونکہ حماس اب بھی اس فارمولے کے لیے پرعزم ہے جو دو جولائی کی دستاویز میں بیان کیا گیا ہے۔

## اربوں شیکل مالیت کا صیہونی انٹیلی جنس سسٹم کیسے ناکام ہوا؟

مقبوضہ بیت المقدس: جمعرات کو ایک اسرائیلی انٹیلی جنس رپورٹ میں سات اکتوبر 2023ء کے حملے سے قبل اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے عسکری ونگ شہید عزالدین القسام بریگیڈز کے ساتھ جنگ میں ٹیکنالوجی پر انحصار کرنے میں ناکامی کو اجاگر کیا گیا۔ رپورٹ کے مصنف اور 'یدیعوت احرونوت' کے عسکری امور کے ماہر رون بیر گمن نے کہا کہ ٹیکنالوجی پر بڑے پیمانے پر انحصار نے قابض فوج کو خطے اور دنیا میں بہت فائدہ پہنچایا پھر بھی تکبر نے انسانی عنصر کو نظرانداز کر دیا۔ جس کی قیمت اس نے سات اکتوبر کی صبح ادا کی۔ رپورٹ کے مصنف نے انکشاف کیا کہ اسرائیلی سکیورٹی سروسز نے حالیہ برسوں میں ایک ایسے پروجیکٹ کا استعمال کیا ہے جس پر اربوں شیکل لاگت آئی ہے جسے ''خفیہ ذرائع'' کہا جاتا ہے۔ صفا ایجنسی'' کے ترجمہ کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ تمام تکنیکی ذرائع کو ایک نظام میں ضم کیا گیا ہے جس کا مقصد ''حماس کے رازوں تک رسائی'' ہے۔ صحافی نے ''امان'' انٹیلی جنس ڈویژن کے اہم ترین نظاموں میں ایک ''سینئر تجربہ کار'' افسر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس نظام نے قابض کو ''حماس کے بارے میں بہت کچھ جاننے کے قابل بنایا، لیکن وہ سات اکتوبر کے حملے کے منصوبے سے نابلد تھا کیونکہ یہ تکنیکی نظروں سے بہت دور تھا اور اسے اپنے راڈار پر جاسوسوں کی ضرورت تھی''۔ ایک سابق سینئر شن بیت افسر نے رپورٹ کے دوران بتایا کہ ''خفیہ نظام سات اکتوبر کی صبح حیران اور پریشان ہو گیا تھا''۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم ایک تکنیکی معجزے کے بارے میں بات کر رہے تھے جس کے ہم عادی ہو چکے تھے حالیہ برسوں میں غزہ کی پٹی میں اس صبح تک جب ہم نے زمین پر انسانی عنصر کو نظرانداز کرنے کی قیمت ادا کی''۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''بدقسمتی سے ہم تکنیکی ذرائع کے انتہائی عادی ہو چکے ہیں اور ہم اور سیاسی سطح نے ان پر اس طرح انحصار کیا ہے جس سے ہمیں یقین ہو گیا ہے کہ غزہ میں ہمارے علم کے بغیر کچھ نہیں ہوگا اور یہ ہمارے کنٹرول میں ہے''۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''حقیقت یہ ہے کہ بلیک سنیچر کے حملے سے پہلے پورا نظام ہمیں وارننگ دینے سے قاصر تھا۔ وارننگ فیلڈ میں موجود ایجنٹوں کی طرف سے آئی تھی، لیکن تکنیکی عنصر پر توجہ مرکوز کرنے نے ہمیں انسان کو نظرانداز کر دیا''۔ موساد کے سابق نائب سربراہ ایہود لیوی نے کہا کہ ''سات اکتوبر سے پہلے انٹیلی جنس کی حقیقت کی تصویر میں بھرتی کرنے والے ایجنٹس بہت بدل چکے ہوں گے''۔ اس نے مزید کہا کہ ''جب شن بیت اپنے خصوصی دستے تکھیلا کو اس طرح کے واقعے کا سامنا کرنے کے لیے بھیجتا ہے، تو وہ اس صورت حال کو نہیں سمجھ سکا کہ یہ کیا ہے، اور وہ اس تباہی کو نہیں سمجھ سکا جس میں وہ داخل ہوا تھا''۔

## ڈیلٹا ایئر لائنز نے اسرائیل کے لیے پروازوں کی معطلی میں 31 دسمبر تک توسیع کی

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ کی ڈیلٹا ایئر لائنز نے اسرائیل کے لیے اپنی پروازوں پر پابندی میں 31 دسمبر تک توسیع کر دی ہے۔ ڈیلٹا ایئر لائنز نے جمعرات کے روز ایک پریس ریلیز میں کہا کہ وہ مشرق وسطیٰ میں جاری پرتشدد تنازعہ اور اسرائیل۔لبنانی سرحد پر بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث نیویارک اور تل ابیب کے درمیان پروازوں پر پابندی میں توسیع کر رہی ہے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ''خطے میں جاری لڑائی کی وجہ سے، نیویارک۔ جے ایف کے اور تل ابیب کے درمیان ڈیلٹا کی پروازیں 31 دسمبر تک معطل رہیں گی''۔ ایئر لائن نے کہا کہ اس نے ان تمام مسافروں کے لیے سفری رعایت جاری کی ہے جنہوں نے 31 دسمبر سے پہلے تل ابیب سے فلائٹ کی بکنگ کی تھی۔ قبل ازیں جمعرات کے روز حزب اللہ کے رہنما حسن نصر اللہ نے کہا کہ اسرائیل نے تمام سرخ لکیریں عبور کر لی ہیں، جس سے بہت سے لبنانی شہریوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ گئی ہیں، اور یہ کہ مواصلاتی آلات کا دھماکہ دہشت گردانہ حملہ تھا جو ممکنہ طور پر اعلان جنگ کا باعث بن سکتا ہے۔ لبنان کا خیال ہے کہ ان بم دھماکوں کے پیچھے اسرائیلی انٹیلی جنس سروسز کا ہاتھ ہے۔

# نازی افسر کے اغوا سے 'فون بم' کے استعمال تک: موساد کی کامیاب اور ناکام رہنے والی کارروائیاں

بیروت: ایک انتہائی فلمی انداز میں حزب اللہ کے اراکین کے زیر استعمال پیجر اور دیگر مواصلاتی آلات کو موبائل دھماکہ خیز آلات میں بدل دیا گیا۔ جن آلات کا مقصد اسرائیل کے جدید جاسوسی کے نظام سے محفوظ رکھنا تھا، وہ حزب اللہ کے اراکین کے ہاتھوں میں پھٹ گئے اور درجنوں افراد ہلاک جبکہ ہزاروں زخمی ہوئے ہیں۔ حزب اللہ کے رہنما حسن نصر اللہ نے ان واقعات پر اسرائیل کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے اس عمل کو اعلان جنگ قرار دیا ہے۔ انھوں نے جمعرات کے دن کہا کہ 'تمام ریڈ لائنز پار کی جاچکی ہیں' تاہم انھوں نے اعتراف کیا کہ حزب اللہ کو 'غیر معمولی دھچکہ پہنچا' لیکن ساتھ ہی ساتھ حسن نصر اللہ نے 'منصفانہ سزا' دینے کا اعلان بھی کیا۔

واضح رہے کہ اب تک اسرائیل کی جانب سے منگل اور بدھ کے دن ہونے والے ان دھماکوں کی ذمہ داری قبول نہیں کی گئی جن میں 37 افراد ہلاک جبکہ تین ہزار زخمی ہوئے۔ لبنان کی حکومت نے بھی اسرائیل کو ان حملوں کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔

اگرچہ اسرائیلی حکومت نے ان الزامات پر ردعمل نہیں دیا تاہم اسرائیل کے چند خبررساں اداروں کے مطابق اسرائیلی کابینہ کی جانب سے وزرا کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ لبنان میں پیش آنے والے واقعات پر کوئی بیان نہ دیں۔

اسرائیل حزب اللہ کی سرگرمیوں پر نظر رکھتا ہے اور اس بات کا عندیہ موجود ہے کہ لبنان میں جو آپریشن ہوا وہ اسرائیل اور حزب اللہ کے تنازع کا حصہ تھا۔ اگر اسرائیل واقعی ان حملوں کے پیچھے تھا تو شاید یہ اس کی جانب سے اب تک کا سب سے حیران کن اور پراثر آپریشن ہوگا جو ماضی میں ایسی ہی خفیہ کارروائیوں کی یاد دلاتا ہے جن میں اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد کا اہم کردار رہا۔

### موساد کی کامیابیاں

موساد کو بہت سی کامیاب خفیہ کارروائیوں کا کریڈٹ دیا جاتا ہے۔ ان میں سے چند اہم خفیہ آپریشن کی تفصیلات اس تحریر میں پیش کی گئی ہیں۔

### 'ہولوکاسٹ': نازی افسر کی گرفتاری

1960 میں ارجنٹینا سے سابق نازی افسر ایڈولف آئخمین کا اغوا موساد کی سب سے یادگار انٹیلیجنس کامیابیوں میں سے ایک ہے۔ آئخمین ہولوکاسٹ کے اہم کرداروں میں سے ایک تھے جن پر دوسری عالمی جنگ کے دوران یہودیوں کے خلاف مظالم کے الزامات تھے۔ یاد رہے کہ یورپ میں یہودیوں کے قتل عام، جسے 'ہولوکاسٹ' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، میں تقریباً 60 لاکھ یہودی قتل کر دیے گئے تھے۔ تاہم جرمنی کی شکست کے بعد آئخمین فرار ہو گئے اور گرفتاری سے بچتے ہوئے متعدد ممالک سے ہوتے ہوئے ارجنٹینا پہنچ گئے۔ سنہ 1957 میں مغربی جرمنی کی ریاست ہیسے کے چیف پراسیکیوٹر فرٹز باؤر نے اسرائیل کی خفیہ ایجنسی موساد سے رابطہ کر کے اطلاع دی کہ ایڈولف زندہ ہیں اور ارجنٹائن میں واقع ایک خفیہ اڈے میں مقیم ہیں۔

موساد کی 14 خفیہ ایجنٹوں کی ایک ٹیم نے ان کا سراغ لگا کر انھیں اغوا کیا اور اسرائیل پہنچا دیا جہاں ایڈولف کے خلاف مقدمہ چلانے کے بعد انھیں سزائے موت دے دی گئی۔

اینٹیبے آپریشن: یوگینڈا میں 'آپریشن اینٹیبے' کو اسرائیل کی سب سے کامیاب عسکری کارروائیوں میں سے ایک مانا جاتا ہے جس کے دوران موساد کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر اسرائیلی فوج نے آپریشن کیا تھا۔ اس آپریشن میں اسرائیلی کمانڈوز نے تل ابیب سے براستہ ایتھنز پیرس جانے والے ایک مسافر بردار طیارے کو ہائی جیک کر لیا گیا تھا جس میں 250 مسافر سوار تھے۔ ان مسافروں میں 103 اسرائیلی شہری تھے۔ اس طیارے کو ہائی جیک کرنے والے پاپولر فرنٹ فار لبریشن آف فلسطین کے دو اراکین کے ساتھ دو جرمن شہری بھی شریک تھے جن طیارے کو یوگانڈا لے گئے۔ اسرائیلی کارروائی کے دوران کمانڈوز کی ایک ٹیم نے 100 مسافروں کو بحفاظت آزاد کروا لیا تھا۔ اس کارروائی کے دوران تین یرغمال مسافروں سمیت موجودہ اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو کے بھائی یوناتن نتن یاہو بھی ہلاک ہو گئے تھے جو اسرائیلی فوجی تھے۔ اس آپریشن کے دوران یوگانڈا کے متعدد فوجی بھی مارے گئے تھے۔

آپریشن برادرز: 1980 کے آغاز میں موساد نے جھانسہ دینے کی ایک غیر معمولی کارروائی میں، اس وقت کے وزیر اعظم کی ہدایت پر، ایتھوپیا سے سات ہزار سیاہ فام یہودیوں کو سوڈان کے راستے اسرائیل سمگل کیا۔ اس خفیہ آپریشن کے دوران ایک جعلی ڈائیونگ ریزورٹ کو قائم کیا گیا۔

واضح رہے کہ سوڈان عرب لیگ کا رکن ملک اور اسرائیل مخالف تھا اور اسی لیے خفیہ طریقے سے موساد کے ایجنٹوں کی ایک ٹیم نے ساحل سمندر پر اپنے اڈے کو ایک جعلی ہوٹل کا روپ دیا۔ دن کے وقت اسرائیلی ایجنٹ ہوٹل کا عملہ بن کر کام کرتے تھے اور رات میں یہودیوں کی سمگلنگ کا کام ہوتا تھا جو ایتھوپیا سے پیدل سفر کرنے کے بعد اس مقام تک پہنچتے تھے۔ ان لوگوں کو سمندر یا فضائی راستے سے اسرائیل بھیجا جاتا تھا۔ اس آپریشن کی غیر معمولی بات یہ تھی کہ یہ پانچ سال میں مکمل ہوا اور جب تک سوڈان کو خبر ہوئی، اسرائیلی ایجنٹ اپنا مشن مکمل کرنے کے بعد فرار ہو چکے تھے۔

### میونخ اولمپکس میں کھلاڑیوں کے قتل کا بدلہ

1972 میں فلسطینی گروہ 'بلیک ستمبر' نے جرمنی میں منعقد ہونے والے میونخ اولمپکس کے دوران اسرائیلی اولمپکس ٹیم کے دو اراکین کو ہلاک اور نو کو یرغمال بنا لیا تھا۔ مغربی جرمنی کی پولیس کی جانب سے ان یرغمالیوں کو آزاد کروانے کی کارروائی کے دوران تمام قیدی ہلاک ہو گئے تھے۔ بعد میں موساد نے فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کے کئی اراکین کو نشانہ بنایا جن میں محمود ہمشیری بھی شامل تھے جنھیں پیرس کے اپارٹمنٹ میں ان کے فون میں دھماکہ خیز مواد نصب کر کے قتل کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس فون دھماکے میں محمود ہمشیری کی ایک ٹانگ ضائع ہو گئی تھی اور بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ان کی موت واقع ہوئی۔

### یحییٰ عیاش اور پھٹنے والا فون

1996 میں ایک اور خفیہ کارروائی کے دوران موساد نے حماس کے ایک اہم رکن اور بم تیار کرنے والے یحییٰ عبداللطیف عیاش کو قتل کر دیا تھا جس میں ایک موٹورولا الیلفا موبائل فون میں 50 گرام دھماکہ خیز مواد نصب کیا گیا تھا۔ یحییٰ عیاش حماس کے عسکری ونگ کے نمایاں رہنما تھے اور انھیں بم تیار کرنے کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ اسرائیلی اہداف کو نشانہ بنانے والے پیچیدہ حملوں کی منصوبہ بندی کی وجہ سے جانا جاتا تھا۔ اسی لیے وہ اسرائیل کو مطلوب افراد کی فہرست میں شامل ہو چکے تھے۔

2019 میں اسرائیل کی جانب سے یحییٰ عیاش کے قتل کے چند تفصیلات پر عائد سنسر شپ ہٹا دی تھی اور اسرائیلی ٹی وی نے یحییٰ کی اپنے والد سے ہونے والی آخری گفتگو کی ریکارڈنگ بھی نشر کی تھی۔

محمود ہمشیری اور یحییٰ عیاش کے قتل سے واضح ہوتا ہے کہ موساد کس طرح سے جدید ٹیکنالوجی کو ٹارگٹ کلنگ میں استعمال کرتی رہی ہے۔

### محمود مبحوش کا دبئی کے ہوٹل میں قتل

2010 میں حماس کے ایک سینئر عسکری رہنما کو دبئی کے ایک ہوٹل میں قتل کر دیا گیا تھا جسے پہلے فطری موت سمجھا گیا۔ تاہم دبئی پولیس نے کیمروں کی فوٹیج کی مدد سے ان کو قتل کرنے والی ایک ٹیم کی نشان دہی کی اور بعد میں علم ہوا کہ محمود المبحوش کو بجلی کا جھٹکا دیا گیا تھا اور بعد میں ان کا گلا دبا کر ہلاک کیا گیا تھا۔ اس کارروائی میں موساد کا نام لیا گیا جس کے بعد متحدہ عرب امارات نے سفارتی طور پر غصے کا اظہار بھی کیا۔ اسرائیلی سفارت کاروں نے دعویٰ کیا کہ اس قتل سے 'موساد کا تعلق ثابت کرنے کے شواہد موجود نہیں ہیں۔' تاہم انھوں نے تردید بھی نہیں کی جو اسرائیل کی ایسے معاملات میں 'ابہام' برقرار رکھنے کی پالیسی سے مطابقت رکھتا ہے۔

ناکام قاتلانہ حملے: کئی کامیاب کارروائیوں کے باوجود موساد کی ناکامیوں کی بھی ایک طویل فہرست ہے۔ جب اسرائیل کو حماس رہنما کی جان بچانی پڑی 1997 میں حماس کے سیاسی رہنما خالد مشعل کو اردن میں زہر دے کر قتل کرنے کی کوشش کی وجہ سے ایک بڑے سفارتی بحران نے جنم لیا تھا۔ یہ کارروائی اس وقت ناکام ہو گئی تھی جب ایک اسرائیلی ایجنٹ پکڑا گیا جس کے بعد اسرائیل کو مجبوراً خالد مشعل کو دیے جانے والے زہر کا اثر زائل کرنے والی دوا دے کر ان کی جان بچانی پڑی۔ اس کام کے لیے موساد کے سربراہ ڈینی یاتوم خصوصی طور پر ایک طیارے میں اردن پہنچے تاکہ خالد مشعل کا علاج کیا جاسکے۔ اس کارروائی کے بعد اردن اور اسرائیل کے تعلقات بگڑ گئے تھے۔ 2003 میں اسرائیل نے غزہ شہر میں حماس رہنما محمود الظہر کے گھر پر فضائی حملہ کیا جس میں محمود الظہر بچ گئے تھے لیکن ان کی بیوی اور بیٹا خالد متعدد دیگر افراد کے ساتھ ہلاک ہو گئے تھے۔

اس حملے میں ان کا گھر مکمل طور پر تباہ ہو گیا تھا جس نے گنجان آباد علاقے میں عسکری کارروائی سے ہونے والے نقصان کو واضح کیا۔

لاوون افیئر: 1954 میں مصری حکام نے اسرائیل کے ایک خفیہ آپریشن، جس کا نام 'سوزانا' تھا، کو ناکام بنا دیا تھا۔ اسرائیل کا منصوبہ تھا کہ مصر میں امریکی اور برطانوی تنصیبات میں بم رکھے جائیں تاکہ برطانیہ سویز میں اپنی فوج رکھنے پر مجبور ہو جائے۔ اس ناکام آپریشن کے بعد پیدا ہونے سفارتی بحران کو اس وقت کے اسرائیلی وزیر دفاع پنہاس لاوون کی وجہ سے 'لاوون افیئر' کا نام دیا گیا جن کے بارے میں گمان کیا جاتا ہے کہ وہ اس کارروائی کی منصوبہ بندی میں شریک تھے۔ اس کے علاوہ موساد کو کئی بار انٹیلیجنس ناکامیوں کا ذمہ دار قرار دیا گیا۔

یوم کپور جنگ: چھ اکتوبر 1973 کو مصر اور شام نے سینائی اور گولان پر قبضہ کرنے کے لیے اسرائیل پر اچانک حملہ کر دیا۔

اس حملے میں، جو ایک مذہبی تہوار کے دن کیا گیا تھا، اسرائیل کے خلاف مصر اور شام نے بیک وقت دو محاذ کھول دیے تھے اور اسرائیل ابتدائی دنوں میں تیار دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ مصری فوج بہت کم نقصان اٹھاتے ہوئے سویز نہر پار کرنے میں کامیاب ہو گئی تھی، جبکہ شامی فوج بھی گولان کی پہاڑیوں تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئی تھی۔ سوویت یونین کی جانب سے شام اور مصر کو اسلحہ اور رسد فراہم کیا گیا جبکہ امریکہ نے ہنگامی بنیادوں پر اسرائیل کی مدد کی تھی۔

تاہم اسرائیل بعد میں مصر اور شام کی فوجوں کو پسپا کرنے میں کامیاب رہا اور 25 اکتوبر کو جنگ اختتام پذیر ہوئی تھی۔ اس سے چار دن قبل ہی اقوام متحدہ میں جنگ روکنے کی قرارداد منظور ہوئی تھی۔

### سات اکتوبر کا حملہ

یوم کپور جنگ کے تقریباً 50 سال بعد اسرائیل کو ایک اور ایسے ہی اچانک حملے کا سامنا کرنا پڑا جس کے لیے وہ تیار نہیں تھا۔ اس بار سات اکتوبر 2023 کو حماس نے غزہ کی سرحد کے ساتھ موجود اسرائیلی قصبوں کو نشانہ بنایا تھا۔ موساد کی جانب سے اس حملے کی پیش گوئی کرنے میں ناکامی کو ایک بڑا بحران سمجھا جاتا ہے جو ماہرین کے مطابق اسرائیلی دفاعی نظام کی کمزوری کو واضح کرتا ہے۔ سات اکتوبر کے حملے میں اسرائیلی حکام کے مطابق 1200 افراد ہلاک ہوئے تھے جن میں اکثریت عام شہریوں کی تھی۔ تقریباً 251 کو یرغمال بناتے ہوئے غزہ کی پٹی لے جایا گیا تھا۔ حماس کی کارروائی کے جواب میں اسرائیل نے غزہ کی پٹی کے خلاف جنگ کا آغاز کیا جس میں غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اب تک 40 ہزار ہلاکتیں ہو چکی ہیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔